اُردو زَبان میں اِنفارمیشن ٹیکنالوجی کا وَاحِد مُستند جریدہ

ماہنامہ

کمپیوٹنگ

نومبر 2014

قیمت 65 روپے

پوسٹل رجسٹریشن نمبر
MC-1264

آن لائن وائرس اسکینرز

آن لائن کورسز کے ذریعے اینڈرائیڈ ایپس بنانا سیکھیں

This content is not available on this country domain due to a legal complaint from the government. Learn more.

Sorry about that.

دنیا بھر میں یوٹیوب کی بندش کی کہانی

کمپیوٹر وژن سینڈروم سے بچاؤ کے طریقے

جی میل پر ہر نئی ای میل کی اطلاع بذریعہ SMS حاصل کریں

1 NEW MESSAGE

فہرست

مستقل سلسلے

سرپرستِ اعلیٰ

گوہر رحمن

چیف ایڈیٹر

امانت علی گوہر

ایڈیٹر

علمدار حسین

اسسٹنٹ ایڈیٹر

رانا محمد امین اکبر

مشاورت

شبیر حسین قریشی، محبوب الٰہی مخمور

قیمت شمارہ: 65 روپے

سالانہ خریداری برائے پاکستان

800 روپے

سالانہ خریداری برائے بیرونِ ممالک

500 روپے + پوسٹیج کے اخراجات

خط وکتابت کا پتا

پی او باکس نمبر 786، کراچی 74200

ٹیلی فون نمبرز

021-36990987

0342-2507857

ویب سائٹ

www.computingpk.com

ای میل ایڈریس

editors@computingpk.com

crm@computingpk.com

فیس بک

https://fb.com/computingpk

پوسٹل رجسٹریشن نمبر

MC-1264

اُردو زبان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا واحد مستند جریدہ

ماہنامہ کمپیوٹنگ کراچی



سال بھر حاصل کرنا بے حد آسان......!!

آئی ٹی کی دنیا کا منفرد اور آپ کا پسندیدہ میگزین "کمپیوٹنگ" پاکستان بھر میں دستیاب ہے۔ لیکن آپ سالانہ خریدار بن کر حاصل کرسکتے ہیں زبردست فائدہ

بنیے سالانہ خریدار صرف 800 روپے میں......!!

یعنی کمپیوٹنگ کے تمام شمارے حاصل کرسکتے ہیں گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک۔

ساتھ ہی حاصل کرسکتے ہیں ایک درجن سے زائد پرانے شماروں کی سافٹ کاپیز بالکل مفت

سالانہ خریداری حاصل کرنے کا طریقہ

سالانہ خریداری حاصل کرنا بے حد آسان ہے۔ آپ ماہنامہ کمپیوٹنگ کے پتے پر مبلغ آٹھ سو روپے کا منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ اگر آپ منی آرڈر بھیجنے کی زحمت سے بچنا چاہتے ہیں تو اپنا پتا ہمیں بذریعہ ای میل، ایس ایم ایس یا ہماری ویب سائٹ پر موجود فارم کے ذریعے بھیج دیں اور ہم آپ کو ماہنامہ کمپیوٹنگ کا تازہ ترین دستیاب شمارہ بذریعہ وی پی پی ارسال کردیں گے۔ اس طرح پہلا شمارہ آپ کے حوالے کرتے ہوئے پوسٹ مین آپ سے سالانہ خریداری کی رقم وصول کرلے گا۔ اس کے علاوہ آپ براہ راست ہمارے بینک اکاؤنٹ میں بھی رقم جمع کرواسکتے ہیں۔

منی آرڈر ارسال کرنے کا پتا

"ماہنامہ کمپیوٹنگ"
57 پریس چیمبرز،
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

وی پی پی اور دیگر معلومات کے لئے

0342-2507857

http://www.computingpk.com

نوٹ: منی آرڈر پر اپنا نام و پتا ضرور تحریر کریں

بینک اکاؤنٹ کی تفصیل

بینک: ایچ بی ایل
برانچ: مسلم ٹاؤن برانچ، کراچی
اکاؤنٹ ٹائٹل: **MONTHLY COMPUTING**
اکاؤنٹ نمبر: **04007901559103**

نوٹ: رقم جمع کرانے کی بینک آپ سے کوئی فیس طلب نہیں کرے گا۔ رقم جمع کروانے کے بعد اپنی معلومات سے ہمیں بذریعہ فون یا ای میل ضرور مطلع فرمائیں

اداریہ

ماہنامہ کمپیوٹنگ کے انہی صفحات پر ہم نے ماضی میں کئی بار سوشل میڈیا کے غلط استعمال پر بات کی ہے، کئی خدشات کا اظہار کیا ہے اور کئی حقیقی واقعات بھی بیان کئے ہیں۔لیکن حال ہی میں پیش آنے والے ایک واقعہ نے ہمارے اُن سارے خدشات کو حقیقت کا روپ دے دیا ہے۔قصہ کچھ یوں ہے کہ ہمارے حلقہ احباب میں ایک صاحب جو دین کی تبلیغ سے وابستہ ہیں، فیس بک پر اس حوالے سے انتہائی سرگرم ہیں۔ان کے سینکڑوں دوست اور پسند کرنے والے ہیں۔ان کی پوسٹس کو بڑی تعداد میں شیئر اور پسند کیا جاتا ہے۔یکا یک ایک دن فیس بک سے پتا چلا کہ انہوں نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کر دیا ہے۔پھر کیا تھا، ہر جانب سے لعن طعن کا ایک نہ رُکنے والا سلسلہ چل نکلا، قتل کی دھمکیاں ملنا شروع ہوگئیں اور صاحب کو جان کے لالے پڑ گئے۔لیکن حقیقت یہ تھی کہ انہوں نے ایسا کوئی دعویٰ کیا تھا نہ ایسی کسی بات کے بارے میں وہ سوچ سکتے ہیں۔

جیسا کہ ہم ماضی میں کئی بار کہہ چکے ہیں، فیس بک ملحدین اور مذہبی جنونیوں کا گڑھ بن چکا ہے۔خاص طور پر خدا کے وجود سے انکاری لوگ سوشل میڈیا پر اس قدر سرگرم ہیں کہ ان کی کمیونٹی میں شامل لوگوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ان کے گروپس و پیجز کے مطالعے اور سرگرمیوں کا جائزہ لینے سے دماغ کی چولیں ہلا دینے والے انکشافات سامنے آتے ہیں۔ان کے اُلٹے سیدھے سوالات جانے کتنے ہی دین داروں کو بے دین کر چکے ہیں اور ان کے ڈسے ہوئے لوگوں میں مسلمان ہی نہیں، بلکہ دیگر مذاہب کے شامل لوگ بھی ہیں۔

جن صاحب کا ہم نے ذکر کیا، ان کے خلاف نبوت کے جھوٹے دعوے کی مہم بھی انہی ملحدین کے کرتوت تھے جنہوں نے ان کے نام سے جعلی پوسٹس بنا کر مختلف جعلی آئی ڈیز سے شیئر کیں۔ ان پوسٹس کی اس قدر تشہیر کی گئی کہ ان صاحب کے اپنے جاننے والے ان پر شک کرنے لگے اور وہ بیچارے صاحب دنیا جہاں سے اپنے راسخ العقیدہ مسلمان ہونے کے فتویٰ لا لا کر شیئر کرتے رہے۔اللہ کا شکر ہے کہ وہ جناب بخیر و عافیت اس مسئلے سے نکل آئیں ہیں۔لیکن اس واقعے سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ بد قسمتی سے فیس بک پر بسنے والی پاکستانی قوم کی ایک بڑی تعداد بغیر کسی تحقیق کے مذہبی معاملات میں مرنے مارنے پر اُتر آتی ہے۔مسلکی اختلاف ہو یا لسانی اختلاف، علاقوں کا فرق ہو یا رنگ کا، یہ سب فیس بک پر اس قدر واضح نظر آتا ہے کہ مذہبی رواداری کی تمام دعوے جھوٹے لگنے لگتے ہیں۔

فیس بک پر کسی پوسٹ کے جعلی یا سچا ہونے کی جانچ کرنے کا کوئی میکانزم موجود نہیں۔اس کے لئے آپ کو اپنی عقل کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔حالیہ دنوں میں ہم نے یہ بھی دیکھا کہ بڑے اخبارات اور نجی ٹی وی چینل زیادہ سے زیادہ لائکس اور ویب سائٹس ہٹس کے لئے انتہائی معمولی نوعیت کی خبروں کو اس قدر مرچ مسالہ لگا کر فیس بک پر تصویری شکل میں پوسٹ کرتے ہیں، کہ معصوم لوگ ان پر کلک کرنے پر مجبور ہو ہی جاتے ہیں۔انہی کی پوسٹس کو گرافکس ایڈیٹنگ سافٹ ویئر کی مدد سے تبدیل کر کے انتہائی معیوب اور جھوٹی خبروں کی تشہیر کے لئے استعمال کیا گیا۔پاکستان کا سب سے بڑا اردو اخبار کا دعویٰ کرنے والے اخبار کے نام جیسا ایک اخبار کینیڈا سے شائع ہوتا ہے۔اس غیر ملکی اخبار نے فلسطین کے حوالے سے انتہائی متنازعہ تبصرہ یا تجزیہ شائع کیا جسے بعد میں مذکورہ پاکستانی اخبار کو بدنام کرنے کے لئے استعمال کیا گیا۔افسوس کہ فیس بک پر سرگرم کئی نامی گرامی افراد بھی بغیر کسی تحقیق کے لعن طعن کی اُس بحث میں کود پڑے۔

ہم بار بار کہتے آئے ہیں اور ایک بار پھر کہتے ہیں کہ سوشل میڈیا کا استعمال ترک نہ کریں لیکن کم از کم کسی پوسٹ کو شیئر کرنے یا اس پر یقین کرنے سے پہلے اپنے طور پر کچھ تحقیق ضرور کریں۔ایسا نہ ہو کہ آپ کی ہی شیئر کردہ پوسٹ آپ کے لئے پھندا ثابت ہو!

آپ کا دوست

امانت علی گوہر

سلک روڈ 2 بھی شٹ ڈاؤن کر دی گئی، مالک گرفتار



امریکی ایف بی آئی نے معروف کمپنی اسپیس ایکس کے ایک سابق ملازم 26 سالہ سافٹ ویئر انجینئر بلیک بینتھل (Blake Benthall) کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے غیر قانونی دھندوں کے لئے معروف ویب سائٹ سلک روڈ کی طرز پر منشیات فروخت کرنے کے لئے ایک ویب سائٹ بنائی۔

بینتھل نے اپنی ٹوئٹر پروفائل اپنے تعارف میں راکٹ سائنٹسٹ، بٹ کوائن ڈریمر لکھ رکھا ہے۔ یاد رہے کہ بٹ کوائن انٹرنیٹ پر استعمال ہونے والے مشہور ڈیجیٹل یا مجازی کرنسی ہے جسے آن لائن غیر قانونی دھندوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بینتھل کے دوست اس کی گرفتاری پر حیران ہیں اور کسی کے وہم و گمان میں نہیں تھا کہ وہ منشیات کے کاروبار سے منسلک ہوگا۔ اس جرم پر اسے زیادہ سے زیادہ عمر قید اور کم از کم دس سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔

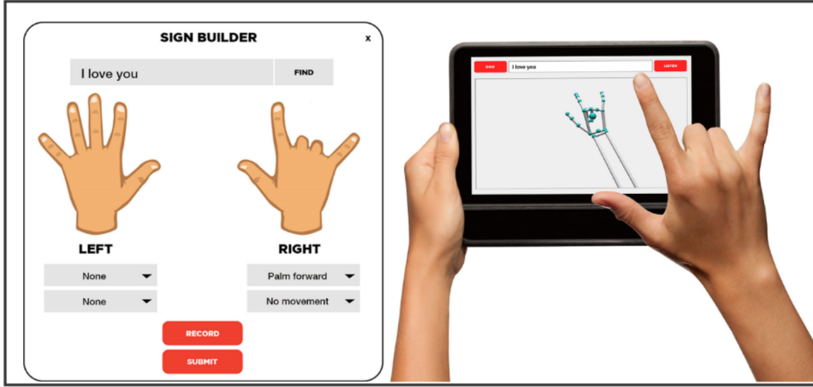
امریکی خفیہ ادارے ایف بی آئی نے ایک طویل کوشش کے بعد گزشتہ سال اکتوبر میں سلک روڈ (Silk Road) ویب سائٹ کو شٹ ڈاؤن کر دیا تھا۔ تاہم بینتھل نے سلک روڈ کے شٹ ڈاؤن ہونے کے صرف پانچ ہفتوں بعد سلک روڈ 2 بنا ڈالی۔ حکام کے مطابق اصل سلک روڈ ویب سائٹ اپنے شٹ ڈاؤن ہونے سے پہلے تک ایک ارب ڈالر سے زائد کا غیر قانونی کاروبار کر چکی تھی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بینتھل نے سلک روڈ کی طرز کی دوسری ویب سائٹ بنائی جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ اس کے صارفین کی تعداد ڈیڑھ لاکھ سے بھی زیادہ تھی جو وہاں سے منشیات خریدتے یا فروخت کرتے تھے۔

عدالت میں اسسٹنٹ یو ایس اٹارنی نے جج کو بتایا کہ بینتھل معاشرے کے لیے سخت خطرہ ہے، جسے بغیر ضمانت کے زیادہ سے زیادہ سزا دی جائے۔ وکیل نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ بینتھل اپنے تمام جرائم قبول کر چکا ہے۔

بینتھل کے پاس سے جعلی شناختی کاغذات بھی ملے تھے۔ عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ بینتھل کے اپارٹمنٹ سے ایک لاکھ ڈالر کیش میں ملے ہیں جبکہ وہ پچھلے دسمبر سے اب تک ماہانہ اسی لاکھ ڈالر کی آمدن پر چار لاکھ ڈالر کمیشن بھی کما رہا تھا۔ جج سے اسے ضمانت کی پیشی سے سیدھا لاک اپ میں بھیج دیا۔ حکام نے مزید کہا کہ سلک روڈ جیسی سائٹ کسی بھی شکل میں ہو یہ روڈ ٹو جیل ہے اور بینتھل جیسے لوگوں کے لئے یہ پیغام ہے کہ ہم اس طرح کی ویب سائٹ بند کرتے اور مجرموں کو سزا دیتے ہوئے بالکل بھی نہیں تھکیں گے۔

بینتھل پر انہی جرائم کا مقدمہ چلے گا جو اس سے پہلے اصل سلک روڈ ویب سائٹ کے مالک روز ولیم کے خلاف چل رہا ہے۔ روز ولیم نے اپنے خلاف تمام الزامات کو مسترد کر دیا تھا اور اب وہ جنوری میں ہونے والے مقدمے کے فیصلے کے انتظار میں ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سلک روڈ طرز کی ویب سائٹ Tor نیٹ ورک پر چلتی ہیں، اس لئے انہیں چلانے والے اور استعمال کرنے والوں کی شناخت بہت مشکل کام ہے۔ لین دین بھی چونکہ بٹ کوائن میں ہوتی ہے، اس لئے یہ مشکل مزید دو چند ہو جاتی ہے۔

اشاروں کی زبان کو تحریر میں بدلنے والا ٹیبلٹ



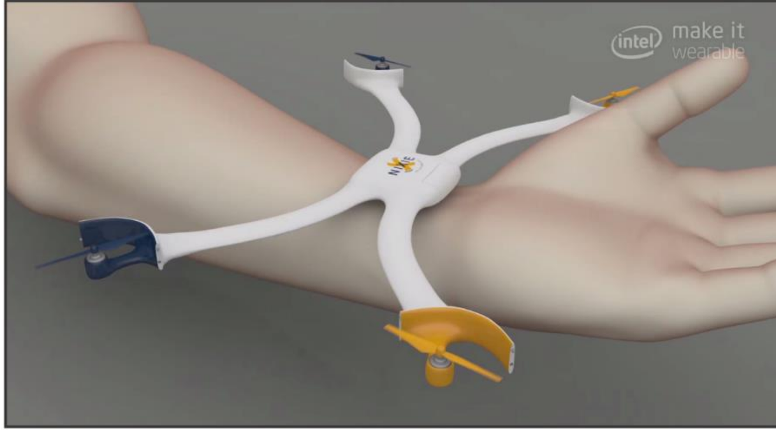
دنیا بھر میں سات کروڑ افراد سماعت سے محروم ہیں۔ یہ سب لوگ اشاروں کی زبان کو اپنی مادری زبان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یہ اشاراتی زبان ہر کسی کی سمجھ میں نہیں آتی اس لیے ان بہرے افراد کے ساتھ بات چیت کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ اسی بات کا ادراک کرتے ہوئے چند ایسے کاروباری افراد جمع ہوئے، جو خود بھی بہرے ہیں، انہوں نے ایک ایسا ٹیبلٹ کیس تیار کیا ہے جو اشاروں کی زبان کو تحریر میں بدل سکے گا۔ اس ٹیبلٹ کیس کا نام یونی (Uni) رکھا گیا ہے۔ بہرے افراد کے لیے یہ ایک انقلابی ایجاد ہے۔ اس سے بہرے افراد اور سننے والوں کے درمیان بات چیت آسانی سے ہو سکے گی۔ تحریر کو آواز میں بدلنے والے سافٹ ویئر تو اب عام ہو چکے ہیں اس لیے اب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہاتھ سے تحریر اور تحریر سے تقریر میں بدلنے والے سافٹ ویئر بنا لیے جائیں۔ اس کمپنی جس کا نام MotionSavvy رکھا گیا ہے، کے سی ای او ریان ہیٹ کیمبل (Ryan Hait-Campbell) ہیں اور انہوں نے ہی Uni ٹیبلٹ کیس کا مرکزی سافٹ ویئر تیار کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

یہ کیس ابھی Dell Venue 8 Pro ٹیبلٹ کے لیے تیار کیا گیا ہے جس کی قیمت تقریباً 320 ڈالر یا 200 پاؤنڈز ہے۔ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس ڈیوائسز کے لیے کیس کی تیاری کا کام جاری ہے۔ اس کیس میں ایسے موشن سنسر لگے ہوئے ہیں جو اشاروں کی زبان کو تحریر میں بدلتے ہیں اور وہ تحریر اسی وقت ٹیبلٹ کی سکرین پر نظر آنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے سننے والے اور بہرے افراد آسانی کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں۔ یونی ٹیبلٹ کیس میں Leap Motion کی موشن سنسر ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے، جس سے اس کا کیمرہ ایک فٹ دور سے بھی ہاتھوں کی حرکت کو دیکھ کر سمجھ سکتا ہے۔ فی الحال اس سافٹ ویئر کو امریکی سائن لینگویج کو سمجھنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ جب اس کا کیمرا ہاتھ کے اشارے کو دیکھتا ہے تو فوراً اپنے ڈیٹابیس میں پہلے سے شامل اشاروں سے ملا کر اشاروں میں کہے گئے لفظ کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ Uni کے سافٹ ویئر کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ یہ خود بخود سیکھتا بھی ہے۔ جب بھی کوئی اشارہ کرتا ہے تو یونی کا سافٹ ویئر ان ہاتھوں کی حرکات کو یاد رکھتے ہوئے اپنے ترجمے کو بہتر بناتا ہے۔ اے ایس ایل سافٹ ویئر کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ہر کسی کے ذاتی اشاروں کو الگ سے بھی محفوظ کر لیتا ہے۔ کوئی بھی اپنے مخصوص اشارے اس کی ڈکشنری میں محفوظ کر سکتا ہے۔ اس کو دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ کوئی بھی شخص اپنی الگ سے اشاروں کی زبان بھی بنا سکتا ہے۔

ہاتھوں کی حرکات اسی وقت اسکرین پر بھی نظر آ رہی ہوتی ہیں، اس لیے اشارے کرنے والے کو یہ بھی پتا چلتا رہتا ہے کہ سافٹ ویئر اُنکے اشاروں کو درست طریقے سے دکھا رہا ہے یا نہیں۔ اس ٹیبلٹ کیس میں ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مائیکروفون سے سننے والے اشخاص بولتے ہیں تو وہ بھی اسکرین پر تحریر کی شکل میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یہ اس صورت میں کام آتا ہے جب کوئی بہرہ شخص کسی کے ہونٹوں کی حرکات سے کچھ سمجھ نہ پا رہا ہو۔ آج کل کے بیشتر پروجیکٹس کی طرح یہ پروجیکٹ بھی کراؤڈ فنڈنگ کا مرہون منت ہے۔ اس کے بنانے والے Indiegogo کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ پر اس ٹیبلٹ کیس کے لئے سرمایہ جمع کر رہے ہیں۔ یہ ڈیوائس سرمایہ جمع کرنے کے مرحلے پر آرڈر دینے والوں کو 198 ڈالر میں فروخت کی جائے گی۔ توقع ہے کہ اسے ستمبر 2015ء میں باقاعدہ لانچ کر دیا جائے گا۔

گوگل نئے ماڈیول بنانے اور نئے خیالات کو سامنے لانے کے لیے ڈیولپر کی کافی حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ خود سے بھی ماڈیول بنانے پر کام کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ گوگل اور لینارو (Linaro) پروجیکٹ آرا کے اسمارٹ فون کے لیے اینڈرائیڈ کے ایک خاص ورژن پر بھی کام کر رہے ہیں۔ گوگل کی کوشش ہے کہ یہ ماڈیولز پلگ اینڈ پلے کی بنیاد پر کام کریں یعنی کوئی بھی ماڈیول لگانے کے فوراً بعد موبائل فون کو ری اسٹارٹ کیے بغیر کام شروع کر دے، بالکل کمپیوٹر کی یو ایس بی ڈیوائسز کی طرح پروجیکٹ آرا کے فون میں ماڈیول لگتے ہی مختلف ڈرائیوز کی درجہ بندی کے مطابق شناخت ہو جائے۔ کچھ ماڈیول ایسے بھی ہونگے جو فوراً شناخت نہ ہو سکیں گے، ان کو ایک الگ جگہ لگایا جائے گا، جیسے ایک اچھا کیمرہ۔ اس طرح وہ ماڈیول موبائل کی سیکورٹی کے لیے بھی مسئلہ نہیں ہوگا۔

پانچ لاکھ ڈالر انعام جیتنے والا ویئر ایبل کواڈ کوپٹر: جو آپکا پیچھا کرتے ہوئے سیلفی بنا کر آپ کی ہتھیلی پر آ بیٹھے گا



کواڈ کاپٹر یا کمرشل ڈرون اب پاکستانیوں کے لیے نیا نہیں رہا۔ پاکستان کے تقریباً تمام ہی نیوز چینل کے پاس اپنے اپنے کواڈ کاپٹر اور چھوٹے ڈرون ہیں۔ ان کواڈ کاپٹروں نے بہت اچھے طریقے نے پاکستانیوں کو سیلاب کی تباہ کاریاں اور جلسوں میں انسانوں کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کو براہ راست دکھایا۔ کواڈ کاپٹر کی ٹیکنالوجی اتنی ترقی یافتہ ہوگئی ہے کہ اب بہت چھوٹے چھوٹے کواڈ کاپٹر آ گئے ہیں۔

مائیکرو چپ ٹیکنالوجی کے گرو انٹل نے حال ہی میں پہنے جانے والے آلات (ویئر ایبل) کے بارے میں ایک مقابلے کا انعقاد کیا۔ اس مقابلے کو جیتنے والا ایک ڈرون ہے جا کا نام نیکسی (Nixie) ہے۔ یہ اتنا چھوٹا ہے کہ اسے گھڑی کی طرح ہاتھ پر باندھا جاتا ہے۔ یہ دنیا کا سب سے پہلا ویئر ایبل ڈرون ہے۔ جب اس ڈرون کو پہنے والے استعمال کرنا چاہے تو ایک بٹن دبا دے۔ یہ ڈرون پہنے والے کے ہاتھ کو چھوڑ کر سر پر اڑتا ہوا اپنے موشن سنسر کی مدد سے، پہننے والے کی تمام حرکات پر نظر رکھنا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے بعد یہ ڈرون واپس آ کر اپنے "مالک" کے ہاتھ پر بیٹھ جاتا ہے۔ واپسی کے لیے اس میں ٹائمر بھی لگایا جا سکتا ہے، یا پھر ہاتھ کا اشارہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ اپنی آسانی کے لیے اس ڈرون کو ایسا سمجھیں کہ ہاتھ پر عقاب بٹھایا ہوا ہے جسے جب چاہے اڑایا جا سکتا ہے جو واپس آ کر ہاتھ پر ہی بیٹھے گا، پھر کبوتر بازوں کی طرح سیٹی مار کر بھی اپنے ڈرون کو واپس بلایا جا سکتا ہے۔ اس ڈرون کو اسٹینفورڈ یونیورسٹی سے منسلک طبیعیات دان ڈاکٹر کرسٹوف کوہسٹال (Christoph Kohstall) نے جیلینا جووانووک (Jelena Jovanovic) اور نیڈرمائر (Niedermayr) کے ساتھ مل کر بنایا ہے۔ انٹل کے منعقد کیے گئے Make It Wearable سالانہ مقابلے میں اس ڈرون کے بنانے والی ٹیم نے پانچ لاکھ ڈالر کی انعامی رقم جیتی۔ مقابلے کے بعد اس کے بنانے والوں نے کہا کہ وہ اس موقع پر بہت خوش ہیں اور مقابلہ جیتنے کو باعث فخر سمجھتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس ڈرون کے تمام مرکزی فنکشن انہوں نے خود ڈیزائن کیے تھے۔ اس سلسلے میں پیش آنے والی تمام مشکلات کا حل انہوں نے خود ہی نکالا۔ ایک ایسی گھڑی کو ڈیزائن کرنا کافی مشکل تھا جو خود ہی ہاتھ سے اتر کر اڑنے لگے اور پھر خود ہی ہاتھ پر آ بیٹھے۔

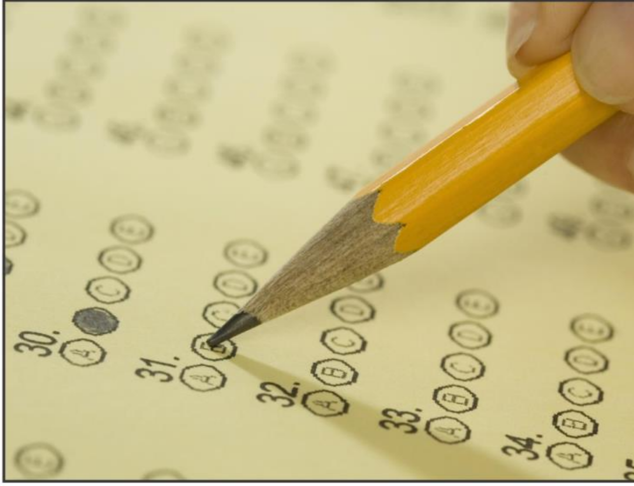
پانچ لاکھ ڈالر کی انعامی رقم کی شکل میں ٹیم کو کافی سرمایہ مل گیا ہے جس سے اب یہ اس پراڈکٹ کو حتمی شکل دینا چاہتے ہیں۔ جووانووک کہتے ہیں کہ اس ڈرون کی حتمی صورت بہت خوبصورت اور محفوظ ہو گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ڈرون اُن لوگوں کے لیے بہت فائدے مند ہیں جو ایڈونچر اسپورٹس جیسے پہاڑوں پر چڑھنا وغیرہ میں دلچسپی رکھتے ہیں،۔ اپنی خصوصیات کی وجہ سے یہ ایڈونچر اسپورٹس کے لئے دستیاب کیمرے GoPro کے مقابلے میں قدرے مہنگا ہوگا۔ اس ٹیم کو امید ہے کہ وہ کیمرے کی صنعت کو ایک نیا موڑ دیں گے۔ وہ پوائنٹ اینڈ شوٹ کیمروں کو اس ڈرون سے بدلنا چاہتے ہیں۔

انٹل کے مقابلے میں فائنل تک پہنچنے والے تمام ہی لوگوں کو انٹل نے فائنل پراڈکٹ کی تیاری کے سلسلے میں تکنیکی معاونت کی بھی پیش کش کی ہے۔ یہ نئے موجدین کے لئے بذات خود کسی بڑے انعام سے کم نہیں۔

ڈاکٹر کرسٹوف نے اس ڈرون کا ابتدائی پروٹوٹائپ بھی بنایا ہے جس پر مزید کام ہو کر اس سال کے آخر تک مزید آزمایا جائے گا۔ نیکسی ابھی ڈویلپمنٹ کے مراحل میں ہے۔ دیکھتے ہیں جب تیار ہو کر مارکیٹ میں آئے گا تو اس میں کیا کیا نئے فیچرز ہونگے۔

انٹل کے منعقدہ اس مقابلے میں دوسرا انعام Oepn Bionics نامی پروجیکٹ کو دیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ میں سستی لیکن اعلیٰ معیار کی تھری ڈی پرنٹنگ اور اسکیننگ کو یکجا کر کے حسب ضرورت مصنوعی ہاتھ اور پاؤں تیار کرنا ممکن بنایا گیا ہے اور اس پر اُٹھنے والی لاگت ایک ہزار ڈالر سے بھی کم ہو گی۔ اس پروجیکٹ کو بطور انعام دو لاکھ ڈالر دیئے گئے ہیں۔

یونی ورسٹی کا داخلہ امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کرنے والا سافٹ ویئر



جاپانی محققین نے ایسا سافٹ ویئر تیار کیا ہے جو مخصوص موضوعات کے معاملے میں اوسط درجے کے طالب علموں سے بھی بہتر ہے۔ مصنوعی ذہانت کا حامل یہ سافٹ ویئر ہائی اسکول میں زیر تعلیم طلباء کو شکست دے کر اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ پیش کر چکا ہے۔

To-Robo کے نام سے مشہور مصنوعی ذہانت کے اس سافٹ ویئر کے تیار کرنے والوں کا کہنا ہے کہ جاپان میں رائج کالج انٹری ٹیسٹ کے دوران To-Robo نے انگریزی کے پیپر میں اوسط درجے کے طلباء سے زیادہ نمبر حاصل کئے۔ اس سافٹ ویئر کی کارکردگی پچھلے ایک سال میں دوگنا تک بہتر ہوئی ہے۔ اس کو بنانے والوں کو امید ہے کہ بتدریج یہ سافٹ ویئر ٹوکیو یونیورسٹی، جسے جاپان کی اعلیٰ ترین جامعات میں سے ایک مانا جاتا ہے، کے داخلے کا ٹیسٹ بھی پاس کر لے گا۔

انگریزی کے امتحان میں طلبہ کے حاصل کردہ نمبروں کا اوسط 200 میں سے 93.1 رہا۔ جبکہ مصنوعی ذہانت کے اس سافٹ ویئر نے 95 نمبر حاصل کئے۔ پچھلے سال اس سافٹ ویئر کا اسکور صرف 52 تھا۔ مصنوعی ذہانت کے حامل اس سافٹ ویئر کی تیاری جاپان کی NTT لیب اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیٹکس نے انجام دی ہے۔ آخر الذکر ادارہ ہی اس سافٹ ویئر میں انگلش زبان کے حوالے سے درکار صلاحیتیں شامل کرنے کا ذمے دار ہے۔ اس پروجیکٹ کی ابتداء 2011ء میں ہوئی تھی اور اس کی تکمیل کے لئے دس سال کا عرصہ رکھا گیا ہے، یعنی یہ سافٹ ویئر 2021ء میں مکمل ہوگا۔

امتحانی پرچے کے سوالات کو پہلے To-Robo کے لئے ایسی صورت (ڈیٹا) میں بدلا جاتا ہے جو کہ To-Robo کے لئے قابل فہم ہے۔ پھر یہ سافٹ ویئر پوچھے گئے سوال کے تمام تر جزیات کا جائزہ لے کر، دیئے گئے ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کرتا ہے۔ یعنی فی الحال یہ "درست جواب کا انتخاب کیجیے" جیسے سوالات کے جواب دینے کے قابل ہی ہے۔

اس پروجیکٹ کے سربراہ پروفیسر Noriko Arai کہتے ہیں کہ مشین اور انسان مستقبل میں ایک دوسرے کے کاموں میں کیسے معاون ہونگے، یہ دیکھنا جاپان کی معاشی ترقی کے لئے انتہائی اہم ہے۔ وہ یہ بھی دیکھنا چاہتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت کی حدود کیا ہیں۔

حالیہ ٹیسٹ سے ظاہر ہوا ہے کہ یہ سافٹ ویئر جاپان کی 581 جامعات میں سے 80 فی صد کا انٹری ٹیسٹ 80 فی صد کامیابی کے ساتھ دے سکتا ہے۔ سافٹ ویئر بنانے والوں کا کہنا ہے کہ ابھی اس سافٹ ویئر میں بہتری کے لیے بہت سا کام کیا جانا باقی ہے۔ اس کی کامیابی فی الحال محدود ہے۔ طبیعیات کے پیپر میں یہ سافٹ ویئر کئی سوالات کے جوابات نہیں دے پاتا۔ خاص طور پر ایسے سوالات جو کہ غیر حقیقی ہیں۔ مثلاً اس سافٹ ویئر کے لئے کسی ایسے سوال کا جواب دینا ممکن نہیں جس میں ایک ایسی چیز کا ذکر ہو جس کی کمیت صفر ہے یا ایسے ماحول کا جس میں رگڑ نہ ہو۔

اس کے علاوہ ابھی اس سافٹ ویئر نے بہت سے تصورات کو سمجھنا ہے۔ جیسے اسے جمہوریت کا پتا ہے نہ اس کے انتقام کا۔ اسے ابھی سیکھنا ہے کہ اکثریت کی حکومت اور معاشرتی انصاف بھی کوئی چیز ہوتے ہیں۔ انگریزی کے امتحانات میں یہ اعداد اور مثالوں پر پھنس جاتا ہے۔ تاہم تصاویر کی شناخت میں یہ کافی بہتر ہے۔ لیکن مصنوعی ذہانت کو ان مسائل جن کا سامنا عام انسانوں کو رہتا ہے، حل کرنے کے لئے استعمال کرنے کی جانب یہ ایک اہم پیش رفت ہے۔

مصنوعی ذہانت کمپیوٹر سائنس کا ایک ایسا شعبہ ہے جس پر سائنس دان انتہائی تن دہی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ سوچنے سمجھنے والی مشینیں بنا کر انسان اپنی زندگی میں کئی مثبت تبدیلیاں پیدا کر سکتا ہے۔ اگر چہ اس حوالے سے کئی خدشات بھی موجود ہیں کہ انسان کی طرح سوچنے والی مشین کہیں باغی ہو کر انسانوں کو ہی نہ نقصان پہنچانے لگے۔

اسرائیلی کمپنی کی نئی ٹیکنالوجی، موبائل تیس سیکنڈ میں مکمل چارج



ایک اسرائیلی کمپنی نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ایک ایسی ٹیکنالوجی تیار کرلی ہے جو کسی موبائل فون کی بیٹری کو صرف چند سیکنڈ جبکہ الیکٹرک گاڑی کی بیٹری کو چند منٹوں میں چارج کرسکتی ہے۔

اسٹور ڈاٹ (StoreDot) نے نینو ٹیکنالوجی کی مدد سے مصنوعی مالیکیول بنانے کی ایک نئی تکنیک دریافت کی ہے جس سے بیٹری انتہائی کم وقت میں بڑی مقدار میں توانائی محفوظ کرسکتی ہے، یہ بالکل کسی اسفنج (sponge) کی طرح ہے جو چند لمحوں میں بڑی مقدار میں مائع کو اپنے اندر محفوظ کرلیتا ہے۔ کمپنی کی تیار کردہ پروٹو ٹائپ بیٹری کافی بڑی ہے اور اسے فی الحال میں موبائل میں استعمال کرنا ممکن نہیں۔ تاہم کمپنی اسٹور ڈاٹ کا کہنا ہے کہ 2016ء تک وہ اس بیٹری کو موبائل فون میں استعمال کے قابل بنا کر فروخت کے لئے پیش کردیں گے۔ نیز، یہ بیٹری صرف تیس سیکنڈ کے قلیل وقت میں اتنی چارج ہوجائے گی کہ ایک اسمارٹ فون کو پورے دن استعمال کیا جاسکے۔

اسٹور ڈاٹ کے بانی ڈاکٹر Doron Myersdorf کے مطابق یہ بیٹری ایک نئے قسم کے مادے سے بنائی گئی ہیں جو اس سے پہلے دریافت نہیں کیا گیا تھا۔ اسٹور ڈاٹ کے محققین نے قدرتی طور پر پائے جانے والے ایسے کرسٹلز دریافت کئے ہیں جن کا قطر صرف دو نینو میٹر ہوتا ہے۔ ان کرسٹلز کی خصوصیات انوکھی ہیں اور انہی کی وجہ سے اسٹور ڈاٹ کی بیٹری نہ صرف جلدی چارج ہوجاتی ہے بلکہ اس چارج کو اپنے اندر لمبے عرصے کے لئے محفوظ بھی رکھتی ہے۔

اسٹور ڈاٹ میں سرمایہ کاری کرنے والوں میں چلسیا سوکر کلب کے مالک روسی ارب پتی Roman Abramovich بھی شامل ہیں۔ کمپنی نے اب تک 48 ملین ڈالر کا سرمایہ جمع کرلیا ہے اور ڈاکٹر ڈورون کے مطابق ایک بڑی ایشیائی موبائل کمپنی نے بھی ان کی کمپنی میں سرمایہ کاری کی ہے۔ ڈورون نے سرمایہ کاری کرنے والی موبائل کمپنی کا نام بتانے سے انکار کیا ہے۔

مائیکروسافٹ اور ڈراپ باکس کا معاہدہ

مائیکروسافٹ نے آن لائن فائل شیئرنگ اور کلاؤڈ اسٹوریج کے حوالے سے معروف کمپنی ڈراپ باکس (Dropbox) کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جس کے تحت مائیکروسافٹ آفس کے صارفین اپنے ڈاکیومنٹس اور فائلیں ڈراپ باکس پر محفوظ کرسکیں گے۔ جبکہ ڈراپ باکس کے صارفین اپنے اکاؤنٹ کو مائیکروسافٹ آفس کے ساتھ جوڑ یا کنکٹ کرکے اس میں پہلے سے محفوظ مائیکروسافٹ آفس ڈاکیومنٹس کی تدوین کرسکیں گے۔ ایک اندازے کے مطابق ڈراپ باکس اس کے صارفین نے تقریباً 35 ارب آفس ڈاکیومنٹس محفوظ کر رکھے ہیں۔ اس لئے یہ معاہدہ مائیکروسافٹ اور ڈراپ باکس دونوں کے لئے انتہائی اہم ہے۔

مائیکروسافٹ کے مطابق یہ سہولت جزوی طور پر مائیکروسافٹ آفس موبائل ایپ کے لئے اگلے چند ہفتوں میں جاری کی جانے والی نئی اپ ڈیٹ کے ذریعے صارفین تک پہنچادی جائے گی۔ جبکہ 2015ء کی پہلی ششماہی میں یہ سہولت مکمل طور پر دستیاب ہوگی۔ ڈراپ باکس بھی اپنی موبائل ایپ میں تبدیلی کررہا ہے جس کے بعد ڈراپ باکس میں محفوظ آفس ڈاکیومنٹس کو دیکھنے یا مدون (edit) کرنے کے لئے یہ ایپ مائیکروسافٹ آفس ایپ کا استعمال کرے گی۔

یاد رہے کہ مائیکروسافٹ پہلے ہی اپنی آن لائن اسٹوریج سروس OneDrive کی سہولت مائیکروسافٹ آفس کے صارفین کو فراہم کررہا ہے تاہم ڈراپ باکس کی باقاعدہ سپورٹ شامل کرنے کے بعد ڈراپ باکس کی تیس کروڑ صارفین بھی مائیکروسافٹ آفس سے مستفید ہوسکیں گے۔ ماہرین کے مطابق اس معاہدے کو مائیکروسافٹ کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا جاسکتا ہے۔ حالیہ چند سالوں کے دوران مائیکروسافٹ آفس جس کی فروخت سے مائیکروسافٹ اپنی کل کمائی کا بڑا حصہ حاصل کرتا ہے، گوگل اور دیگر حریفوں کے نشانے پر ہے۔

فیس بک سے صارفین کے ڈیٹا حاصل کرنے کی حکومتی درخواستوں میں اضافہ



فیس بک نے بتایا ہے کہ گزشتہ سال کی آخری ششماہی کے مقابلے میں اس سال کی پہلی ششماہی میں مختلف ممالک کی حکومتوں کی جانب سے فیس بک صارفین کے ڈیٹا کے حصول کے لئے دی جانے والی درخواستوں میں ایک تہائی اضافہ ہوا ہے۔ 2014ء کے پہلے چھ ماہ میں فیس بک کو اپنے صارفین کے ڈیٹا کے حصول کے لئے دنیا بھر سے 34946 درخواستیں موصول ہوئیں۔ اسی عرصے کے دوران مختلف ممالک کے مقامی قوانین کی وجہ سے فیس بک پر موجود متنازعہ مواد تک رسائی محدود کرنے میں بھی 19 فی صد اضافہ ہوا۔

پاکستان کے بارے میں جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق جنوری 2014ء سے جون 2014ء تک حکومتِ پاکستان نے ڈیٹا کے حصول کے لئے 116 درخواستیں دیں۔ ان درخواستوں میں 160 صارفین کے اکاؤنٹس کے بابت معلومات طلب کی گئیں۔ تاہم فیس بک نے ان میں سے صرف 35.34 فی صد درخواستوں کے جواب میں کچھ ڈیٹا مہیا کیا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی اور وزارت اطلاعات کی درخواستوں پر 1773 مختلف پیجز یا مواد تک پاکستان میں رسائی کو ناممکن بنایا گیا ہے۔ ان پیجز میں گستاخانہ مواد کے ساتھ ساتھ سلطنت کے خلاف موجود پیجز بھی شامل ہیں۔

اس کے مقابلے میں جولائی 2013ء سے دسمبر 2013ء تک حکومت پاکستان کی جانب سے فیس بک کو 126 درخواستیں دی گئی جن میں 163 مختلف صارفین یا اکاؤنٹس کی معلومات طلب کی گئیں۔ فیس بک نے جواب میں 47.62 فیصد درخواستوں پر کچھ یا مکمل ڈیٹا حکومتِ پاکستان کو فراہم کیا۔ اس عرصے کے دوران حکومت کی درخواست پر 162 پیجز یا اکاؤنٹس کو بلاک کیا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حالیہ مہینوں میں پاکستانی حکومت نے زیادہ فعالیت کے ساتھ متنازعہ مواد تک عوام کی رسائی کو محدود کیا ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جنوری 2013ء سے جون 2013ء تک حکومت پاکستان نے صارفین کے ڈیٹا تک رسائی کے لئے فیس بک کو صرف 35 درخواستیں جمع کروائی تھیں۔

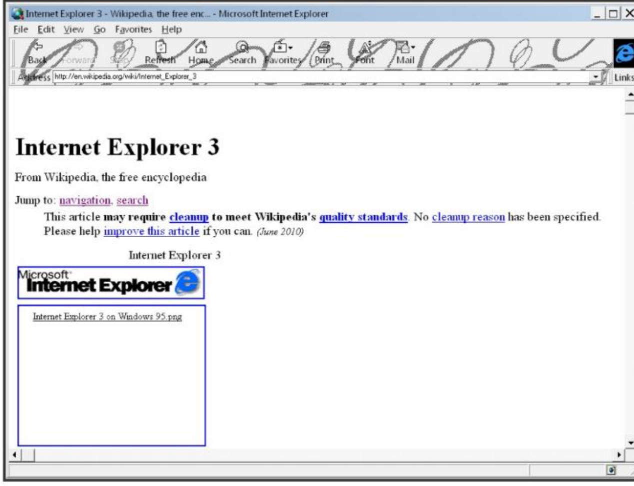
رپورٹ سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ امریکی حکومت کی جانب سے سب سے زیادہ درخواستیں جمع کروائی گئیں۔ ان درخواستوں کی تعداد 15433 ہے جن میں 23 ہزار سے بھی زائد صارفین یا ان کے اکاؤنٹس کے بارے میں معلومات مانگی گئیں۔ ان میں سے کچھ درخواستیں امریکی حکومت نے خود جبکہ کچھ امریکی عدالتوں کے حکم پر دی گئیں۔ بعض درخواستوں میں ڈیٹا انتہائی ہنگامی صورت میں مانگا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فیس بک نے 80.15 فی صد درخواستوں پر ڈیٹا امریکی حکومت کے حوالے کر دیا۔ البتہ امریکی حکومت نے کسی مواد پر پابندی یا امریکہ میں رسائی روکنے کے لئے درخواست جمع نہیں کروائی۔ دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ درخواستیں جمع کروانے والا ملک بھارت ہے جس نے اس سال کے ابتدائی چھ ماہ میں 4559 درخواستیں جمع کروائیں اور 5958 فیس بک یوزرز یا ان کے اکاؤنٹس کا ڈیٹا مانگا۔ فیس بک نے تقریباً پچاس فی صد درخواستوں کے جواب میں ڈیٹا بھارتی حکومت کو فراہم کیا۔

رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ فیس بک پر موجود 4960 مختلف پیجز یا اکاؤنٹس تک رسائی بھارتی حکومت کی درخواست پر بھارت میں بلاک کی گئی ہے۔ یہ تعداد کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ اس فہرست میں دوسرا نمبر ترکی جبکہ تیسرا نمبر پاکستان کا ہے۔

اس رپورٹ کے حوالے سے فیس بک نے کہا ہے کہ وہ ڈیٹا کے حصول کے لئے عدالتوں کی جانب سے جاری کردہ کورٹ آرڈرز کو منسوخ کروانے اور حکومتوں کی جانب سے قبضہ کئے گئے ڈیٹا کو واپس حاصل کرنے کے لئے انتہائی مستعدی سے اعلیٰ عدالتوں سے رجوع کر رہا ہے۔

ایک ایسی ہی رپورٹ ماہ ستمبر میں گوگل نے بھی جاری کی تھی جس کے مطابق اس سال کے پہلے چھ ماہ میں جرائم کی چھان بین کے لئے ڈیٹا کے حصول کی درخواستوں میں 15 فی صد تک اضافہ ہوا ہے۔

19 سال سے ونڈوز میں موجود خرابی آخرکار دور کردی گئی



مائیکرسافٹ نے ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں موجود ایک ایسی خرابی کو آخرکار دور کردیا ہے جو گزشتہ 19 سال سے ونڈوز میں موجود ہے۔ یہ خرابی ونڈوز 95 اور اس کے بعد ریلیز ہونے والے تمام ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں موجود تھی۔ اس خرابی کو آئی بی ایم کی ایکس فورس ریسرچ ٹیم نے دریافت کیا تھا اور مائیکروسافٹ کو اس حوالے سے باقاعدہ طور پر مئی 2014ء میں مطلع کیا گیا۔ اس خرابی کی وجہ سے کوئی ہیکر ونڈوز آپریٹنگ سسٹم پر دور رہتے ہوئے اپنی مرضی کا کوڈ چلا سکتا ہے۔ ہیکر کو بس کسی طرح صارف کو مجبور کرنا ہے کہ وہ انٹرنیٹ ایکسپلورر میں اس کی مرضی کا ایک ویب پیج کھولنے کی کوشش کرے۔ آئی بی ایم کے محققین کے مطابق انٹرنیٹ ایکسپلورر 3 اور اس کے بعد جاری ہونے والے تمام ورژنز اس خرابی سے متاثرہ ہیں۔ نیز خرابی کی یہ قسم کافی نایاب ہے۔ بنیادی طور پر اس خرابی کا تعلق VBScript کو چلانے والی لائبریری (OleAut32) سے ہے۔ ماضی میں اس لائبریری میں کئی دوسری خامیاں بھی دریافت کی گئیں اور انہیں درست بھی کیا گیا۔ لیکن یہ خامی ہمیشہ نظروں سے چوکتی رہی۔ یہ خامی اتنی اہم ہے کہ اسے CVSS یعنی Common Vulnerability Scoring System کے تحت 10 میں سے 9.3 اسکور دیا گیا ہے۔ آئی بی ایم فورس ایکس ٹیم یہ نہیں جانتی ہے کہ اس خامی کا کبھی فائدہ بھی اٹھایا گیا ہے کہ نہیں۔ البتہ مائیکروسافٹ نے ونڈوز وستا اور اس کے بعد جاری ہونے والے تمام آپریٹنگ سسٹم کے لئے سکیورٹی پیچ جاری کرکے اس خامی کو دور کردیا ہے۔ ونڈوز ایکس پی کی سپورٹ چونکہ مائیکروسافٹ ختم کرچکی ہے اس لئے یہ خامی ونڈوز ایکس پی میں دور نہیں کی جاسکے گی۔

ایک دن میں 9 ارب ڈالر سے بھی زیادہ کی اشیاء فروخت



11 نومبر کو ہر سال چین میں سنگلز ڈے یا غیر شادی شدہ افراد کا دن منایا جاتا ہے۔ ماضی طرح اس بار بھی چین کی عالمی شہرت یافتہ ای کامرس گروپ علی بابا نے 11 نومبر کو خصوصی سیل کا انتظام کیا جس میں ہر قسم کی مصنوعات کی قیمت میں زبردست کمی کی گئی تھی۔ صرف ایک دن میں عوام نے علی بابا کی ویب سائٹس Taobao.com اور Tmall.com سے 9 ارب امریکی ڈالر سے بھی زیادہ کی مصنوعات خرید ڈالیں۔ یہ گزشتہ سال کے مقابلے میں ساڑھے تین ارب ڈالر زیادہ ہے۔ ان اعداد و شمار سے چینی عوام کی خریداری کی طاقت اور اہم دنوں پر فروخت کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ تاہم علی بابا گروپ کی اس بچت پیشکش سے صرف چینی عوام ہی نہیں بلکہ دنیا بھر سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔

سنگلز ڈے جسے ویلنٹائن ڈے کا چینی ورژن کہا جاسکتا ہے، کو شاپنگ فیسٹول میں بدلنے کا سہرا علی بابا گروپ کے سر ہے۔ انہوں نے 2009ء میں اس موقع پر خصوصی سیل کا آغاز کیا اور جب انہیں اس کی تجارتی اہمیت کا اندازہ ہوا، انہوں نے تین سال بعد لفظ Double 11 کا کاپی رائٹ حاصل کرلیا۔ 2009ء میں علی بابا نے سنگلز ڈے کے لئے صرف 27 کمپنیوں کے ساتھ مل کر اُن کی مصنوعات کم قیمت میں فروخت کے لئے پیش کی تھیں۔ اب ان کمپنیوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔

ایپل ڈیوائسس پر حملہ کرنے والا مال ویئر



پالوآلٹونیٹ ورکس (Palo Alto Networks) نے ایک نئی مال ویئر فیملی کا سراغ لگایا ہے جس کا ہدف ایپل کے تیار کردہ موبائل فون اور کمپیوٹرز ہیں۔ مال ویئر کی اس نئی دریافت شدہ فیملی نے ایپل کے آپریٹنگ سسٹمز میں موجود کمزوریوں کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا ہے۔ عموماً کمپیوٹر وائرسز کا ہدف مائیکروسافٹ ونڈوز پر چلنے والے کمپیوٹرز اور سرورز ہوتے ہیں۔ تاہم گزشتہ چند سالوں کے دوران آئی او ایس سمیت دیگر کئی آپریٹنگ سسٹمز کے لئے بھی ایسے خطرات سامنے آئے ہیں۔

پالوآلٹونیٹ ورکس کا دریافت کردہ مال ویئر WireLurker آئی او ایس پر چلنے والی ڈیوائسز مثلاً آئی فون، آئی پیڈ وغیرہ میں تھرڈ پارٹی ایپلی کیشنز انسٹال کرسکتا ہے اور اس کے لئے ڈیوائس کا جیل بریک ہونا بھی ضروری نہیں۔ ساتھ ہی یہ مال ویئر اس قابل بھی ہے کہ متاثرہ میک کمپیوٹر سے بذریعہ یو ایس بی کیبل جوڑے گئے آئی فون کو بھی متاثر کرسکے۔

پالوآلٹونیٹ ورکس کے ماہرین مطابق انہیں ایسے اشارے ملے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ وائرلُرکر بنانے والوں کا تعلق چین سے ہے۔ یہ مال ویئر ایک چینی تھرڈ پارٹی ایپلی کیشن اسٹور سے پھیلنا شروع ہوا ہے اور اسے متاثرہ زیادہ تر ایپل ڈیوائسز بھی چین میں ہی ہیں۔ وائرلُرکر سے متاثرہ ایپلی کیشنز کو ایپ اسٹور پر اپ لوڈ کیا جاتا ہے جسے ڈاؤن لوڈ کرنے پر ڈیوائس بھی اس سے متاثر ہوجاتی ہے۔ پالوآلٹونیٹ ورکس نے تقریباً چار سو ایپلی کیشنز شناخت کی ہیں جو اس وائرس سے متاثرہ ہیں اور انہیں اب تک ساڑھے تین لاکھ سے زائد بار ڈاؤن لوڈ کیا جاچکا ہے۔ یہ واضح نہیں کہ وائرلُرکر بنانے کا مقصد کیا تھا کیونکہ اس بات کے کوئی ثبوت نہیں ملے جس میں اس وائرس نے ڈیوائس کو کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہو۔ یہ بظاہر ڈیوائس میں محفوظ ایڈریس بک کے علاوہ کچھ نہیں چُراتا۔ پالوآلٹونیٹ ورکس نے اس مال ویئر کے حوالے خبر جاری کرنے سے پہلے ایپل کو اس کے بارے میں مطلع کر دیا تھا۔

سام سنگ اور این ویڈیا کا "پھڈا" مزید بڑھ گیا

سام سنگ الیکٹرانکس نے این ویڈیا کارپوریشن پر الزام لگایا ہے کہ اُس نے مائیکروچپس سے متعلق سام سنگ کی ملکیت کئی پیٹنٹس کی خلاف ورزی کی ہے اور این ویڈیا اپنی مصنوعات کے متعلق جھوٹے دعوے کر رہا ہے۔ سام سنگ نے یہ مقدمہ باقاعدہ طور پر امریکی وفاقی عدالت میں دائر کر دیا ہے اور این ویڈیا سے پیٹنٹس کے غیر قانونی استعمال پر ہرجانے کی رقم طلب کی ہے۔ سام سنگ کی جانب سے یہ قدم این ویڈیا کی جانب سے دائر مقدمے کے جواب میں اٹھایا گیا ہے۔ این ویڈیا نے سام سنگ اور کوالکوم پر الزام عائد کیا تھا کہ ان دونوں نے گرافکس پروسیسنگ یونٹ کے حوالے سے این ویڈیا کی ملکیت پیٹنٹس کی خلاف ورزی کی ہے۔ یاد رہے کہ این ویڈیا اور کوالکوم دونوں اسمارٹ فونز کے لئے مائیکروچپس تیار کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے سخت حریف ہیں۔ ستمبر میں دائر کردہ مقدمے میں این ویڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ کوالکوم اور سام سنگ دونوں نے ملکر اس کی ملکیت پیٹنٹس کو بغیر کسی لائسنس یا اجازت کے سام سنگ کے اسمارٹ فونز میں استعمال کیا ہے۔ ان میں حال ہی میں جاری کئے گئے سام سنگ گلیکسی نوٹ 4 اور گلیکسی نوٹ ایج بھی شامل ہیں۔

سام سنگ نے اپنے مقدمے میں این ویڈیا پر یہ الزام بھی لگایا ہے کہ اس نے اپنے شیلڈ (Sheild) ٹیبلٹ کے حوالے سے گمراہ کن دعوے کئے۔ این ویڈیا کا دعویٰ ہے کہ شیلڈ ٹیبلٹ میں نصب Tegra پروسیسر دنیا کا تیز ترین موبائل پروسیسر ہے۔ تاہم سام سنگ کا کہنا ہے کہ Primate Labs میں کئے گئے بینچ مارک سے پتا چلتا ہے کہ این ویڈیا کا دعویٰ قطعی طور پر غلط ہے۔ دوسری جانب این ویڈیا کا کہنا ہے کہ اس نے جہاں سے بینچ مارک ٹیسٹ کروایا ہے، اس کے نتائج کی بنیاد پر ہی Tegra کے دنیا کے تیز ترین موبائل پروسیسر ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔

پائریٹ بے کے شریک بانی کو ساڑھے تین سال کی قید



معروف فائل شیئرنگ ویب سائٹ پائریٹ بے (Pirate Bay) کے شریک بانی تیس سالہ Gottfrid Warg کو ساڑھے تین سال کی قید کی سزا سنا دی گئی ہے۔ یہ مقدمہ ڈنمارک میں جاری تھا جسے پروسیکیوشن نے ڈنمارک کی تاریخ کا سب سے بڑا ہیکنگ کا کیس قرار دیا تھا۔

گوٹ فریڈ وارگ انٹرنیٹ پر Anakata نام سے جانے جاتے ہیں۔ انہیں ڈنمارک کی عدالت نے CSC کے مین فریم کمپیوٹر کو ہیک کرنے کا مرتکب پایا ہے۔ گوٹ فریڈ نے 2012ء میں CSC کے مین فریم کمپیوٹر کو ہیک کر کے ڈینش سول رجسٹریشن سسٹم اور مقامی پولیس کے کرمنل رجسٹر تک رسائی حاصل کی تھی۔ کوپن ہیگن کی عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ منظم، شدید اور لمبے وقت تک جاری رہا۔ مقامی اخبارات میں یہ خبریں بھی شائع کی گئی ہیں کہ ہیکنگ کے دوران گوٹ فریڈ نے انتہائی حساس نوعیت کے ڈیٹا کو بھی چُرایا۔ گوٹ فریڈ کے ساتھ ایک 21 سالہ نوجوان کو بھی مجرم قرار دیا گیا ہے۔ اس نوجوان، جس کا نام عدالت کے حکم پر نہیں بتایا گیا، کو چھ ماہ کی قید سنائی گئی۔ مگر چونکہ یہ نوجوان پہلے ہی سترہ ماہ سے قید میں تھا، اس لئے اسے فیصلے کے فوراً بعد ہی رہائی مل گئی۔

پائریٹ بے جسے 2003ء میں لانچ کیا گیا تھا، کا تعلق سویڈن سے ہے اور یہ غیر قانونی ڈھنگ سے ریلیز کی گئی فلموں اور موسیقی البمز کا ایک بہت بڑا مرکز ہے۔ اس ویب سائٹ کو ماضی میں کئی بار بند کیا گیا ہے۔ مختلف عدالتوں نے اس کے مالکان کے خلاف فیصلے دیئے ہیں اور ان پر لاکھوں ڈالر کے جرمانے بھی عائد کئے ہیں۔ تاہم مالکان نے ہمیشہ ان فیصلوں کو سیاسی طور پر اثر شدہ قرار دیا۔ درجنوں کمپنیوں نے پائریٹ بے کے خلاف سویڈن کے عدالتوں میں مقدمے اور ہرجانے کے دعوے دائر کر رکھے ہیں۔ گوٹ فریڈ سویڈن کی عدالت سے بھی سزا یافتہ ہیں اور انہیں وہاں کاپی رائٹ قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا ہے۔ انہیں 2012ء میں کولمبیا سے گرفتار کر کے سویڈن کے حوالے کیا گیا۔ سویڈن میں بھی انہیں قید میں رکھا گیا اور پھر مقدمہ چلانے کے لئے ڈنمارک کے حوالے کر دیا گیا۔

مائیکروسافٹ لنک کی ری برانڈنگ

مائیکروسافٹ اپنے کمیونی کیشن پلیٹ فارم لنک (Lync) کے نام میں تبدیل کرنے جا رہا ہے۔ اب اسے اسکائپ فار بزنس (Skype For Business) کہا جائے گا۔ مائیکروسافٹ کا یہ قدم اپنے سافٹ ویئر اور سروسز کو ایک ایسے ٹول کے طور پر پیش کرنے کی کوشش ہے جسے صارف اپنی گھریلو زندگی اور آفس کا کام انجام دینے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ مائیکروسافٹ لنک بڑی کمپنیوں میں باکثرت استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بنیادی فیچرز میں انسٹنٹ میسجنگ، وائس اوور آئی پی اور ویڈیو کانفرنسنگ شامل ہیں۔ اسے پہلے آفس کمیونی کیٹر کے نام سے فروخت کیا جاتا تھا۔

مائیکروسافٹ اسکائپ فار بزنس کا اجراء اگلے سال کے اوائل میں ہوگا اور مائیکروسافٹ لنک کا انٹرفیس بدل کر اسے اسکائپ جیسا کر رہا ہے۔ ساتھ ہی اس میں اسکائپ جیسی دیگر خصوصیات بھی شامل کی جا رہی ہیں۔ مثلاً اسکائپ فار بزنس کے ذریعے عام اسکائپ کے صارفین سے بھی رابطہ کیا جا سکے گا۔ یعنی آپ اگر آفس سے اپنے خاندان کے کسی فرد جس کے پاس اسکائپ موجود ہے، سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی بہ آسانی ممکن ہو سکے گا۔

مائیکروسافٹ کی جانب سے ری برانڈنگ کا یہ عمل اچھوتا نہیں ہے کیونکہ 2011ء میں اسکائپ کو خریدنے کے بعد سے ہی مائیکروسافٹ اسے لنک کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کرتا آ رہا ہے۔

اسپیس ایکس کم قیمت انٹرنیٹ کے لئے مائیکروسٹیلائٹس تیار کر رہا ہے

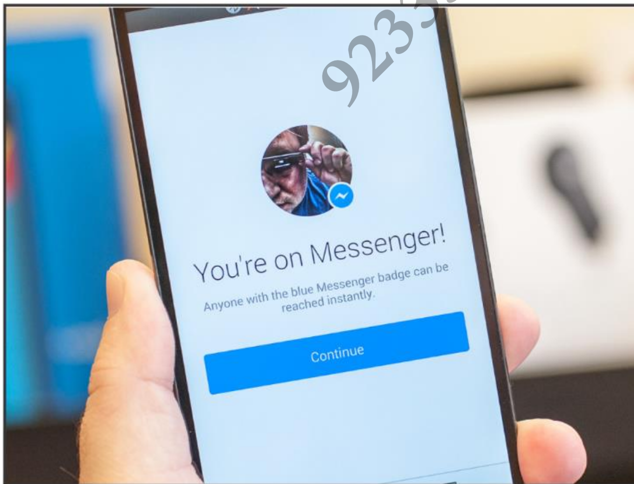


اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مُسک نے ٹوئٹر پر اپنی ایک ٹویٹ میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ان کی کمپنی مائیکروسٹیلائٹس تیار کر رہی ہے جن کا مقصد انٹرنیٹ تک رسائی کو آسان اور کم خرچ بنانا ہے۔ اس سے پہلے وال اسٹریٹ جرنل نے اس خبر کا انکشاف کیا تھا کہ اسپیس مائیکرو سٹیلائٹس پر کام کر رہی ہے تا کہ دنیا کے کونے کونے میں انٹرنیٹ پہنچایا جا سکے۔

اسپیس ایکس کے سی ای او ایلون مُسک ٹیسلا موٹرز کے بھی سی ای او ہیں اور انہیں پے پال کی بنیاد رکھنے والوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسپیس ایکس ایک خلائی مواصلاتی کمپنی ہے جسے 2002ء میں قائم کیا گیا تھا اور ناسا نے 2006ء میں انہیں بین الاقوامی خلائی اسٹیشن تک سامان پہنچانے کے لئے نئے راکٹ Falcon 9 کی تیاری اور ٹیسٹنگ کا ٹھیکہ دیا۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی نجی کمپنی تھی جو کم خرچ میں سامان خلاء میں پہنچا سکتی تھی۔

اسپیس ایکس کے مجوزہ مائیکروسٹیلائٹس کے بارے میں زیادہ معلومات دستیاب نہیں۔ البتہ ایلون مُسک نے کہا ہے کہ آئندہ 2 سے 3 ماہ میں اس کے بارے میں زیادہ تفصیلات جاری کی جائیں گی۔ معروف ویب سائٹ Gizmodo کا کہنا ہے کہ اسپیس ایکس 700 مائیکروسٹیلائٹس جن کا وزن 250 پاؤنڈ ہوگا، خلاء میں بھیج کر زمین کے طول و عرض تک سستی انٹرنیٹ سروس پہنچانا چاہتی ہے اور اس کے لئے گوگل کے سابق آفیسر Greg Wyler بھی اسپیس ایکس کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ گریگ ویلر WorldVu Satellites کے مالک بھی ہیں۔ ان مائیکروسٹیلائٹس کی قیمت ایک ملین ڈالر تک ہو سکتی ہے جو کہ اس وقت دستیاب کمرشل سٹیلائٹس کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔

فیس بک مسینجر کے فعال صارفین کی تعداد 50 کروڑ سے تجاوز کر گئی



فیس بک کی جانب سے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق ہر ماہ 500 ملین یا پچاس کروڑ منفرد صارفین اس کی مسینجر ایپلی کیشن استعمال کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے اپریل میں یہ تعداد 200 ملین تھی۔ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ فیس بک مسینجر کے استعمال میں چھ ماہ کے دوران زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافے کی وجہ مقبولیت سے زیادہ فیس بک کا اپنی موبائل ایپلی کیشن سے میسجنگ کی صلاحیت ختم کرنا ہے۔ جب بھی کسی فیس بک صارف کو کوئی دوسرا صارف پیغام ارسال کرتا ہے، تو فیس بک کی موبائل ایپلی کیشن پیغام کے لئے نوٹی فکیشن تو دکھاتی ہے مگر پیغام دیکھنے اور اس کا جواب دینے کے لئے مسینجر انسٹال کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

فیس بک کے اپنے صارفین کی تعداد 1.35 ارب ہے اور واٹس ایپ کے فعال صارفین کی تعداد بھی 60 کروڑ سے زائد ہے۔ اس لئے ان دونوں کو مدنظر رکھا جائے تو فیس بک مسینجر کے استعمال کرنے والوں کی تعداد اب بھی توقع سے کم ہے اور اس میں اضافے کی بڑی گنجائش موجود ہے۔

آن لائن وائرس اسکینرز

علمدار حسین

ہر اینٹی وائرس و اینٹی مال ویئر پروگرام اپنی الگ کارکردگی کا مالک ہے۔ ایسا ضروری نہیں ہوتا کہ ایک پروگرام ہر طرح کے وائرس و مال ویئر کو پکڑنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اس بات کو آزمانے کے لیے آپ ایک وائرس زدہ فائل لیں اور اسے کسی آن لائن اسکینر سے اسکین کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ کچھ اینٹی وائرس پروگرام اسے بطور وائرس پہچانتے ہوں گے جب کہ باقی اسی کلین قرار دے دیں گے۔ اسی طرح آپ ایک اور وائرس فائل لے کر اسکین کریں تو ہوسکتا ہے جن اینٹی وائرسز نے پہلے وائرس کو پکڑ لیا ہوگا وہ اسے کلین قرار دیں گے جب کہ دوسرے اسے بطور وائرس پہچانتے ہوں گے۔ اسی طرح ہر وائرس کا مختلف نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر وائرس کوئی پرانا اور عام ہو تو ممکن ہے سارے ہی اینٹی وائرس اسے پکڑ لیں اور اگر وائرس بالکل نیا ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ تمام اینٹی وائرس اس کلین قرار دے دیں۔

انٹرنیٹ اور کمپیوٹر سکیورٹی سے منسلک افراد فائل کے انداز سے ہی اندازہ کر لیتے ہیں کہ یہ وائرس ہے۔ لیکن اس بات کی تصدیق کے لیے کسی آن لائن وائرس اسکینر کا سہارا لینا ضروری ہوتا ہے، تاکہ اس بات کی سو فیصد تصدیق ہو جائے۔

آن لائن وائرس اسکینرز کا نتیجہ اس لیے اچھا ہوتا ہے کہ ان کے پاس ایک سے زائد وائرس اسکینر انجنز موجود ہوتے ہیں۔ کئی سروسز ایسی ہیں جن کے پاس صرف ایک وائرس اسکینر ہوتا ہے تو وائرس ٹوٹل جیسی سروسز بھی موجود ہیں جس کے پاس بیک وقت پچاس سے زائد اینٹی وائرس اسکینرز موجود ہیں۔ یعنی ایک فائل کو اپ لوڈ کر کے پچاس اینٹی وائرسز سے اسکین کر کے نتیجہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ ان سروسز کے پاس ہر وقت ہر پروگرام اپ ڈیٹڈ ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ اکثر کمپیوٹرز وائرس سے اس قدر متاثر ہو جاتے ہیں کہ ان پر کوئی اینٹی وائرس انسٹال کرنا ممکن نہیں رہتا، یا اگر پہلے سے کوئی اینٹی وائرس موجود ہو تو وہ بھی ناکارہ ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں وائرس کو صاف کرنا بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ عام کمپیوٹر صارفین کے پاس اس کا حل نئی ونڈوز کی انسٹالیشن کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا۔ جو کہ نہ صرف کافی وقت طلب کام ہے بلکہ نئی ونڈوز کی انسٹالیشن کے بعد تمام ضروری پروگرامز کی انسٹالیشن ایک الگ جھنجٹ ہے۔ ایسی صورت میں بھی آن لائن اسکینرز بہت کام آسکتے ہیں۔ اگر انٹرنیٹ دستیاب ہو تو کمپیوٹر کو وائرس سے صاف کرنے کے لیے کسی آن لائن اسکینر کا سہارا لیا جاسکتا ہے۔ چونکہ آن لائن اسکینرز کو اکثر انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہوتی اس لیے یہ باآسانی وائرس زدہ کمپیوٹر پر کام کرتے ہیں۔

چونکہ ہمارا واسطہ روزانہ ہی مختلف وائرسز سے پڑتا ہے اس لیے ہمارا تجربہ ہے کہ آپ کسی بھی اینٹی وائرس پروگرام چاہے وہ کتنا ہی مشہور کیوں نہ ہو پر مکمل بھروسا نہیں کر سکتے کہ وہ ہر طرح کے وائرسز اور مال ویئر پکڑنے میں یکتا ہے۔ اکثر کئی وائرسز انھیں بھی چکمہ دے جاتے ہیں اور کوئی غیر معروف اینٹی وائرس اسے پکڑ لیتا ہے۔

آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ اگر آپ کے پاس کوئی وائرس زدہ فائل ہے، یا آپ کسی وائرس زدہ ویب سائٹ کو ٹھیک کر رہے ہیں تو کیسے آن لائن اسکینر کی مدد سے وائرس تک پہنچ سکتے ہیں یا کسی مخصوص فائل کو اسکین کر کے جان سکتے ہیں کہ وہ واقعی وائرس زدہ ہے یا نہیں۔ یا وائرس زدہ کمپیوٹر کو کس طرح کسی آن لائن اسکینر سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

آن لائن فائل اسکینرز

وائرس ٹوٹل

www.virustotal.com



وائرس ٹوٹل پر فائل کے ساتھ ساتھ کوئی ویب سائٹ بھی وائرس کے لیے اسکین کی جاسکتی ہے۔ وائرس ٹوٹل پر 128 ایم سائز تک کی فائل اپ لوڈ کی جا سکتی ہے۔ ایک سے زائد فائلز کو اسکین کرنے کے لیے اس کے ڈیسک ٹاپ پروگرام کو استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہر اسکین کی گئی فائل کا نتیجہ اس ویب سائٹ پر محفوظ رہتا ہے جسے ایک لنک کے ذریعے دوسروں سے بھی شیئر کیا جا سکتا ہے۔ براؤزرز کے لیے اس کا ایکسٹینشن جبکہ اینڈرائیڈ ڈیوائسز کے لیے اس کی ایپلی کیشن بھی دستیاب ہے۔ وائرس ٹوٹل اس حوالے سے سب سے بڑی سروس ہے جس کے پاس پچاس سے زائد اینٹی وائرس انجنز موجود ہیں۔

جوتی مال ویئر اسکین

virusscan.jotti.org/en

"جوتی" سروس کے پاس اگرچہ بیس یا بائیس اینٹی وائرس انجنز موجود ہیں اور اس پر فائل سائز کی حد بھی 25MB ہے لیکن اس پر موجود اینٹی وائرس لینکس ورژنز ہیں۔ زیادہ تر ویب ہوسٹنگ چونکہ لینکس استعمال کرتی ہیں، اس لیے اگر آپ کسی وائرس زدہ ویب سائٹ کو ٹھیک کر رہے ہیں تو جوتی کو استعمال کریں۔ یہاں آپ تمام فائلوں کو زِپ حصوں میں بانٹ کر اپ لوڈ کر کے اسکین کر بہت اچھا نتیجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ البتہ زپ اپ لوڈ کرنے پر یہ سروس براہ راست نہیں بتاتی کہ کون سی فائل وائرس زدہ ہے۔ اپ لوڈ کی گئی فائلز اینٹی وائرس کمپنیز سے بھی شیئر کی جاتی ہیں تاکہ وہ بھی اسے جانچ سکیں۔

میٹا اسکین

www.metascan-online.com

میٹا اسکین کے پاس چالیس سے زائد مختلف اینٹی وائرس انجنز موجود ہیں اور 80MB تک کی فائل کو اپ لوڈ کر کے اسکین کیا جا سکتا ہے۔ exe فائل کے علاوہ زپ فارمیٹ میں ایک سے زائد (100 فائلز) بھی اسکین کی جاسکتی ہیں۔ فائلز کے علاوہ کوئی آئی پی ایڈریس یا کسی مشکوک ویب سائٹ یو آر ایل کو بھی وائرس کے لیے اسکین کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ محفوظ براؤزنگ کے لیے اس کا کروم براؤزر ایکسٹینشن بھی دستیاب ہے۔ اسکیننگ مکمل ہونے کے بعد ایک بہت ہی واضح رپورٹ صارف کو پیش کی جاتی ہے جس میں تمام اینٹی وائرس کا نتیجہ با آسانی دیکھا جا سکتا ہے۔

آن لائن فائل اسکینرز

اویرا (Avira)

analysis.avira.com/en/submit

Submit Suspicious Files and URLs

اویرا کا مفت اینٹی وائرس بھی کافی مقبول ہے اور لوگ اس پر اعتماد کرتے ہیں۔ اگر آپ اس اینٹی وائرس کو انسٹال کیے بنا اس سے کوئی فائل اسکین کرنا چاہتے ہیں تو اویرا کی جانب سے یہ سروس دستیاب ہے۔ اس سروس میں اویرا کا اینٹی وائرس انجن ہی استعمال ہوتا ہے اور ایک فارم کی صورت میں آپ فائل اسکین کرنے کے لیے اویرا کو بھیج سکتے ہیں۔ اس فارم میں آپ کو اپنا نام اور ای میل ایڈریس دینا ہوتا ہے تاکہ نتیجہ آپ کو بذریعہ ای میل بھیجا جاسکے۔ اس کے علاوہ فائلز کی تعداد کی حد 5 جبکہ سائز کی حد 20MB ہے۔

نوڈسٹری بیوٹ

nodistribute.com

تمام آن لائن وائرس اسکیننگ سروسز اپ لوڈ کی گئی فائلز کو اینٹی وائرس کمپنیز سے شیئر کرتی ہیں تاکہ وہ ان پر مزید تحقیق کرسکیں۔ ظاہر ہے اپ لوڈ کرنے والے نے کسی شک کی بنیاد پر ہی فائلز اپ لوڈ کی ہیں تو ہوسکتا ہے وہ واقعی وائرس زدہ ہوں۔ ''نوڈسٹری بیوٹ'' آپ کی فائلز کو قیمتی ڈیٹا تصور کرتے ہوئے اسے کسی سے بھی شیئر کرنے کے خلاف ہے۔ البتہ فائل اسکین کرکے نتیجہ ایک لنک کے ذریعے حاصل کرکے آپ جس سے چاہیں شیئر کرسکتے ہیں۔ یہاں تیس اینٹی وائرس انجن ہیں، فائل سائز کی حد 6MB ہے جبکہ دن میں چار دفعہ مفت اس سروس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر ویب

http://online.drweb.com

اگرچہ ہمارے ہاں ''ڈاکٹر ویب'' اینٹی وائرس کو کم استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کی کارکردگی کا موازنہ کسی بھی اچھے اینٹی وائرس سے کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر ویب اینٹی وائرس ونڈوز کے علاوہ لینکس و میک سسٹم کے لیے بھی دستیاب ہے۔ صارفین کے لیے ڈاکٹر ویب کا آن لائن اسکینر بھی دستیاب ہے۔

ڈاکٹر ویب آن لائن اسکینر پر انفرادی فائل کے علاوہ کئی فائلز ایک ساتھ زپ یا رار فارمیٹ میں بھی اسکین کی جاسکتی ہیں۔ ڈاکٹر ویب کی خاص بات یہ ہے کہ زپ میں موجود جو فائل کلین ہوگی اس کے سامنے OK لکھا ہوگا اور جو وائرس زدہ ہوگی اس کی الگ نشاندہی کی جاتی ہے۔

آن لائن اینٹی وائرس

بُل گارڈ وائرس اسکین

virus-scan.bullguard.com



سسٹم کو وائرس سے صاف کرنے کے لیے ''بُل گارڈ وائرس اسکین'' آن لائن دستیاب ہے۔ یہ کروم، فائرفوکس اور انٹرنیٹ ایکسپلورر کے ذریعے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ براؤزر میں اس کا ایکسٹینشن انسٹال ہوتے ہی سسٹم کے اہم حصے وائرس کے لیے اسکین کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس اسکینر کی خاص بات اس کا برق رفتار ہونا ہے۔ چند ہی منٹوں میں یہ چلتے پراسیس، آٹو رن فائلز، براؤزر پلگ اِنز، سسٹم فولڈرز، پروگرامز فائلز میں موجود DLL اور EXE فائلز کو اسکین کرکے وائرس پر قابو پالیتا ہے۔ کسی بھی وائرس زدہ کمپیوٹر کو ٹھیک کرنے کے لیے آپ کو بس اس ویب سائٹ کا ایڈریس یاد رکھنا ہے۔

ای ایس ای ٹی آن لائن اسکینر

www.eset.com/us/online-scanner

ESET ایک معروف اینٹی وائرس نوڈ 32 بناتی ہے۔ ESET کا آن لائن اسکینر ایڈ اون کے ذریعے کام کرتا ہے جسے انٹرنیٹ ایکسپلورر کے ذریعے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ کروم اور فائرفوکس براؤزر استعمال کرتے ہوئے اس کا اسکینر ٹول ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کرنا پڑتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ اسے انٹرنیٹ ایکسپلورر کے ذریعے استعمال کریں۔

اسکین شروع کرنے سے پہلے آپ سیٹنگز کر سکتے ہیں جیسے کہ وائرس پکڑتے ہی ڈیلیٹ کر دیا جائے، آرکائیو فائلز کے اندر بھی اسکین کیا جائے اور غیر محفوظ پروگرامز کو بھی اسکین کیا جائے وغیرہ۔

پانڈا ایکٹیو اسکین

pandasecurity.com/activescan/index





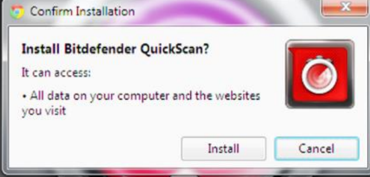
پانڈا ایکٹیو اسکین 2.0 ایک آن لائن وائرس اسکینر ہے جو کہ بطور براؤزر ایڈ اون انسٹال ہو کر لوکل کمپیوٹر کو وائرس، ٹروجن، ورم، ڈائلرز، ٹریکنگ کوکیز اور دیگر خراب فائلوں کے لیے اسکین کرتا ہے۔ پانڈا ایکٹیو اسکین کے کوئیک اسکین سے صرف چلتے ہوئے پراسیس اسکین کیے جا سکتے ہیں جبکہ فل اسکین کی مدد کمپیوٹر پر موجود تمام فولڈرز کو اسکین کیا جا سکتا ہے۔ مخصوص فولڈرز کو اسکین کرنے کے لیے کسٹم اسکین کا آپشن بھی موجود ہے۔

پانڈا ایکٹیو اسکین ونڈوز ایکس پی، وستا اور سیون پر صرف فائرفوکس اور انٹرنیٹ ایکسپلورر کے ساتھ کام کرتا ہے۔

آن لائن اینٹی وائرس

بٹ ڈیفینڈر

quickscan.bitdefender.com



بٹ ڈیفینڈر بھی ایک بہترین اینٹی وائرس ہے۔ اس کا آن لائن "کوئیک اسکین" واقعی بہت کوئیک ہے۔ کیونکہ زیادہ تر اس کا پراسیس صرف اور صرف ساٹھ سیکنڈ یعنی ایک منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے۔ بٹ ڈیفینڈر کوئیک اسکین کو انٹرنیٹ ایکسپلورر، فائرفوکس یا کروم کے ذریعے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
کوئیک اسکین ہونے کی وجہ سے یہ صرف چلتے ہوئے پراسیس اسکین کرتا ہے۔ ظاہر ہے وائرس کے پراسیس چل رہے ہوتے ہیں جبھی سسٹم کسی کام کا نہیں رہتا، یہ ان پراسیس کا خاتمہ کر کے کمپیوٹر کو واپس اصل کارکردگی پر لے آتا ہے۔
اس میں کلاؤڈ بیسڈ اسکیننگ ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔

ایف۔سکیور آن لائن اسکینر

http://bit.ly/f-secure-online

F-Secure ایک آن لائن اسکینر ہے جو کہ ایک چھوٹے سے پورٹ ایبل ٹول کی صورت میں دستیاب ہے۔ یہ اسکینر کلاؤڈ ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے سسٹم میں موجود وائرس کو ڈھونڈ کر ان کا خاتمہ کر دیتا ہے۔
اسے استعمال کرنا اتنا آسان ہے کہ وہ لوگ جو کمپیوٹر کے بارے میں زیادہ نہیں جانتے، اگر ان کا کمپیوٹر بھی وائرس زدہ ہو جائے تو صرف اس چھوٹے سے ٹول کو با آسانی استعمال کر کے سسٹم کو صاف کر سکتے ہیں۔ یہ چھوٹا سا پورٹ ایبل ٹول ہے اس لیے کہیں save کرنے کی بجائے براہ راست بھی چلایا جا سکتا ہے اور آپ چاہیں تو یو ایس بی سے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹرینڈ مائیکرو ہاؤس کال

housecall.trendmicro.com



یہ اگرچہ کوئی ویب ایپلی کیشن نہیں ہے لیکن یہ ایک پورٹ ایبل اینٹی وائرس ہے، کسی دوسرے کمپیوٹر پر اسے ڈاؤن لوڈ کر کے یو ایس بی فلیش ڈرائیو میں کاپی کریں اور متاثرہ کمپیوٹر پر چلا لیں۔ اس ٹول سے اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے سسٹم کا انٹرنیٹ چل رہا ہونا ضروری ہے تاکہ یہ کام شروع کرنے سے پہلے اپ ڈیٹ ہو سکے۔ اس کے علاوہ اسے اس کی ڈیفالٹ سیٹنگز پر براہِ راست مت استعمال کریں بلکہ سامنے ہی موجود بڑے نیلے بٹن Scan now کے نیچے موجود settings پر کلک کریں اور "فل سسٹم اسکین" کا آپشن منتخب کر لیں۔
ہاؤس کال کے 32 اور 64 بٹ دونوں ورژنز دستیاب ہیں۔

اینوی ریسکیو ڈسک

anvisoft.com/rescue-disk.html

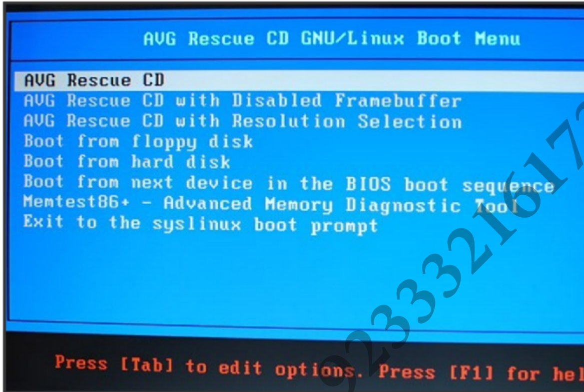


اینوی ریسکیو ڈسک ایک سادہ بوٹ ایبل وائرس اسکینر ہے۔اس کا فائل سائز 107 ایم بی ہے۔اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد سی ڈی یا یو ایس بی کے ذریعے اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔یہ ریسکیو ڈسک ونڈوز ایکس پی، وستا، سیون اور ایٹ پر استعمال کی جا سکتی ہے۔

جب کمپیوٹر وائرس سے بری طرح متاثر ہو چکا ہو، اس ڈسک کے ذریعے اسے بوٹ کریں۔اینوی ریسکیو ڈسک کو استعمال کرنا اس لیے بھی آسان ہے کہ یہ گرافیکل انٹرفیس کی مالک ہے۔سسٹم کو اس سے بوٹ کرنے کے بعد صرف اسکین کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اے وی جی ریسکیو سی ڈی

www.avg.com/avg-rescue-cd



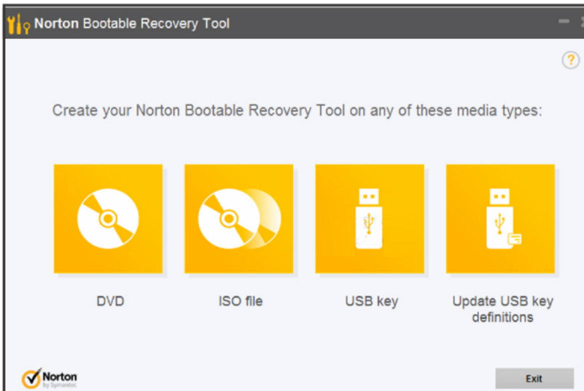
اے وی جی ریسکیو سی ڈی بغیر کسی گرافیکل انٹرفیس کے دستیاب اینٹی وائرس پروگرام ہے۔یہ ڈسک سسٹم پر موجود غیر ضروری پروگرامز، کوکیز، پوشیدہ فائلز، ایکسٹینشنز و زپ فائلز کے اندر موجود ڈیٹا کو بھی اسکین کرتی ہے۔

اس ڈسک کے ذریعے اسکین کرنے سے پہلے ضرورت کے تحت آپشن منتخب کیا جا سکتا ہے۔جیسے کہ صرف مخصوص فولڈرز کو اسکین ہونے کے لیے سلیکٹ کرنا، صرف رجسٹری یا سسٹم میں لگی مکمل ہارڈ ڈسک کو اسکین کرنا۔

اے وی جی ریسکیو ڈسک یو ایس بی یا سی ڈی کے ذریعے استعمال کی جا سکتی ہے اور اس کا سائز 150 ایم بی تک ہے۔

نورٹن بوٹ ایبل ریکوری ٹول

security.symantec.com/nbrt/nbrt.aspx



اگر آپ کا سسٹم وائرس کی وجہ سے بوٹ ہونے کے قابل بھی نہ رہے تو ”نورٹن بوٹ ایبل ریکوری ٹول“ کو آزمائیں۔اس ٹول میں ”پری انسٹال“ ونڈوز موجود ہونے کی وجہ سے اس کا استعمال انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔جبکہ آپ اس کی آئی ایس او فائل ڈاؤن لوڈ کر کے بوٹ ایبل سی ڈی، ڈی وی ڈی یا یو ایس بی بھی بنا سکتے ہیں۔

تمام سسٹمز کے ساتھ اچھی کارکردگی کے لیے اس میں پہلے سے نیٹ ورک اور اسٹوریج ڈرائیورز موجود ہیں جبکہ اضافی ڈرائیورز بھی ڈسک بناتے ہوئے اس میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔



یوٹیوب کی بندش ایک ایسا موضوع ہے جس پر اکثر سبھی اظہار خیال کرتے رہتے ہیں۔ دنیا کی معروف ترین وڈیو شیئرنگ ویب سائٹ یوٹیوب صرف پاکستان میں ہی عتاب کا شکار نہیں، بلکہ دیگر بھی کئی ممالک میں اسے اکثر بندش کا سامنا رہا ہے، بلکہ تاحال یہ پاکستان کی طرح کئی ممالک میں بلاک ہے۔

یوٹیوب کی بندش کے پیچھے عموماً مختلف وجوہات رہی ہیں۔ مثلاً:

☆......عوام کو ایسے مواد سے دُور رکھنا جس کی وجہ سے سماجی یا سیاسی انتشار پھیلنے کا خدشہ ہو۔

☆...... یوٹیوب پر موجود کسی وڈیو میں حکمران، حکومت، حکومتی اہلکاروں، مذہب یا مذہبی رہنماؤں پر کی گئی تنقید کو عوام تک پہنچنے سے روکنا۔

☆......جملہ حقوق کی خلاف ورزی کرتے مواد کا یوٹیوب پر موجود ہونا۔

☆......ملکی سلامتی کے رازوں کے افشا ہونے کا خطرہ۔

☆......نوجوانوں کو ایسے مواد سے دُور رکھنا جو ان کے لیے خطرناک تصور کیا جاتا ہو۔

☆......طالب علموں یا ملازمین کو وقت ضائع کرنے سے بچانا۔

پوری دنیا میں یوٹیوب کو مختلف قسم کی بندشوں کا سامنا ہے۔ کچھ ممالک میں تو یہ کُلی طور پر بلاک ہے۔ جبکہ کئی ممالک میں اس کی بندش کو موسمی کہا جاسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ اسے کئی مواقعوں پر بند کیا جاتا ہے جیسے کہ عام انتخابات سے پہلے یا کسی مخصوص تہوار سے پہلے۔ جبکہ کئی ممالک میں مخصوص وڈیوز کو بلاک کرکے باقی یوٹیوب عوام کے لیے قابل رسائی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں یوٹیوب کی مکمل آزادی کو ان متنازعہ وڈیوز کے حذف کرنے سے منسلک کردیا جاتا ہے۔

یوٹیوب کو صرف پاکستان میں ہی نیشنل بین کا سامنا نہیں بلکہ ستمبر 2012 میں اسے چین، ایران اور ترکمانستان نے بھی اپنی عوام کے لیے بند کردیا تھا۔

یاد رہے کہ یوٹیوب کی جانب سے ''سروس شرائط'' موجود ہیں جن کے تحت یوٹیوب پر ایسی وڈیوز اپ لوڈ کرنا ممنوع ہیں جو جملہ حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہوں، ان میں کوئی غیر قانونی کام دکھایا گیا ہو، بیہمانہ تشدد ہو یا نفرت پر اُکسانے والا مواد ہو وغیرہ۔ ان شرائط کی خلاف ورزی کرنے والی وڈیوز کو یوٹیوب سے حذف کردیا جاتا ہے اور ان کی جگہ درج ذیل پیغام دکھایا جاتا ہے:

"This video is no longer available because its content violated YouTube's Terms of Service".

مختلف دفاتر، اسکولوں، سرکاری وغیر سرکاری اداروں میں اکثر اپنی بینڈوِڈتھ کی بچت کے لیے بھی یوٹیوب کو بند رکھا جاتا ہے۔ لیکن یہ بندش چھوٹے پیمانے پر ہوتی ہے، آیئے آپ کو بتاتے ہیں دنیا کے کن ممالک میں یوٹیوب کو بندش کا سامنا رہا ہے۔

افغانستان

مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے والی متنازعہ فلم کی یوٹیوب پر موجودگی کی وجہ سے 12 ستمبر 2012 کو افغانستان نے اسے بلاک کردیا تاہم یہ بین زیادہ عرصے تک برقرار نہ رہا اور اسے یکم دسمبر 2012 کو ختم کردیا گیا۔

آرمینیا

2008 کے صدارتی انتخابات کی وجہ سے آرمینیا میں قریباً ایک ماہ تک شہریوں کو یوٹیوب سے محروم رکھا گیا۔ دراصل اپوزیشن جماعت نے عوام کو حکومت کے خلاف بھڑکانے کے لیے حکومتی ایما پر پولیس اور آرمی کے تشدد پر مبنی

وڈیوز یوٹیوب پر ریلیز کر دی تھیں۔

بنگلہ دیش

مارچ 2009 میں یوٹیوب پر بنگلہ دیشی وزیر اعظم اور آرمی افسران کی ایک میٹنگ کی ریکارڈنگ سامنے آئی۔ اس وڈیو میں آرمی افسران کو حکومت پر غصہ کرتے ہوئے دکھایا گیا تھا کہ حکومت ڈھاکا کے سرحدی باغی گارڈز سے نمٹنے میں کوتاہی کیوں برت رہی ہے۔ اس وڈیو کے سامنے آنے کے بعد بنگلہ دیش میں یوٹیوب کو بند کر دیا گیا تاہم 21 مارچ کو یہ بین اُٹھا لیا گیا۔

17 ستمبر 2012 کو اسلام مخالف متنازع فلم کی وجہ سے دوبارہ یوٹیوب کو بنگلہ دیشی حکومت نے دوسری بار بند کر دیا۔ 5 جون 2013 کو بنگلہ دیش ٹیلی کمیونی کیشن ریگولیٹری کمیشن نے اس بندش کو ختم کیا۔

برازیل

مشہور برازیلی فٹ بالر ''رونالڈو'' کی سابقہ دوست کی غیر اخلاقی وڈیو کے یوٹیوب پر آنے کے بعد برازیل میں یوٹیوب پر کیس دائر کیا گیا۔ کیس کی سماعت کے بعد 6 جنوری 2007 کو عدالتی حکم کے پیش نظر یوٹیوب کو برازیل میں بند کر دیا گیا۔ بعد میں اس حکم پر سوال اُٹھائے گئے کہ متعلقہ وڈیو یوٹیوب کے علاوہ بھی انٹرنیٹ پر کئی جگہ موجود ہے تو بندش کا سامنا صرف یوٹیوب کو کیوں؟

اس تنقید کے بعد 9 جنوری 2007 کو اسی عدالت کو یہ بندش ختم کرنے کا حکم نامہ جاری کرنا پڑا۔

چین

چین میں پہلی دفعہ یوٹیوب 15 اکتوبر 2007 سے لے کر 24 مارچ 2009 تک بند رہی۔ جبکہ دوسری دفعہ جب 24 مارچ 2009 کو اسے بلاک کیا گیا تو یہ بندش آج تک نہ ٹوٹ سکی۔ چین میں یوٹیوب کی بندش انتہائی پُراسرار ہے کیونکہ حکومتی اہلکار نہ تو اس بندش کی تصدیق کرتے ہیں اور نہ ہی تردید۔ البتہ چین میں یوٹیوب سے استفادہ نہیں کیا جاسکتا۔

آپ کی دلچسپی کے لیے بتاتے چلیں کہ چین میں صرف یوٹیوب کے ساتھ ہی سوتیلوں والا سلوک نہیں کیا جاتا بلکہ دیگر بھی کئی ویب سائٹس جیسے کہ فیس بک، گوگل، جی میل، گوگل پلس، گوگل میپس، گوگل ڈرائیو، ڈراپ باکس، بلاگ سپاٹ، ورڈ پریس، فلکر، بی بی سی اور ساؤنڈ کلاؤڈ سمیت دیگر کئی ویب سائٹس مکمل طور پر بلاک ہیں۔

جرمنی

جرمنی میں جملہ حقوق یعنی کاپی رائٹس کی حامی تنظیم جیما (GEMA) اور یوٹیوب کے مابین اکثر اس حوالے سے تنازعہ رہتا ہے۔ جیما کے مطابق یوٹیوب پر اکثر جملہ حقوق کی خلاف ورزی کرتی وڈیوز موجود رہتی ہیں۔ اکثر وڈیوز میں کسی کا میوزک بغیر اجازت بیک گراؤنڈ میں ڈال دیا جاتا ہے، اس لیے جرمنی میں یوٹیوب اکثر بلاک رہتی ہے تاہم معاملات طے پا جانے کے بعد اسے کھول بھی دیا جاتا ہے۔

انڈونیشیا

یکم اپریل 2008 کو انڈونیشا کے وزیر اطلاعات محمد نوح نے یوٹیوب سے متنازعہ فلم ''فتنہ'' کو ہٹانے کا کہا۔ اس کام کے لیے انڈونیشی حکومت نے یوٹیوب کو دو دن کا وقت دیا، لیکن یوٹیوب کی جانب سے وڈیو کو نہ ہٹائے جانے کے بعد 4 اپریل کو وزیر اطلاعات نے ملک میں موجود تمام انٹرنیٹ فراہم کرنے والی سروسز کو حکم دیا کہ یوٹیوب کو بلاک کر دیا جائے۔ 5 اپریل کو اسے آزمائشی طور پر ایک ISP پر بلاک کرنے کے بعد 8 اپریل کو پورے ملک میں بند کر دیا گیا۔ لیکن یہ بین زیادہ عرصے تک کارآمد نہ رہا بلکہ دو دن بعد یعنی 10 اپریل کو ہی ختم کر دیا گیا۔

ایران

3 دسمبر 2006 کو ایران نے یوٹیوب سمیت دیگر کئی ویب سائٹس کو ''فاجر و فاسق'' قرار دیتے ہوئے ملک میں بند کر دیا۔ دراصل ایک ایرانی اداکارہ کی نازیبا وڈیو کے یوٹیوب پر سامنے آنے کے بعد یہ بین لگایا گیا تھا۔ یہ بین بعد میں اُٹھا لیا گیا تھا لیکن 2009 میں ایرانی صدارتی انتخابات کے وقت دوبارہ لاگو کر دیا گیا۔ 2012 میں اسلام مخالف فلم Innocence of Muslims کے سامنے آنے کے بعد ایران نے یوٹیوب اور گوگل کو ملک بھر میں بلاک کر دیا اور یہ پابندی تا حال برقرار ہے۔

لیبیا

24 جنوری 2010 کو لیبیا نے مکمل طور پر یوٹیوب کو ملک میں بلاک کر دیا۔ اس کی وجہ 1996 میں ابو سلیم نامی جیل میں لیبین خاندانوں کے قتل کی وڈیوز کا یوٹیوب پر سامنے آنا تھا۔ اس کے علاوہ دوسری وجہ لیبین قائد محمد قدافی کے

خاندان کو مارنے کی وڈیوز کو یوٹیوب پر اپ لوڈ کرنا بھی تھی۔ ہیومن رائٹس واچ نے اس بین کی شدید مذمت کی تھی۔ نومبر 2011 میں لیبین سول وار کے بعد یوٹیوب کو ایک بار پھر لیبیا میں کھول دیا گیا۔

ملائیشیا

مئی 2013 میں حساس سرکاری وڈیوز کے یوٹیوب پر آنے کے بعد حکومت کے انٹرنیٹ کو سینسر نہ کرنے کے وعدے کے باوجود اسے بلاک کیا گیا۔ نیٹ ورک کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ واقعی ISP صارفین پر نظر رکھے ہوئے ہے اور انھیں یوٹیوب تک رسائی نہیں دے رہی۔

مراکش

25 مئی 2007 کو سرکار کی ملکیت ''ماروک ٹیلی کوم'' (Maroc Telecom) نے یوٹیوب تک رسائی بند کر دی۔ اس بندش کی کوئی وجہ نہ بتائی گئی، تاہم قیاس آرائی یہ تھی کہ مراکش میں علیحدگی پسند تنظیموں نے اپنی وڈیوز کو یوٹیوب پر اپ لوڈ کر دیا تھا، جن میں بادشاہِ وقت پر تنقید کی گئی تھی۔ یوٹیوب پر یہ پابندی صرف سرکاری ٹیلی کام ادارے نے عائد کر رکھی تھی، دیگر دونوں غیر سرکاری انٹرنیٹ فراہم کرنے والی کمپنیوں نے ایسی کوئی پابندی لاگو نہیں کی۔ 30 مئی 2007 کو یہ بین اچانک ختم کر دیا گیا۔ ماروک ٹیلی کام نے اپنے غیر سرکاری بیان میں کہا کہ یہ کوئی بین نہیں تھا بلکہ ''تکنیکی خرابی'' کی وجہ سے کچھ عرصے تک یوٹیوب نہ چل سکی۔

پاکستان

پاکستان میں 22 فروری 2008 کو پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی نے کئی متنازع اور اسلام مخالف مواد کے یوٹیوب پر موجود ہونے کی وجہ سے اسے ملک میں بلاک کر دیا۔ پاکستانی ISP نے بلاکنگ کے دوران راؤٹر کی غلط کنفگریشن کر دی جس کی وجہ سے 24 فروری 2008 کو یوٹیوب پاکستان سمیت دنیا بھر میں کئی گھنٹوں تک بند رہی۔ پاکستانی حکومت کی درخواست پر متنازعہ اور اسلام مخالف مواد کے ہٹائے جانے کے بعد 26 فروری 2008 کو پاکستان میں یہ بین اُٹھا لیا گیا۔ تاہم متنازعہ مواد کے دوبارہ یوٹیوب پر اپ لوڈ کرنے کی وجہ سے 17 ستمبر 2012 کو یوٹیوب دوبارہ پاکستان میں بلاک کر دی گئی۔ پاکستانی حکام کی درخواست کے باوجود یوٹیوب نے اسلام مخالف مواد نہ ہٹایا اور بین تا حال قائم ہے۔

11 دسمبر 2013 کو پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی نے اعلان کیا کہ انھوں نے گوگل کو اس بات پر راضی کر لیا ہے کہ پاکستانی صارفین کے لیے ایک لوکل یوٹیوب youtube.com.pk کے نام سے فراہم کی جائے۔ چونکہ یہ پاکستان کے اختیار میں ہوگی اس لیے عالمی یوٹیوب کے مقابلے میں اس پر باآسانی متنازعہ مواد بلاک کیا جاسکے گا اور باقی یوٹیوب صارفین کی دسترس میں ہو گی۔ لیکن خصوصی سروس کے لیے پاکستانی حکومت کو گوگل کی کچھ شرائط کو منظور کرنا تھا۔ ان شرائط کو خفیہ رکھا گیا ہے۔

پاکستان میں یوٹیوب پر پابندی کی طویل کہانی ہے۔ اکثر حلقے اس کے حق میں ہیں اور مخالفین کی بھی ایک بڑی تعداد ہے۔ اس بین کو ختم کرنے کے لیے مختلف فورمز پر آواز اٹھائی گئی، وڈیوز بنائی گئیں، حتیٰ کہ گانے بھی بنائے گئے لیکن یہ بین تا حال اپنی جگہ قائم ہے۔

متحدہ عرب امارت

یو اے ای ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی نے یوٹیوب اگست 2006 میں بین کی تھی لیکن بعد میں یہ بین اُٹھا لیا گیا۔

روس

2010 ماسکو میٹرو بم دھماکوں میں ملوث شخص کی دھماکوں کی ذمے داری قبول کرنے والی وڈیو کو یوٹیوب پر اپ لوڈ کرنے کے چار دن کے اندر آٹھ لاکھ بار دیکھا گیا۔ اس کے بعد اس وڈیو سمیت اپ لوڈ کرنے والے کی تمام وڈیوز کو ''نامناسب'' قرار دیتے ہوئے یوٹیوب سے ہٹا دیا گیا۔ اس بات کا الزام روس کو دیا جاتا ہے کہ اس دباؤ کی وجہ سے یوٹیوب نے ایسا کیا۔ 28 جولائی 2010 کو روس کے ایک شہر کی کورٹ نے مقامی ISP کو حکم دیا کہ یوٹیوب اور ویب آرکائیو سمیت ایسی ویب سائٹس جو کتابیں ڈاؤن لوڈنگ کے لیے فراہم کرتیں کو بند کر دیا جائے کیونکہ یہ نامناسب مواد پھیلانے کا باعث بن رہی ہیں۔ لیکن اس حکم پر عمل درآمد نہ ہو سکا اور اسے بعد میں واپس بھی لے لیا گیا۔

متفرق

یوٹیوب اور سوشل میڈیا سروسز اکثر عتاب کا شکار رہتی ہیں۔ شام، سوڈان، تاجکستان، تھائی لینڈ، تونیسیا، ترکی، ترکمانستان، متحدہ عرب امارات سمیت امریکا میں بھی یوٹیوب بلاک رہی ہے۔ ان میں سے اکثر ممالک میں تا حال یہ پابندی برقرار رہے۔



اینڈرائیڈ کی مقبولیت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، بلکہ اس وقت اینڈرائیڈ اپنے عروج پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیولپرز نے اپنا رُخ اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز کی ڈیولپمنٹ کی طرف موڑلیا ہے کیونکہ اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز کی مارکیٹ بہت تیزی سے پھیل رہی ہے۔ کیا آپ کو کبھی اینڈرائیڈ کے لیے ایپلی کیشن بنانے کا خیال آیا ہے؟ اگر ہاں تو یقین جانیں یہ بالکل بھی اتنا مشکل نہیں جتنا آپ اسے سمجھتے ہوں گے۔

پروگرامنگ سیکھنے کے لیے کئی ذرائع آن لائن ہی موجود ہیں۔ آن میں سے اکثر ذرائع مفت ہیں تو کچھ پیسے بھی طلب کرتے ہیں، لیکن ان کی فیس آپ کے قریبی کسی انسٹی ٹیوٹ یا یونیورسٹی سے بھی کم ہوگی۔

آن لائن پڑھائی کے موضوع کا ہم پہلے بھی کمپیوٹنگ میں احاطہ کر چکے ہیں، لیکن اس باران سروسز کے خاص ان کورسز کا ذکر کریں گے جو اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز کی ڈیولپمنٹ کے لیے مختص ہیں۔ اس کے علاوہ ان اداروں نے اپنی اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز بھی مہیا کر رکھی ہیں تا کہ کمپیوٹر سے دُور ہونے کی صورت میں آپ موبائل سے بھی جہاں چاہیں پڑھائی جاری رکھ سکیں۔

آڈاسٹی (Udacity) http://udacity.com

اینڈرائیڈ ڈیولپمنٹ کی تعلیم سب تک پہنچانے کے لیے گوگل نے آڈاسٹی آن لائن ایجوکیشنل پورٹل سے اشتراک کرلیا ہے۔ اینڈرائیڈ ڈیولپمنٹ حوالے سے مستند تعلیم حاصل کرنے کے لیے اس ویب سائٹ کا رُخ کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ اسمارٹ ایپلی کیشن کی ڈیولپمنٹ کے حوالے سے مبتدی ہیں تو پہلے ''یو ایکس ڈیزائن فار موبائل ڈیولپرز'' کا رُخ کریں:

www.udacity.com/course/ud849

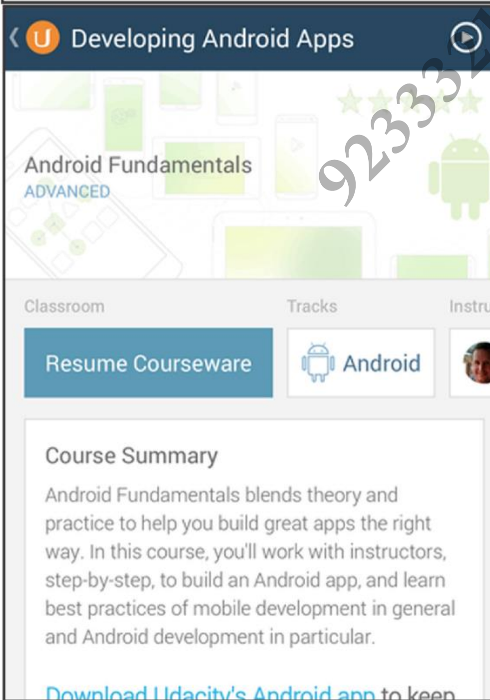
یہ بہت ضروری ہے کہ پہلے آپ کو اس حوالے سے بنیادی باتیں پتا ہوں اس لیے اس کورس میں خاص طور پر موبائل ڈیزائن کے حوالے سے بنیادی معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ اچھی اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز بنانا سیکھنے کا کام اس کورس سے شروع کیا جاسکتا ہے۔

اور اگر آپ پروگرامنگ میں بالکل ہی مبتدی ہیں تو ''جاوا پروگرامنگ سے تعارف'' حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے لیے درج ذیل کورس کو کھولیں:

www.udacity.com/course/cs046

ایسے لوگ جنھیں پہلے ہی اینڈرائیڈ ڈیولپمنٹ کے حوالے سے خاطر خواہ معلومات ہو براہِ راست گوگل کے شاندار ''ڈیولپنگ اینڈرائیڈ ایپس'' کورس کا رُخ کر سکتے ہیں:

www.udacity.com/course/ud853



یہ کورس گوگل کے اپنے تین ڈویلپرز پڑھاتے ہیں۔اس بات سے آپ اس کورس کی افادیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔اس کورس میں وڈیوز اور پروگرامنگ کی مشقوں کے ذریعے ایک موسمی ایپلی کیشن بنانا بھی سکھایا جاتا ہے۔

اگر آپ اس کے خودکار طریقے سے سکھانے والے سسٹم کو چُنیں تو یہ مفت ہے۔یہ اس لیے بھی اچھا ہے کہ اگر آپ صرف یہ جاننا چاہتے ہیں کہ واقعی یہ میدان آپ کا ہے یا نہیں۔یا پھر یہ جانچنا ہو کہ آپ کتنا مستقل مزاجی سے اسے سیکھ رہے اور کتنا نیا علم حاصل کر رہے ہیں۔مفت کلاسز لینے سے آپ کو یہ بھی اندازہ ہوجائے گا کہ اینڈرائیڈ ڈیولپمنٹ سیکھنا آپ کے لئے آسان ہے کہ نہیں۔لیکن اگر آپ باقاعدہ حقیقی طرز کی کلاسز لینا چاہیں تو اس کے لیے فیس ادا کرنا ہوگی جو کہ 150 امریکی ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ہوسکتا ہے یہ فیس آپ کو زیادہ لگ رہی ہو لیکن اس کے کافی فوائد بھی ہیں۔اس کلاس میں آپ نے کیا کچھ سیکھا ہے آپ کی کارکردگی کا جائزہ لے کر آرا سے نوازہ جاتا ہے اور کورس کو کامیابی سے مکمل کرنے پر سرٹیفکیٹ بھی دیا جاتا ہے۔جس کی بدولت آپ فخریہ سب کو بتا سکتے ہیں کہ آپ ایک اینڈرائیڈ ایپس ڈیولپر ہیں۔

کورسیرا (Coursera)

کورسیرا بھی ایک معروف تعلیمی پورٹل ہے جہاں اینڈرائیڈ پروگرامنگ کے حوالے سے کلاسیں دی جاتی ہیں۔اس کے ذریعے آپ ''موبائل کلاؤڈ کمپیوٹنگ وِد اینڈرائیڈ'' کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔

http://bit.ly/m-cloud-computing

اور اگر آپ کو ایک خاص کورس آزمانا چاہیں تو ''پروگرامنگ موبائل ایپلی کیشنز فار اینڈرائیڈ ہینڈ ہیلڈ سسٹمز'' کا انتخاب کریں:

www.coursera.org/course/android

آٹھ ہفتوں پر مبنی اس کورس کی کلاسز کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں کہ اینڈرائیڈ ایپلی کیشن کیسے بنتی ہے، کیسے نوٹی فیکیشنز دکھاتی ہے، کیسے ڈیٹا کو منظم رکھتی ہے اور وہ دوسری ایپلی کیشنز سے کیسے رابطہ کرتی ہے وغیرہ۔

آڈاسٹی کی طرح کورسیرا کی بھی اینڈرائیڈ ایپلی کیشن موجود ہے جس کے ذریعے پڑھائی کا عمل اسمارٹ فون اور ٹیبلٹ پر بھی جاری رکھا جاسکتا ہے۔

اڈیمی (Udemy)

www.udemy.com

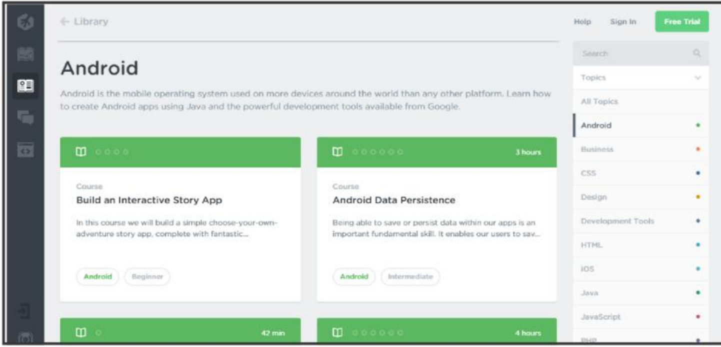
اڈیمی پر بھی کئی اینڈرائیڈ کورسز موجود ہیں۔تاہم اگر آپ کسی مفت اور ابتدائی کورس کی تلاش میں ہیں تو ''اینڈرائیڈ فار بگنرز'' سے آغاز کریں:

http://bit.ly/android-for-beginers

اگرچہ یہ کورس پروگرامنگ کی معلومات رکھنے والوں سے لے کر مبتدی افراد تک کے لیے یکساں مفید ہے۔تاہم کورس میں داخلہ لینے والوں کو پہلے اینڈرائیڈ کے حوالے سے جاوا کی معلومات کا ہونا ضروری ہے۔جس کے لیے درج ذیل کورس سے رجوع کیا جا سکتا ہے،جس کی فیس 89 امریکی ڈالر ہے۔

http://bit.ly/java-essentials

ٹری ہاؤس (Treehouse) http://teamtreehouse.com



ٹری ہاؤس پر اینڈرائیڈ کے حوالے سے بہترین سیکشن موجود ہے۔جس کی مدد ایک بنیادی اینڈرائیڈ ایپلی کیشن بنائی جا سکتی ہے اور اس ڈیویلپمنٹ کے دوران جاوا کی گتھیاں بھی سلجھائی جا سکتی ہیں۔ دیگر ایجوکیشنل پورٹلز کی طرح یہ بھی صرف اینڈرائیڈ کے موضوع تک محدود نہیں بلکہ یہاں دیگر موضوعات جیسے کہ آئی او ایس، ایچ ٹی ایم ایل، جاوا اور سی ایس ایس وغیرہ کے حوالے سے بھی کورسز موجود ہیں۔ براہ راست اینڈرائیڈ کے سیکشن میں جانے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

teamtreehouse.com/library/topic:android

ٹری ہاؤس اپنی خدمات کی بدولت ماہانہ فیس طلب کرتی ہے۔ 25 ڈالر کے بنیادی لیول سے لے کر 50 ڈالر کے پروفیشنل لیول یہاں موجود ہیں۔ ٹری ہاؤس کی بھی اینڈرائیڈ ایپلی کیشن دستیاب ہے جس کے ذریعے کمپیوٹر کے علاوہ فون پر بھی سیکھنے کا عمل جاری رکھا جا سکتا ہے۔

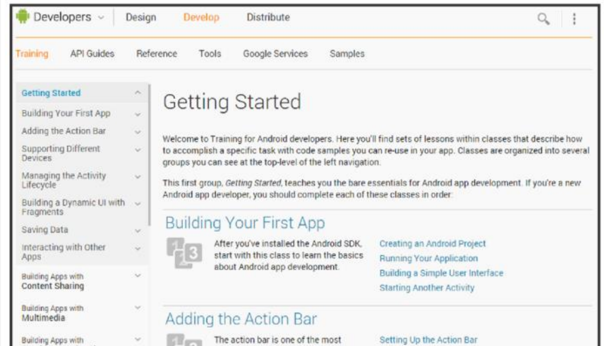
اینڈرائیڈ ڈیویلپر ٹریننگ سائٹ

اگر آپ گوگل کے بنائے ٹولز کے ذریعے سیکھنا چاہتے ہیں تو ''اینڈرائیڈ ڈیویلپر ٹریننگ'' کی ویب سائٹ پر جائیے:

developer.android.com/training/index.html

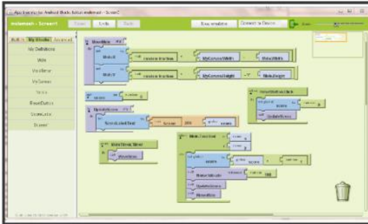
لیکن یہاں مبتدی حضرات کا داخلہ منع ہے۔ اس ٹریننگ سے وہی لوگ سیکھ سکتے ہیں جو پہلے سے کوڈنگ جانتے ہوں۔ اگر آپ ایک اچھے پروگرامر ہیں تو یہاں موجود ٹیوٹوریلز کی مدد سے بہت جلد اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز بنانا بھی سیکھ سکتے ہیں۔ ان ٹیوٹوریلز میں اینڈرائیڈ اسٹوڈیو سے تعارف اور طریقہ استعمال، ڈیزائننگ کے اصول، ملٹی میڈیا کا استعمال اور ویئر ایبل ڈیوائسز کی سپورٹ کی شمولیت وغیرہ کے بارے میں سکھایا جاتا ہے۔

اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ بڑے لیول کی ڈیویلپمنٹ کیسے کی جاتی ہے تب بھی آپ اس ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں۔



ایم آئی ٹی ایپ انوینٹر (MIT App Inventor)

http://appinventor.mit.edu



اگر آپ کوڈنگ کے حوالے سے بالکل یا تھوڑا بہت جانتے ہیں اور جاننا چاہتے ہیں کہ ایک پروگرام کی طرح کیسے کام کیا جاتا ہے تو ''ایم آئی ٹی ایپ انوینٹر'' ویب سائٹ پر جائیں۔ یہاں ویژیول پروگرامنگ کے ذریعے سیکھنے کا عمل انتہائی آسان بنایا گیا ہے۔ یہ ویژیول پروگرامنگ سافٹ ویئر دراصل گوگل نے بنایا تھا لیکن اب اس کی تمام تر ڈیویلپمنٹ MIT کے ایجوکیشنل ٹول کے تحت ہو رہی ہے۔

اگرچہ یہاں آپ کوئی ایسی ایپلی کیشن تو نہیں بنا سکتے جو آپ کو راتوں رات امیر بنا دے گی البتہ یہاں کئی کام کی ایپلی کیشنز و گیمز ضرور بنا سکتے ہیں۔ اسے استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس گوگل کا اکاؤنٹ موجود ہونا چاہیے۔ جس سے لاگ اِن ہو کر آپ یہاں کام کر سکتے ہیں اور اپنا کام کلاؤڈ میں محفوظ بھی کر سکتے ہیں۔ یہاں اینڈرائیڈ ایپلی کیشنز ڈیویلپمنٹ کے حوالے سے کئی ٹیوٹوریلز موجود ہیں البتہ آپ کو ایپلی کیشنز کی ریئل ٹائم ٹیسٹنگ کے لیے درج ذیل ربط پر موجود ٹول کی ضرورت ہوگی:

http://bit.ly/mit-companion



ایئر ڈروئیڈ کے ذریعے اب وٹس ایپ پی سی پر استعمال کریں (اینڈرائیڈ)

وٹس ایپ استعمال کرنے والے تقریباً سبھی لوگوں کی خواہش ہوتی ہے کہ کاش اسے کمپیوٹر کے ذریعے بھی استعمال کیا جا سکتا۔ اگرچہ اس کے لیے بلیو اسٹیکس سافٹ ویئر کو استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن یہ بہت پیچیدہ کام ہے کیونکہ اکثر لوگوں کے پاس تو بلیو اسٹیکس پروگرام ہی کام نہیں کرتا۔

ایئر ڈروئیڈ کے بارے میں ہم پہلے بھی کمپیوٹنگ میں لکھ چکے ہیں اور امید ہے آپ جانتے بھی ہوں گے کہ اینڈرائیڈ ڈیوائس کو کمپیوٹر کے ذریعے استعمال کرنا ہو تو ایئر ڈروئیڈ ایک بہترین ذریعہ ہے۔ جو کہ اینڈرائیڈ تک ہمیں وائرلیس طور پر رسائی دیتا ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ اینڈرائیڈ ڈیوائس اور پی سی دونوں ایک ہی وائرلیس نیٹ ورک پر موجود ہوں۔ اس طرح فون جہاں بھی موجود ہو، اس پر موصول ہونے والی نہ صرف تمام نوٹی فیکیشنز سے باخبر رہا جا سکتا ہے بلکہ فائل ٹرانسفر کے علاوہ کوئی ایپلی کیشن بھی اس کے ذریعے انسٹال کی جا سکتی ہے۔ فون کو تلاش کرنے کے لیے اس کے ذریعے اس پر میوزک بجایا جا سکتا ہے اور ایئر ڈروئیڈ کو ویب کے ذریعے استعمال کرتے ہوئے اینڈرائیڈ کا کیمرہ آن کر کے اس کی مدد سے سی سی ٹی وی کا لطف اُٹھایا جا سکتا ہے۔

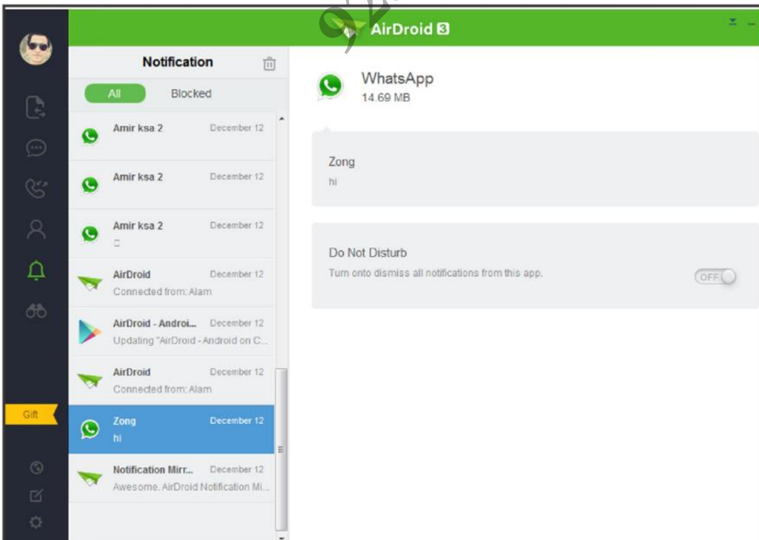
ایئر ڈروئیڈ کے تازہ ورژن 3 میں وٹس ایپ استعمال کرنے کی سپورٹ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ ایئر ڈروئیڈ کا ڈیسک ٹاپ ورژن ونڈوز کے علاوہ میک کے لیے بھی دستیاب ہے۔

پلے اسٹور سے ایئر ڈروئیڈ کو فون پر انسٹال کرنے کے بعد اس کا ڈیسک ٹاپ کلائنٹ انسٹال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے:

http://www.airdroid.com

ایک بات کا خیال رہے کہ ابھی یہ سہولت صرف مخصوص ڈیوائسز اور روٹ شدہ ڈیوائسز کے لیے دستیاب ہے۔ تاہم ایئر ڈروئیڈ کا کہنا ہے کہ اسے تمام ڈیوائسز کے لیے دستیاب کرنے کا کام جاری ہے۔ اگر آپ کی موجودہ ڈیوائس روٹ شدہ نہیں ہے تو آپ صرف وٹس ایپ کے نوٹی فیکیشنز دیکھ سکیں گے۔ اینڈرائیڈ لولی پاپ کی بھی سپورٹ ابھی اس میں دستیاب نہیں۔

ایئر ڈروئیڈ کو آن لائن بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسے اینڈرائیڈ ڈیوائس پر انسٹال کرنے کے بعد ایئر ڈروئیڈ کی ویب سائٹ پر لاگ اِن کر کے ڈیوائس کی تمام نوٹی فیکیشنز سے آگاہ رہا جا سکتا ہے۔ جبکہ کروم براؤزر کے لیے یہ ایڈ اون کی صورت میں بھی دستیاب ہے۔



ونڈوز سیون اور ایٹ پر بغیر کسی سافٹ ویئر کے وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنائیں

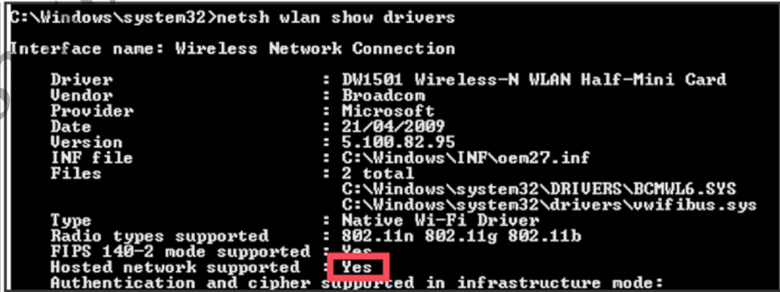
وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنا کر کمپیوٹر پر چلنے والے انٹرنیٹ کو دیگر وائرلیس ڈیوائسز جیسے کہ اسمارٹ فون، ٹیبلٹ اور لیپ ٹاپ وغیرہ سے شیئر کیا جا سکتا ہے۔ آئیے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح بہت ہی آسانی سے ونڈوز سیون اور ایٹ پر بغیر کسی سافٹ ویئر کے صرف کمانڈ پرامپٹ کی مدد سے ہاٹ اسپاٹ بنایا جا سکتا ہے۔ ونڈوز سیون اور ایٹ پر اس کام کے لیے بالکل ایک ہی طریقہ رائج ہے۔

سب سے پہلے اسٹارٹ بٹن پر کلک کر کے cmd ٹائپ کریں۔ جیسے ہی سی ایم ڈی نظر آئے اس پر رائٹ کلک کرتے ہوئے Run as administrator پر کلک کریں۔

سب سے پہلے مرحلے پر ہم نے چیک کرنا ہے کہ آیا ہمارا کمپیوٹر یہ ہاٹ اسپاٹ بنانے کے قابل ہے بھی کہ نہیں۔ اس بات کی تصدیق کے لیے یہ کمانڈ چلائیں:

netsh wlan show drivers

اگر نتائج میں "Hosted network supported" کے سامنے "Yes" لکھا ہے تو سمجھیں آپ کا کمپیوٹر یہ وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنا سکتا ہے۔



اگر یہاں Yes کی جگہ No ہے تو اس کا مطلب ہے آپ کے کمپیوٹر میں یہ سہولت دستیاب نہیں ہے۔ آپ کو وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانے کے لیے کوئی سافٹ ویئر ہی استعمال کرنا ہوگا۔

وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بنانے کے لیے آپ کو درج ذیل کمانڈ استعمال کرنی ہوگی:

netsh wlan set hostednetwork mode=allow ssid=computingpk key=12345678

کمانڈ میں ssid کے آگے آپ اپنی پسند کا نام منتخب کر سکتے ہیں جیسے کہ ہم نے "کمپیوٹنگ پی کے" لکھا ہے۔ اس کے آگے key میں پاس ورڈ منتخب کرنا ہوتا ہے۔ پاس ورڈ کم از کم آٹھ حرفی ہونا ضروری ہے۔

اگر آپ یہ کمانڈ درستگی سے چلائیں گے تو درج ذیل پیغام ملے گا:

The hosted network mode has been set to allow.

The SSID of the hosted network has been successfully changed.

The user key passphrase of the hosted network has been successfully changed.

جبکہ کسی غلطی کی صورت میں ایک طویل پیغام نظر آئے گا جس کے شروع میں Invalid کمانڈ لکھا ہوگا۔

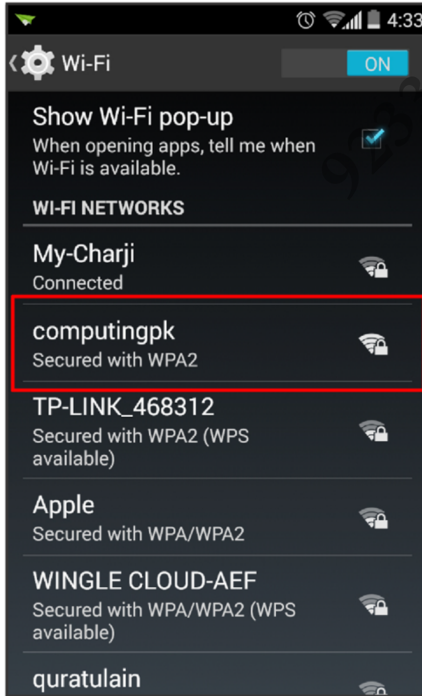
اب ہم نے کامیابی سے ہاٹ اسپاٹ بنالیا ہے اور اسے بس ON کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے درج ذیل کمانڈ استعمال ہوگی:

netsh wlan start hostednetwork

یہاں یہ یاد رکھیں کہ اسے بند کرنے کے لیے start کی جگہ stop لکھنا ہو گا۔ یعنی جب اس ہاٹ اسپاٹ کی ضرورت نہ ہو بہتر ہے کہ اسے آف کر دیں۔

یہ کمانڈ چلاتے ہی آپ کو درج ذیل پیغام ملے گا:

The hosted network started



لیجیے آپ کا وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بن چکا ہے۔ اپنے فون کا وائی فائی آن کر کے دیکھیں آپ کا یہ وائی فائی ہاٹ اسپاٹ بھی دستیاب نیٹ ورکس میں موجود ہوگا۔

ونڈوز میں نامعلوم ڈیوائسز کے ڈرائیورز کیسے تلاش کریں

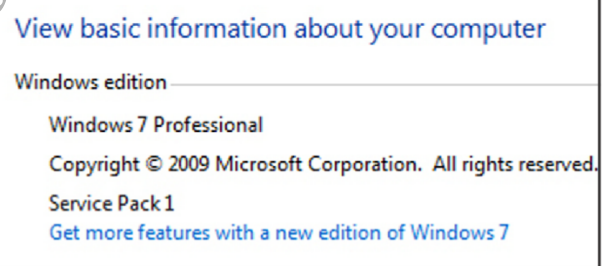
کیا آپ نے کبھی ونڈوز ڈیوائس منیجر میں unknown device کا الرٹ دیکھا ہے؟ جب ونڈوز آپ کے نئے شامل ہونے والے ہارڈویئر کا ڈرائیور انسٹال نہیں کر پاتی تو یہ ایرر سامنے آتا ہے۔ ونڈوز کی کوشش ہوتی ہے کہ اس ہارڈویئر کو پہچان کر اس کا درست ڈرائیور انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر لے لیکن یہ کوشش اکثر ناکام ثابت ہوتی ہے۔

یہ ڈیوائس چونکہ unknown device کے نام سے موجود ہوتی ہے اس لیے اس کا ڈرائیور تلاش کرنا صارف کے لیے بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس مسئلے کا سب سے آسان حل یہ ہے کہ اس ڈیوائس کی ہارڈویئر آئی ڈی سے اس کا ڈرائیور تلاش کیا جائے۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں یہ کیسے کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے مائی کمپیوٹر پر رائٹ کلک کر کے پراپرٹیز منتخب کر لیں۔

پراپرٹیز کھل جائیں تو بائیں طرف موجود Device Manager پر کلک کریں۔

یہاں آپ unknown device دیکھ سکتے ہیں جو کہ بالکل نامعلوم ہے کیونکہ اس کا ڈرائیور ہی انسٹال نہیں۔



اس کا علاج کرنے کے لیے اس پر رائٹ کلک کر کے ''پراپرٹیز'' منتخب کر لیں۔

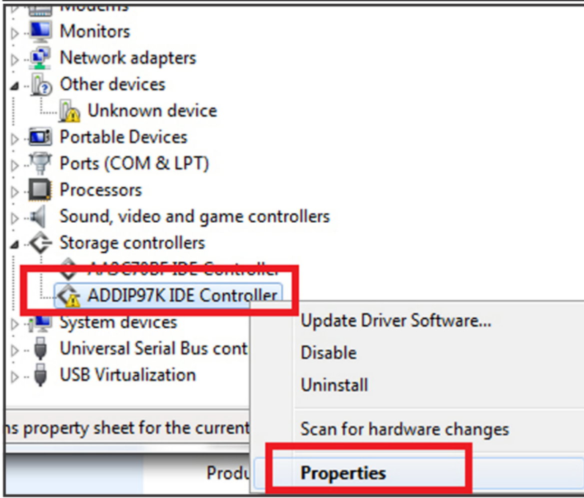
پراپرٹیز کھل جائیں تو Details کے ٹیب پر کلک کریں۔

یہاں Property کے ٹیب میں Hardware Ids منتخب کریں تاکہ اس کی آئی ڈیز ظاہر ہو جائیں۔

نیچے موجود ویلیو کے باکس میں آئی ڈیز آ جائیں تو ان میں سے سب سے پہلی آئی ڈی پر رائٹ کلک کرتے ہوئے اسے کاپی کر لیں۔

اب اس آئی ڈی کی مدد سے ڈرائیور تلاش کرنا ہے اس لیے اپنا پسندیدہ سرچ انجن جیسے کہ گوگل یا بنگ وغیرہ کھول کر اس آئی ڈی کو پیسٹ کر کے تلاش کریں۔

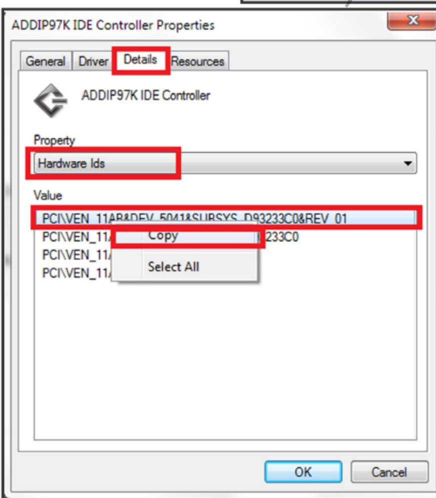
امید ہے کہ ابتدائی لنکس میں ہی اس ڈیوائس کے ڈرائیور کا ڈاؤن لوڈ لنک



موجود ہوگا جسے آپ با آسانی ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد انسٹال کر کے اس مسئلے کو حل کر سکتے ہیں۔

دوسرا طریقہ

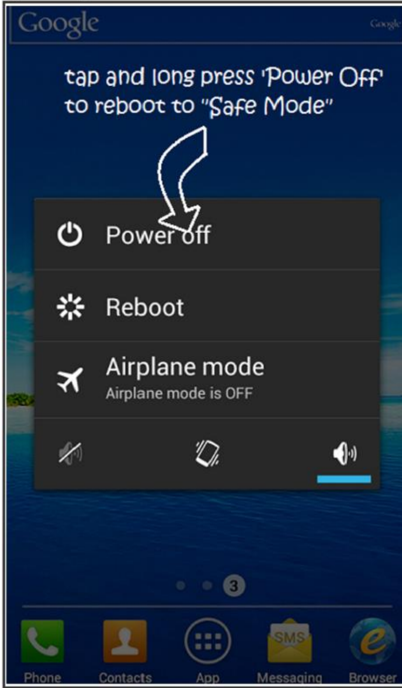
ڈیوائس کے ماڈل نمبر سے بھی بہت آسانی کے ساتھ ڈرائیور تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ہر ڈیوائس پر اس کا ماڈل نمبر درج ہوتا ہے۔ اس ماڈل نمبر کو نوٹ کر کے سرچ انجن میں ٹائپ کر کے تلاش کریں۔ چونکہ ہارڈویئر بنانے والی کمپنی اس کا ڈرائیور بھی فراہم کرتی ہے اس لیے اس ہارڈویئر کے ڈرائیور کا لنک سرچ انجن آپ کو اس کی ویب سائٹ سے تلاش کر کے پیش کر دے گا۔ جسے آپ با آسانی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

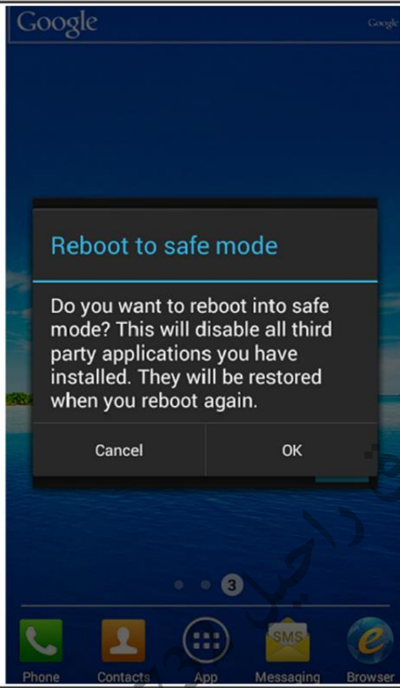


اینڈرائیڈ ڈیوائس کو

سیف موڈ میں آن کریں

ونڈوز کے ڈائگناسٹک موڈ ''سیف موڈ'' کے بارے میں یقیناً آپ کو معلوم ہوگا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ بالکل ونڈوز اور میک کی طرح اینڈرائیڈ کو بھی سیف موڈ میں آن کیا جا سکتا ہے؟ اکثر کوئی اپلی کیشن انسٹال کرنے سے اینڈرائیڈ میں مسئلہ آ جاتا ہے۔ اگر اسٹارٹ اپ پر اینڈرائیڈ ڈیوائس ہینگ یا کریش ہو جائے تو فون کو سیف موڈ میں آن کرنے کے بعد مسئلے کی وجہ بننے والی اپلی کیشن کو اَن انسٹال کر کے مسئلے کو حل کیا جا سکتا ہے۔ سیف موڈ میں رہتے ہوئے آپ صرف فیکٹری انسٹال اپلی کیشنز استعمال کر سکتے ہیں تاہم کسی دوسری انسٹال اپلی کیشن کو اَن انسٹال کرنا ممکن ہوتا ہے۔ سیٹنگز میں جا کر آپ یہ کام باآسانی کر سکتے ہیں۔





اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ فون کی رفتار انتہائی آہستہ ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ بے شمار انسٹال شدہ اپلی کیشنز ہوتی ہیں۔ اگر آپ تصدیق کرنا چاہتے ہیں کہ واقعی اس کی وجہ اضافی انسٹال ہونے والی اپلی کیشنز تو اس کے لیے آپ فون کو سیف موڈ میں آن کر کے دیکھ سکتے ہیں۔ چونکہ سیف موڈ میں صرف فیکٹری انسٹال اپلی کیشنز چل رہی ہوتی ہیں اس لیے فون اپنی سو فیصد رفتار واپس حاصل کر لیتا ہے۔ یعنی فیکٹری سیٹنگز پر ری سیٹ ہی ہر مسئلے کا حل نہیں بلکہ سیف موڈ بھی انتہائی کارآمد طریقہ ہے۔ فون کو سیف موڈ میں آن کرنے کے لیے آپ کو کوئی اضافی اپلی کیشن درکار نہیں ہوتی بلکہ یہ آپشن فون میں پہلے سے موجود ہوتا ہے۔

اسے استعمال کرنے کے لیے فون کو آف کرنے کا بٹن دبا کر رکھیں۔ جیسے ہی پاور آف کا آپشن سامنے آئے اسے صرف ایک دفعہ کلک کرنے کی بجائے دو سیکنڈز تک پریس کر کے رکھیں۔ فوراً ہی دوسرا الرٹ سامنے آ جائے گا کہ ''کیا آپ فون کو سیف موڈ میں آن کرنا چاہتے ہیں؟''

اسے OK کرتے ہی فون سیف موڈ میں آن ہونے کے لیے ری اسٹارٹ ہو جائے گا۔

جب آپ فون کو سیف موڈ میں استعمال کر رہے ہوں گے تو نچلے بائیں کونے میں Safe Mode لکھا آتا رہے گا۔ فون کو سیف موڈ سے نارمل موڈ میں لانے کے لیے فون کو ری اسٹارٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اینڈرائیڈ میں بنیادی مسائل کو ٹھیک کرنے کے لیے سیف موڈ کا آپشن کئی سال سے موجود ہے۔ اس موڈ میں فون کو چلانے کا بس ایک نقصان ہے کہ یہ آپ کے گوگل کے علاوہ تمام دیگر اکاؤنٹس کو سائن آؤٹ کر دیتا ہے۔ یعنی اگر آپ نے فون پر ٹوئٹر، فیس بک یا ڈراپ باکس وغیرہ کوئی اپلی کیشن لاگ اِن کر رکھی تھی تو اسے دوبارہ لاگ اِن کرنے کی ضرورت ہو گی۔





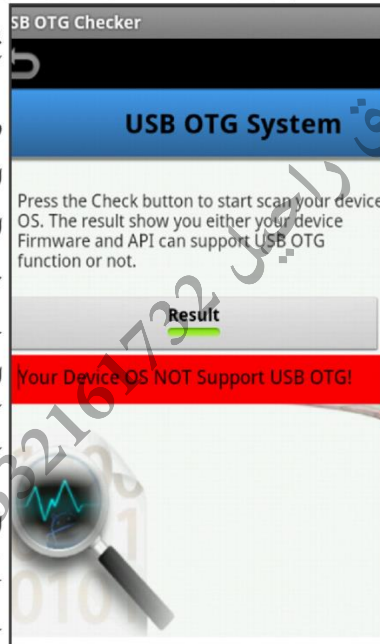
اینڈرائیڈ فون کے ساتھ یو ایس بی لگائیں

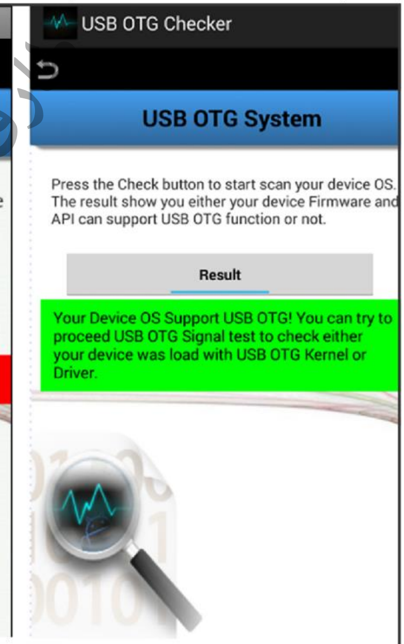
آج کل اسمارٹ فون کافی بڑی اسٹوریج کے ساتھ دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ مائیکرو ایس ڈی کارڈ سلاٹ کی موجودگی نے اسے مزید وسعت دی ہے۔ اگر آپ کے فون میں ایس ڈی کارڈ سلاٹ موجود نہیں ہے تو کوئی فلم دیکھنے کے لیے ضروری نہیں کہ پہلے اسے فون کی میموری میں منتقل کریں۔ کیونکہ ایک بار فلم دیکھنے کے بعد اسپیس خالی کرنے کے لیے اسے ڈیلیٹ ہی کرنا پڑے گا۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ کیا آپ کا فون OTG کی سپورٹ رکھتا ہے۔ اگر فون میں یہ سپورٹ موجود ہے تو صرف ایک کیبل کے ذریعے یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو اینڈرائیڈ فون کے ساتھ براہ راست منسلک کیا جاسکتا ہے۔

او ٹی جی (On-The-Go) کیبل آج کل عام دستیاب ہے۔ اکثر آپ نے ٹیبلٹس کے ساتھ یو ایس بی فلیش ڈرائیو کو منسلک کرنے کے لیے اس کیبل کا استعمال دیکھا بھی ہوگا۔ اس کیبل کو فون کے ساتھ استعمال کرنے کے لیے پہلے فون کو چیک کرنا پڑتا ہے کہ آیا اس میں او ٹو جی کی سپورٹ موجود ہے یا نہیں۔ یہ کام بہت ہی آسانی کے ساتھ ایک ایپلی کیشن USB OTG Checker کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔

http://bit.ly/usb-otg-checker





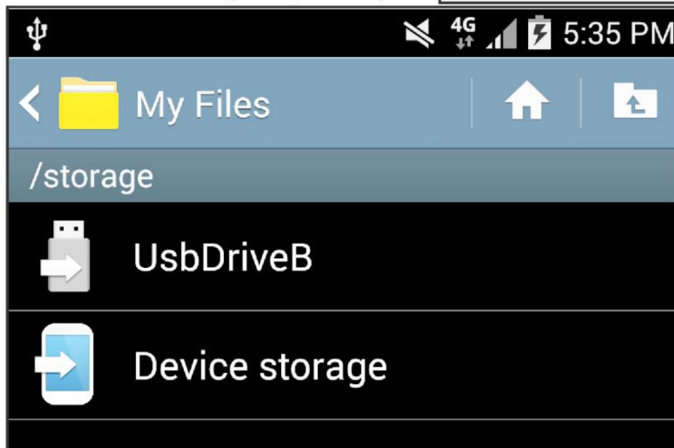
یاد رہے کہ تمام اینڈرائیڈ ڈیوائسز ''او ٹی جی'' کی سپورٹ کی حامل نہیں ہوتیں، چاہے ان میں اینڈرائیڈ کا کوئی بھی ورژن موجود ہو۔

او ٹی جی چیکر ایپلی کیشن اگر تصدیق کر دے کہ ڈیوائس میں اس کی سپورٹ موجود ہے تو آپ مارکیٹ سے یہ کیبل حاصل کر سکتے ہیں جس کی قیمت لگ بھگ ایک سو روپے ہے۔

او ٹی جی کیبل حاصل کرنے کے بعد اسے فون سے منسلک کریں۔

کیبل کی دوسری طرف یو ایس بی فلیش ڈرائیو لگائیں۔

اب آپ یو ایس بی میں موجود فائلز کو اینڈرائیڈ فائل منیجر کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فائلز یو ایس بی سے کاپی یا یو ایس بی میں کاپی بھی کی جاسکتی ہیں۔



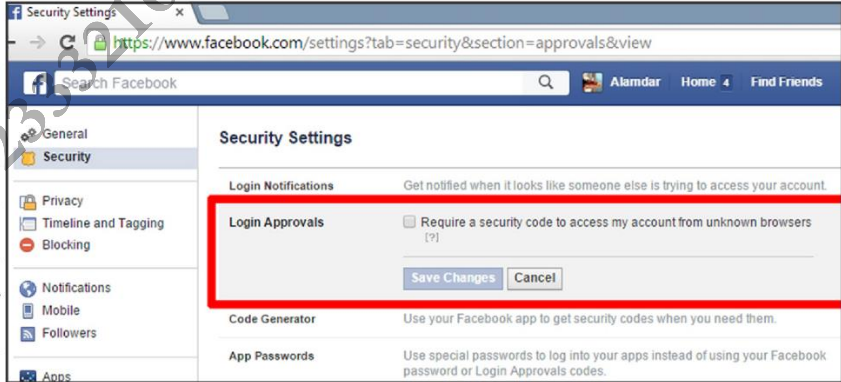
فیس بک اکاؤنٹ کی حفاظت دُگنی کریں

پاس ورڈ چوری ہونے کی صورت میں اکاؤنٹ کو ہیکنگ سے محفوظ رکھنے کے لیے ٹو اسٹیپ ویری فیکیشن کا طریقہ کار متعارف کرایا گیا۔ اس کے فعال ہونے کی صورت میں صارف جب پاس ورڈ ٹائپ کرتا ہے تو اس کے موبائل پر ایک کوڈ موصول ہوتا ہے، وہ کوڈ دینے کے بعد ہی اکاؤنٹ لاگ اِن ہوتا ہے۔ یہ کوڈ چونکہ ہر دفعہ نیا ہوتا ہے اور صرف نے جو موبائل نمبر درج کر رکھا ہوتا ہے صرف اسی پر موصول ہوتا ہے اس لیے پاس ورڈ چوری ہوجانے کے باوجود ہیکر اکاؤنٹ نہیں کھول پاتا۔

یہ سہولت کئی سروسز جیسے کہ جی میل، ڈراپ باکس اور فیس بک پر موجود ہے۔ فیس بک پر اسے ''لاگ اِن اپروولز'' (Login Approvals) کا نام دیا گیا ہے۔ اس فیچر کو استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے فیس بک اکاؤنٹ کی حفاظت یقینی بنا سکتے ہیں۔ اس طرح کسی بھی جگہ آپ بلا خوف اپنا فیس بک اکاؤنٹ لاگ اِن کر پائیں گے۔ ایسے براؤزر جہاں آپ نے پہلے فیس بک لاگ اِن نہیں کیا ہوگا وہاں فون پر موصول ہونے والا کوڈ درج کرنا ہوگا۔ اس فیچر کو فعال کرنے کے لیے فیس بک لاگ ان کر کے درج ذیل ربط پر جائیں:

facebook.com/settings?tab=security

یہاں Login Approvals کے سیکشن میں موجود Require a



security code پر چیک لگادیں۔

یہ چیک لگاتے ہی اگلی اسکرین پر آپ کو وضاحت کی جائے گی کہ دراصل لاگ اِن اپروولز کس طرح کام کرتا ہے۔ اسے سمجھنے کے بعد Get Started کے بٹن پر کلک کر دیں۔

اگر آپ نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ میں پہلے فون نمبر کنفیگر نہیں کر رکھا تو اگلی اسکرین پر فون نمبر شامل کرنے کا طریقہ کار موجود ہوگا۔

What are Login Approvals?

Login Approvals is an extra layer of security that uses your phone to protect your account.

How it works



When logging in from an unknown browser, you'll need a security code.



You can only get security codes from your phone. [?]



By entering the code, you can prove that it's really you trying to log in.

Get Started | Cancel

یہاں آپ اپنا ملک منتخب کرنے کے بعد اپنا فون نمبر ٹائپ کر Continue کے بٹن پر کلک کر دیں۔ فون نمبر کی تصدیق کے لیے آپ کو ایک ایس ایم ایس بھیجا جائے گا۔ ایس ایم ایس میں موجود کوڈ یہاں ٹائپ کر کے آپ اپنے فون کی تصدیق کرتے ہوئے اسے فیس بک اکاؤنٹ میں شامل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نے اپنا فون نمبر پہلے سے شامل کر رکھا ہے تو پھر براہِ راست ایک کوڈ آپ کو ایس ایم ایس کر دیا جائے گا، وہ کوڈ یہاں ٹائپ کرتے ہی یہ فیچر فعال ہو جائے گا۔

اس فیچر کے فعال ہونے کی وجہ سے آپ کے فیس بک اکاؤنٹ کی حفاظت دُگنی ہو چکی ہے۔ جب بھی آپ اپنے اکاؤنٹ کو لاگ اِن کرنے کی کوشش کریں گے ایک کوڈ فوراً ہی آپ کے فون پر موصول ہو جائے گا۔ وہ کوڈ ٹائپ کرنے سے ہی فیس بک لاگ اِن ہوگا۔ فیس بک کی اسمارٹ فون ایپ ذریعے بھی کوڈ جنریٹ کیے جاسکتے ہیں۔

اب اگر کوئی آپ کا پاس ورڈ چوری بھی کر لے تو وہ آپ کا اکاؤنٹ لاگ اِن نہیں کر سکتا۔ یہ فیچر آپ جب چاہیں اسی طرح سیٹنگز میں جا کر غیر فعال بھی کر سکتے ہیں۔

Text from 326-65

Please use the code 712051 to approve the login from an unrecognized machine.

فیس بک گیم انوائٹس کو بلاک کریں

فیس بک پر سب سے زیادہ پریشان کرنے والی چیز گیم انوائٹس ہیں۔ فیس بک گیمز اتنے دلچسپ ہوتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کی لت لگنے کے بعد ان سے جان چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔ کینڈی کرش ساگا کی ہی مثال لیں جس کے صارفین کی تعداد دس ملین سے زائد ہو چکی ہے۔ یہ یقیناً ایک بڑی تعداد ہے لیکن فیس بک فعال صارفین کی تعداد تو آٹھ سو ملین سے بھی زائد ہے۔ اس کا مطلب ہے سبھی فیس بک استعمال کرنے والے گیمز نہیں کھیلتے۔

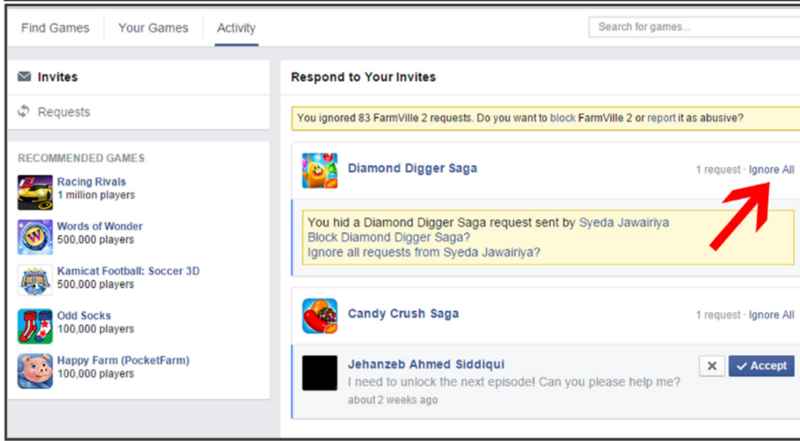
گیم کھیلنے والا اگر کسی دوسرے کو بھی گیم تک لائے تو اس طرح اسے مختلف انعامات سے نوازہ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ نہ صرف خود گیمز کھیلتے ہیں بلکہ اپنے تمام دوستوں کو بھی ہر وقت گیم کھیلنے کی دعوتیں بھیجتے رہتے ہیں۔ جب بھی گیم انوائٹ کسی کو ملتی ہے تو اس پر یہ لائن صادق آتی ہے کہ ”ہمت ہے تو پاس کر ورنہ برداشت کر۔“ یا تو آپ بھی گیم کھیلنا شروع کر دیں یا پھر صبر کے گھونٹ پیتے ہوئے اسے نظر انداز کر دیں۔

آپ کو پتا ہونا چاہیے کہ فیس بک استعمال کرتے ہوئے ہر چیز کا اختیار آپ کے ہاتھ میں ہوتا ہے، ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ آپ کو مکمل معلومات ہو۔ نیوز فیڈ میں آپ کیسا مواد دیکھنا چاہتے ہیں یا آپ کی پوسٹس کون کون دیکھیں یہ سب کچھ آپ کے اختیار میں ہوتا ہے۔ اسی طرح گیمز کی بھی مجال نہیں کہ وہ آپ کو تنگ کرتی پھریں، آپ جس گیم کو چاہیں بلاک کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے Apps کے نیچے موجود Games پر کلک کریں۔ اب آپ کے سامنے دو آپشنز موجود ہوں گے Find Games اور Activity۔ یا براہ راست یہ ربط کھول لیں:



https://www.facebook.com/games/activity

ایکٹیویٹی پر کلک کرنے کے بعد Invites پر کلک کر دیں۔

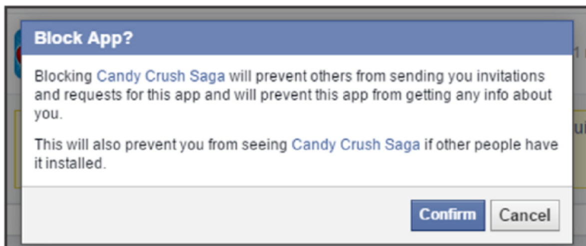


ریکویسٹس کو دو طریقوں سے بلاک کیا جا سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ یہاں موجود "Ignore All" پر کلک کر دیں۔ یا پھر Accept کے سامنے موجود کراس (X) سائن پر کلک کریں۔ اگنور آل کرنے سے اس وقت موجود ساری انوائٹس اگنور ہو جائیں گی۔ اگر آپ کسی گیم کو یا دوست کو ایسی دعوتیں بھیجنے سے باز رکھنا



چاہتے ہیں تو کراس کے بٹن پر کلک کریں۔ یہ انوائٹ تو فوراً ڈیلیٹ ہو ہی جائے گی لیکن آگے پوچھا جائے گا کہ کیا آپ اس گیم کو بلاک کرنا چاہتے ہیں یا اس دوست کی تمام انوائٹس کو اگنور کرنا چاہتے ہیں؟

یہاں آپ چاہیں تو اس گیم کو مکمل طور پر بلاک کر سکتے ہیں۔ آئندہ اس گیم میں نہ ہی آپ کا نام نظر آئے گا اور نہ ہی آپ کا کوئی دوست گیم کھیلتے ہوئے آپ کو انوٹیشن بھیج پائے گا۔ یعنی راوی زندگی میں چین ہی چین لکھ دے گا۔



سوشل میڈیا سے بٹ کوائنز کمائیں

بٹ کوائنز جو کہ ایک ڈیجیٹل کرنسی ہے، کے بارے میں تفصیلی مضمون آپ کمپیوٹنگ میں پڑھ چکے ہوں گے۔ اگر آپ بٹ کوائنز کمانے کے خواہش مند ہیں تو "بٹ لینڈرز" کی ویب سائٹ پر آئیں:

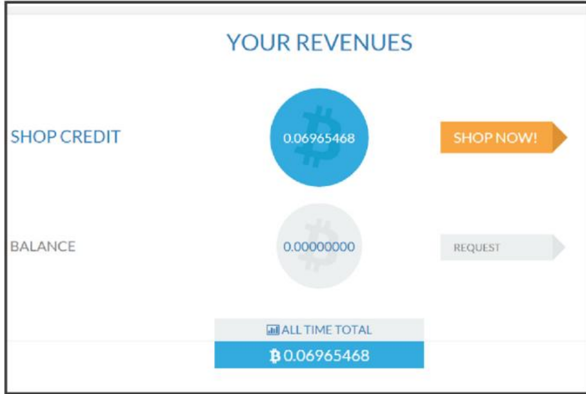
bitlanders.com

اگر آپ سوشل میڈیا پر کافی فعال رہتے ہیں تو اس پلیٹ فارم کو ضرور آزمائیں۔ کیونکہ یہاں آپ کی تحریروں، تصاویر اور وڈیوز کو اگر شائقین پسند کریں گے تو آپ کو اس کا معاوضہ بٹ کوائنز کی صورت میں ملے گا۔

بٹ لینڈرز پر اپنے فیس بک اکاؤنٹ سے رجسٹر ہوا جا سکتا ہے، اگر آپ اپنی شناخت پوشیدہ رکھنا چاہیں تو یہ بھی ممکن ہے۔

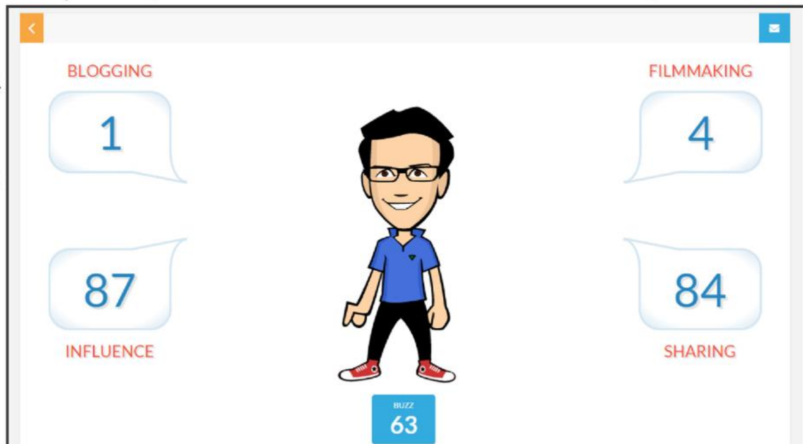
بٹ لینڈرز پر آپ اپنے اکاؤنٹ کو ایک فیس بک پیج کی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ آپ کی تحریروں اور تصاویر پر ملنے والے Buzz آپ کا اسکور بڑھاتے جائیں گے، جسے آپ فیس بک کے لائیکس سے تشبیہ دے سکتے ہیں۔ ہر دن کے اختتام پر آپ کے Buzz اسکور کی گنتی کے بعد ان کے بدلے بٹ کوائنز آپ کے اکاؤنٹ میں شامل کر دیے جاتے ہیں۔

جس طرح فیس بک، ورڈ پریس یا ٹوئٹر وغیرہ کو استعمال کیا جاتا ہے بالکل ایسے بٹ لینڈرز ایک سوشل میڈیا ویب سائٹ ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ بٹ لینڈرز آپ کی محنت کا صلہ ادا کرتی ہے۔



بٹ لینڈرز سے صحیح طرح استفادہ کرنے کے لیے پہلے یہ سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ کام کیسے کرتی ہے۔ ایک اچھے اور صاف ستھرے ڈیزائن پر مبنی اس ویب سائٹ پر آپ کو فیس بک کی طرح جذبات بھڑکانے والے سیاسی بینرز نظر نہیں آئیں گے کیونکہ اس ویب سائٹ کا مقصد صرف تفریحی اور تعمیری مواد کو پیش کرنا ہے۔ اگر آپ کوئی تحریر لکھنا چاہیں تو مائیکرو بلاگنگ میں ٹوئٹر کی طرح صرف 160 الفاظ کی اجازت ہے، لیکن اگر آپ طویل تحریر لکھنا چاہیں تو اس کا فیچر بھی الگ سے دستیاب ہے۔ اگر آپ فوٹوگرافی کے شوقین ہیں تو تصویری گیلریز بنانے کی سہولت بھی موجود ہے۔

اکاؤنٹ کی پروفائل تصویر کی مد میں یہاں دستیاب اویٹرز میں سے کوئی ایک منتخب کرنا ہوتا ہے، اپنی پسند کی تصویر استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔



یہ مت امید رکھیں کہ یہاں اکاؤنٹ بناتے ہی آپ پر بٹ کوائنز برسنے لگیں گے، لیکن اگر آپ اچھی چیزیں پوسٹ کرتے رہے اور لوگ انھیں پسند کرتے ہوئے Buzz دیتے رہے تو چند مہینوں میں اچھی کمائی کی جا سکتی ہے۔ کیونکہ ایک بٹ کوائن سو ڈالر سے بھی مہنگا ہے۔ لیکن یہ بھی خیال رہے کہ یہاں ایک بٹ کوائن کمانا بھی مشکل ہو سکتا ہے اور آپ اپنی کمائی براہ راست منگوانے کی بجائے صرف اسی ویب سائٹ پر موجود شاپ پر خرچ کر سکتے ہیں۔

وائی فائی نیٹ ورک کی کارکردگی کو بہتر بنائیں





علمدار حسین

وائی فائی کے ذریعے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے ہمیشہ ایک مسئلے کا سامنا رہتا ہے کہ کسی کمرے میں تو اس کے سگنلز بہترین آرہے ہوتے ہیں جب کہ دوسرے میں بالکل کمزور۔ اس کے علاوہ دن کے مختلف اوقات میں سگنلز بھی مختلف انداز میں ملتے ہیں۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ کس طرح مسئلے کو ڈھونڈا اور ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ تاکہ پورے گھر میں بہتر سروس مل سکے اور آپ بغیر کسی پریشانی کے انٹرنیٹ استعمال کرسکیں۔

وائی فائی کی رفتار ٹیسٹ کریں

کئی چیزیں ہیں جو وائی فائی کی رفتار پر اثرانداز ہوتی ہیں مثلاً موٹی دیواریں، فرنیچر، پاور کیبلز اور دیگر الیکٹریکل ڈیوائسز خاص کر مائیکرو ویوز۔ اس لیے سب سے پہلے تو یہ چیک کرنے کی ضرورت ہے کہ مختلف جگہوں پر انٹرنیٹ کی کیا اسپیڈ مل رہی ہے۔ اس لیے اپنے فون یا ٹیبلٹ پر اسپیڈ ٹیسٹ (Speedtest.net) کی اپلی کیشن انسٹال کریں، یا لیپ ٹاپ پر اس کا ویب ورژن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے اپنے انٹرنیٹ کی رفتار کا جائزہ لیں۔ اس ٹیسٹ میں آپ کو Ping ٹائم بتایا جائے گا، یعنی ایک ویب سائٹ تک آپ کا کنکشن کتنی دیر میں پہنچتا ہے اور وہ جواب دیتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی ڈاؤن لوڈ اور اپ لوڈ اسپیڈ کیا ہے۔

اسمارٹ فون پر اس ایپ کو انسٹال کرنے سے یہ سہولت ملے گی آپ انٹرنیٹ کی رفتار کو گھر کے مختلف حصوں میں ٹیسٹ کرسکیں گے۔ یہ بہت ضروری ہے، کیونکہ مکمل گھر میں انٹرنیٹ کی اسپیڈ ایک جیسی ملنا ممکن نہیں۔ بلکہ ایک ہی جگہ دو بار بھی انٹرنیٹ کی اسپیڈ چیک کرنی پڑتی ہے، کیونکہ دن کے مختلف اوقات میں انٹرنیٹ کی مختلف اسپیڈ ملتی ہے۔ اس کے علاوہ مائیکرو ویو اور دیگر الیکٹریکل ڈیوائسز کے پاس جا کر بھی اسپیڈ چیک کریں۔ کوئی بھی ایسی ڈیوائس جس میں موٹر موجود ہو، وائی فائی کی رفتار پر اثرانداز ہوتی ہے۔

اسپیڈ ٹیسٹ ویب سائٹ پر اپنی انٹرنیٹ کی اسپیڈ کا نتیجہ بطور تصویر محفوظ بھی کیا جاسکتا ہے۔

OOKLA SPEEDTEST

6 RESULTS

TYPE	TIME	DOWNLOAD (Mbps)	UPLOAD (Mbps)	PING (ms)
WiFi	Sep 26 1:23 PM	102.69	21.12	15
WiFi	Sep 26 1:40 PM	28.34	12.80	53
WiFi	Sep 26 1:43 PM	124.23	23.43	15
WiFi	Sep 26 1:45 PM	65.58	23.27	13
WiFi	Sep 26 1:50 PM	4.53	0.87	56
WiFi	Sep 26 1:52 PM	2.56	0.04	293

SPEEDTEST RESULTS SETTINGS ABOUT

اس کی ویب سائٹ سے بھی انٹرنیٹ اسپیڈ جانچی جاسکتی ہے اور اینڈرائیڈ ایپ بھی انسٹال کی جاسکتی ہے۔

اس کے علاوہ بھی دیگر ایسی سروسز دستیاب ہیں جن کے کام کرنے کا اپنا طریقہ کار ہے جیسے کہ Netstress

جسے آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

http://nutsaboutnets.com/netstress

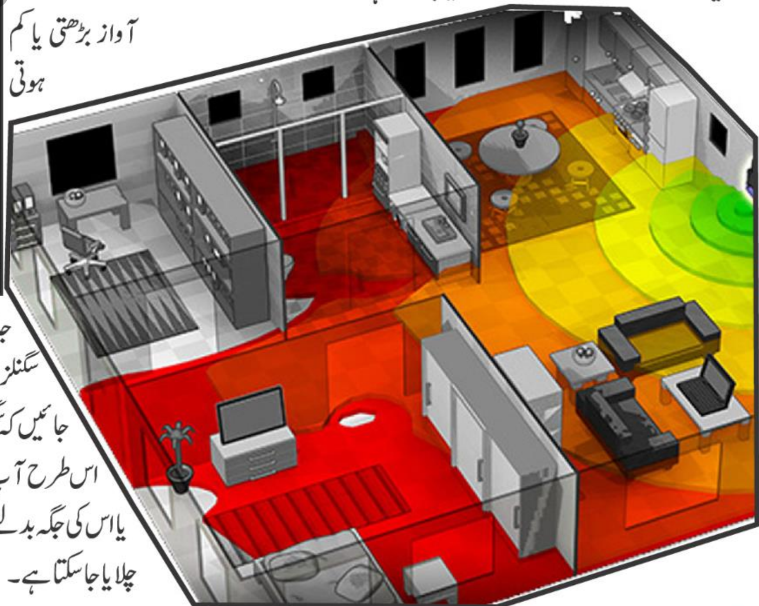
''نٹ اسٹریس'' کے ذریعے وائی فائی کے علاوہ لین انٹرنیٹ کی کارکردگی بھی جانچی جاسکتی ہے کہ کیا یہ معیار کے مطابق ہے یا آپ کسی پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کی مدد سے نیٹ ورک کے عمومی مسائل کو حل بھی کیا جاسکتا ہے۔

دراصل ان ٹیسٹس مقصد پہلے یہ تصدیق کرنا ہے کہ آیا وائی فائی واقعی میں سست رفتاری کا شکار ہے یا آپ غلط جگہ پر بیٹھتے ہیں یا راؤٹر غلط جگہ پر رکھا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کسی جگہ یا راؤٹر کے کہیں قریب ٹیسٹ چلائیں اور بہت اچھا نتیجہ سامنے آئے۔ تو اس کا مطلب ہے کہ وائی فائی سست نہیں، آپ اس سے بہت دُور بیٹھتے ہیں۔

وائی فائی ہیٹ میپ بنائیں

وائرلیس نیٹ ورک کے تجزیے کے لیے اس کا ہیٹ میپ بنایا جاسکتا ہے۔ اس موضوع پر ہم تفصیلی مضمون کمپیوٹنگ میں شائع کر چکے ہیں کہ Ekahau HeatMapper کو استعمال کرتے ہوئے کس طرح پورے گھر یا دفتر کا وائرلیس ہیٹ میپ بنایا جا سکتا ہے۔ اس میپ کو سامنے رکھتے ہوئے آپ باآسانی دیکھ سکتے ہیں کہ وائی فائی راؤٹر کو کس جگہ رکھیں تو سب جگہ سگنلز کی کیا حالت ہے۔ اس طرح یہ بھی فیصلہ کیا جاسکتا ہے کہ راؤٹر درست مقام پر موجود ہے یا اسے بدلنے کی ضرورت ہے۔

یہ ٹول درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

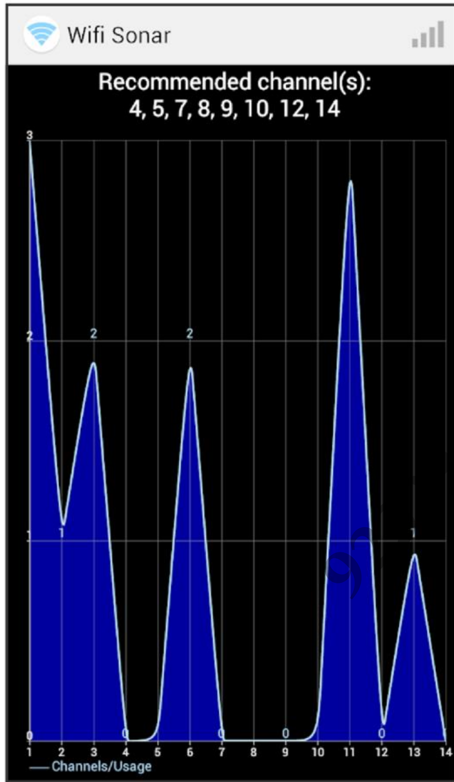


ekahau.com/wifidesign/ekahau-heatmapper

سگنلز بہتر بنائیں

وائی فائی کے سگنلز کو بہتر بنانے کے لیے ''وائی فائی سونار'' اپلی کیشن مفت دستیاب ہے۔ سگنلز کا معیار بہتر بنانے کے لیے اس میں چند لیکن اہم ٹولز موجود ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ چیک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کہاں سگنلز اچھے آرہے ہیں۔ اس کے لیے ایپ انسٹال کر کے چلائیں اور نیٹ ورکس لسٹ میں سے اپنا نیٹ ورک منتخب کرلیں۔ آپ کے آس پڑوس کے نیٹ ورکس بھی اس کی لسٹ میں آرہے ہوں گے۔

http://bit.ly/wifisonar



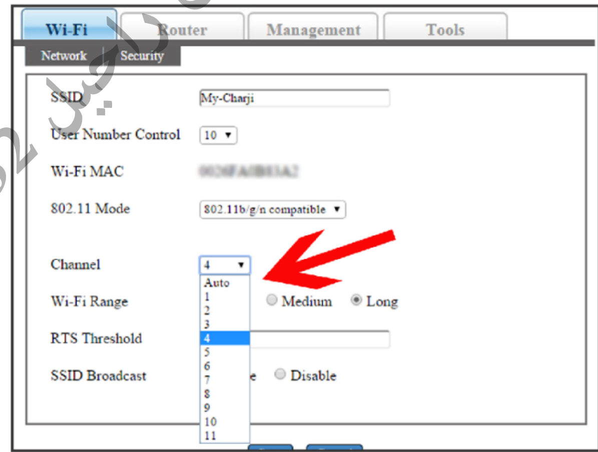
اپنا نیٹ ورک منتخب کر کے فون کو لے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جائیں۔ جیسے جیسے آپ حرکت کریں گے اس اپلی کیشن کی Beep کی آواز بڑھتی یا کم ہوتی جائے گی۔ اگر آواز اونچی ہورہی ہے تو اس کا مطلب ہے یہاں سگنلز بہت طاقتور ہیں اور جہاں آواز مدھم ہوتی جائے وہاں سمجھ جائیں کہ سگنلز بہت کمزور آرہے ہیں۔

اس طرح آپ باآسانی فیصلہ کرسکتے ہیں کہ راؤٹر درست جگہ پر موجود ہے یا اس کی جگہ بدلنے کی ضرورت ہے۔ یا راؤٹر کا اینٹینا ہلانے جلانے سے بھی کام چلایا جاسکتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں گے کہ آپ کے پڑوسیوں کا وائی فائی آپ کے وائی فائی کی کارکردگی پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ وائی فائی سونار کی مدد سے آپ جان سکتے ہیں کہ کہیں کوئی دوسرا وائی فائی زیادہ طاقت ور سگنلز تو نہیں ارسال کر رہا۔ اگر ایسا ہے تو آپ کو اپنا راؤٹر کہیں اور منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔

وائی فائی کا چینل بدلیں

یہ بات بھی یقینی بنائیں کہ آپ کا وائی فائی اسی چینل پر براڈکاسٹنگ نہ کر رہا ہو جس پر کوئی دوسرا قریبی وائی فائی براڈکاسٹنگ کر رہا ہو۔ وائی فائی سونار کی مدد سے آپ تمام نیٹ ورکس کے چینل دیکھ کر کسی دوسرے خالی چینل پر منتقل ہو سکتے ہیں۔ زیادہ تر راؤٹرز میں گیارہ چینلز موجود ہوتے ہیں۔ چینل بدلنے کے لیے راؤٹر کا ویب ایکسس لیں۔ یہاں دیکھیں کہ کون سا چینل منتخب ہے، وائی فائی سونار جن چینلز کو استعمال کرنے کا مشورہ دے اس میں سے کوئی چینل منتخب کر لیں۔ بہترین پرفارمنس کے لیے چینل میں ''آٹو'' کا آپشن بھی منتخب کیا جا سکتا



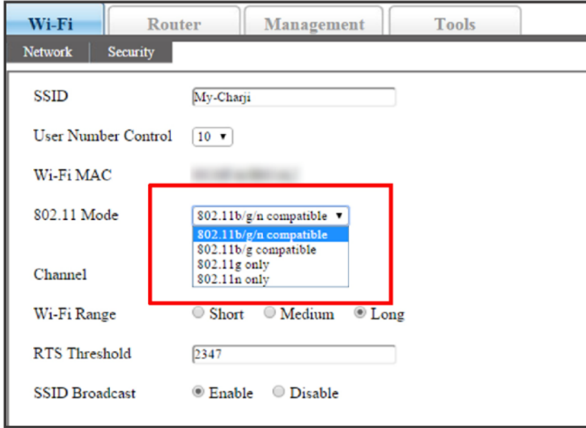
ہے۔ اس طرح راؤٹر خود ہی بہترین چینل کا انتخاب کر لیتا ہے۔

راؤٹر کا ورژن

وائی فائی راؤٹر خریدتے ہوئے اس کی ورژن تفصیلات ضرور دیکھیں۔ آپ نے یقیناً کبھی سوچا ہوگا کہ آخر WiFi کا مطلب کیا ہے؟ یہ کسی لفظ کا مخفف نہیں ہے بلکہ اس کا اصل نام 802.11 ہے، جو کہ وائرلیس نیٹ ورک کا تکنیکی معیار ہے۔ یہ معیار الیکٹریکل الیکٹرونکس انجینئرز (IEEE) نے 1997 میں مقرر کیا تھا۔ اس کے مختلف ورژنز آچکے ہیں جن کو لیٹرز جیسے کہ a,b,g یا n کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ بڑے لیٹر کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں کہ راؤٹر میں کون سا ورژن موجود ہے۔ ہر نیا آنے والا ورژن پرانے ورژن کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مالک ہے۔ موجود ورژن ''این'' ہے۔

اس لیے راؤٹر خریدتے ہوئے اس کے ورژن کو ضرور چیک کر لیں۔ اگر آپ انٹرنیٹ کی سست رفتاری کا شکار ہیں تو آپ کو تیز رفتار راؤٹر درکار ہوگا۔

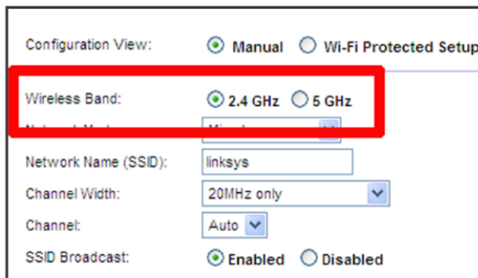
موجودہ ورژن 802.11n ہے، جس کی رفتار دیگر پرانے تمام راؤٹرز سے



بہت اچھی ہے۔ اگر آپ کے راؤٹر میں اس کی سپورٹ موجود ہے تو اسے ضرور فعال کریں۔ 802.11n کی سپورٹ کے حامل راؤٹرز پر زیادہ سے زیادہ اچھی اسپیڈ حاصل کرنے کے لیے اس کا موڈ 802.11b/g/n منتخب کرنا چاہیے۔ لیکن اگر آپ کا راؤٹر پرانا ہے تو اسے پرانے موڈ پر ہی رہنے دیں کیونکہ مختلف راؤٹرز مختلف ریڈیو موڈز کو سپورٹ کرتے ہیں۔

دونوں بینڈز استعمال کریں

وائی فائی کو اس کی ڈیفالٹ سیٹنگز کے رحم و کرم کو مت چھوڑ دیں۔ انٹرنیٹ کی سست رفتاری کو ٹھیک کرنے کے لیے آپ خود بھی راؤٹر میں مختلف تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔ کئی راؤٹرز دو فریکوئنسیز جیسے کہ 2.4GHz اور 5GHz پر کام کر سکتے ہیں۔ ہر چینل ایک مخصوص قریبی فریکوئنسی پر کام کرتا ہے۔ یعنی بیک وقت دو



نیٹ ورک موجود ہوتے ہیں۔ ایک نیٹ ورک ہلکی فریکوئنسی جبکہ دوسرا تیز فریکوئنسی کے لیے ہوتا ہے۔ اگر آپ کو تیز رفتار انٹرنیٹ کی ضرورت ہے جیسے کہ وڈیو اسٹریمنگ وغیرہ کے لیے تو 5GHz کو منتخب کریں۔

اپلی کیشنز کے زیر استعمال پورٹس کے بارے میں جانیئے

آپ کے کمپیوٹر میں انسٹال کسی اپلی کیشن کو جب نیٹ ورک یا انٹرنیٹ پر کمیونی کیشن کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے لئے ایک یا ایک سے زیادہ پورٹس (Ports) مخصوص کرلیتی ہے۔ مثلاً اگر آپ نے اپنے کمپیوٹر اسکائپ انسٹال کررکھا ہے تو اسکائپ پورٹ نمبر 80 اور 443 پر قبضہ کرکے ان پر کان لگائے بیٹھ جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان دونوں پورٹس پر نیٹ ورک یا انٹرنیٹ سے آنے والا ڈیٹا اسکائپ کے پاس آتا ہے۔ یاد رہے کہ اگر کوئی اپلی کیشن کسی مخصوص پورٹ کو استعمال کررہی ہے تو کوئی دوسری اپلی کیشن اس پورٹ کو استعمال نہیں کرسکتی۔ یعنی اگر آپ نے اسکائپ انسٹال کررکھا ہے اور وہ پورٹ نمبر 80 استعمال کررہا ہے تو کوئی دوسری اپلی کیشن جو یہی پورٹ استعمال کرتی ہے جیسے اپاچی ویب سرور وغیرہ، اس پورٹ کو استعمال نہیں کرسکے گا۔

کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ آپ کو یہ جاننے کی ضرورت پیش آتی ہے کہ وہ کون سا سافٹ ویئر ہے جس نے کسی پورٹ پر قبضہ کررکھا ہے۔ مائیکروسافٹ ونڈوز میں یہ پتا لگانے کے کئی طریقے ہیں۔ ان میں کچھ ٹولز ونڈوز میں خود موجود ہیں جبکہ کچھ مفت تھرڈ پارٹی ٹولز اس کام کو مزید سہل بناتے ہیں۔

اگر ونڈوز کے اپنے ٹولز کی بات کی جائے تو اپلی کیشنز اور ان کے زیر استعمال پورٹس کی تفصیلات جاننے کے لئے netstat یوٹیلیٹی موجود ہے۔ اس یوٹیلیٹی کو استعمال کرنے کے لئے آپ RUN ڈائیلاگ باکس میں cmd لکھ کر اینٹر کریں اور کمانڈ پرامپٹ کھول لیں۔

اب کمانڈ پرامپٹ پر یہ کمانڈ لکھیں:

```
netstat -aon | more
```

اینٹر کرتے ہی آپ کے سامنے ایک فہرست ظاہر ہوجائے گی۔ اس فہرست میں آپ کو کچھ کالمز دکھائی دیں گے۔ پہلا کالم پورٹ کی قسم کا ہے۔ یعنی یہ پورٹ TCP ہے یا UDP۔ دوسرا کالم Local Address ہے۔ یہ وہ پورٹس ہیں جو کہ ونڈوز میں کھلی ہیں یا ونڈوز میں انسٹال پروگرام انہیں استعمال کررہے ہیں۔

تیسرا کالم Remote Address کا ہے۔ یہ نیٹ ورک پر موجود دوسرے کمپیوٹرز کے ایڈریس اور پورٹس ہیں جن پر آپ کا کمپیوٹر رابطہ قائم کئے ہوئے ہے۔ آخری اور اہم کالم PID ہے۔ PID پروسس آئی ڈینٹی فائر کا مخفف ہے۔ ونڈوز میں چلنے والے ہر پروگرام کو ایک مخصوص نمبر دے دیا جاتا ہے جو اس کا PID کہلاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ چوتھے کالم میں نظر آنے والا نمبر کا حامل پروگرام لوکل ایڈریس میں نظر آنے والی پورٹ کو استعمال کررہا ہے۔ چونکہ ایک ہی پروگرام بیک وقت کئی پورٹس اپنے زیر استعمال رکھ سکتا ہے، اس لئے آپ کو ایک ہی پروگرام کی پی آئی ڈی کئی لوکل ایڈریس کے سامنے آسکتی ہے۔ اسکائپ بھی بیک وقت کئی پورٹس استعمال کررہا ہوتا ہے۔

اب اگلا کام PID سے منسلک پروگرام کی شناخت کرنا ہے۔ یہ بھی بہت آسان کام ہے۔ آپ netstat یوٹیلیٹی کی ظاہر کردہ پی آئی ڈی کو نوٹ کریں اور ٹاسک بار پر رائٹ کلک کرکے ٹاسک منیجر کھول لیں۔ ٹاسک منیجر میں Processes کے ٹیب پر کلک کریں۔ یہاں اِس وقت چلنے والے تمام پروگرامز کی فہرست نظر آرہی ہوگی۔

آپ View مینیو میں سے Select Columns پر کلک کریں۔ کھلنے والی ونڈو میں سے (PID (Process Identifier کے چیک باکس پر کلک کرکے OK کا بٹن دبائیں۔ اس کے ساتھ ہی Processes کے ٹیب میں آپ کو ہر پروگرام کے سامنے PID لکھی بھی نظر آنا شروع ہوجائے گی۔ اب آپ اپنے پاس نوٹ کی ہوئی پی آئی ڈی یہاں تلاش کرکے پروگرام ڈھونڈ سکتے ہیں۔

ہوسکتا ہے یہ سب جتن کرنا آپ کی طبیعت پر گراں گزرے۔ اس لئے آپ کے لئے ایک اور یوٹیلیٹی CurrPorts حاضر ہے۔ CurrPorts کو آپ مندرجہ ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

http://www.nirsoft.net/utils/cports.html

اس یوٹیلیٹی کا استعمال انتہائی آسان ہے۔ بس ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کریں اور چلا دیں۔ یہ چند ہی لمحوں میں آپ کے کمپیوٹر پر کھلی تمام پورٹس کی تفصیل بمعہ انہیں استعمال کرنے والے پروگرامز ظاہر کردے گا۔ آپ چاہیں تو کسی پروسس پر ڈبل کلک کرکے اس کی مزید تفصیل بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

اس یوٹیلیٹی کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ ان پروگرامز اور پورٹس کو گلابی رنگ میں ظاہر کرتی ہے جن کے بارے میں اس کو شک ہو کہ وہ شاید خراب اپلی کیشنز مثلاً وائرس سے متاثرہ فائلز ہوسکتی ہیں۔ جس پروسس کو آپ ختم یا Kill کرنا چاہیں، اس پر رائٹ کلک کرکے Kill کا آپشن منتخب کریں۔



بیدو اینٹی وائرس 2015

چینی کمپنی بیدو (Baidu) اپنی لاجواب پروڈکٹس کی وجہ سے مشہور ہے۔ بیدو سرچ انجن چین میں گوگل سے بھی زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یقیناً آپ نے پچھلے ماہ کے شمارے میں ''بیدو پی سی فاسٹر'' کا ریویو بھی پڑھا ہوگا۔ اس بار پیش ہے بیدو اینٹی وائرس 2015۔

ایک اچھے اور مفت اینٹی وائرس کی تلاش سبھی کو رہتی ہے۔ اگر آپ ایک نئے اینٹی وائرس کو موقع دینا چاہتے ہیں تو بیدو استعمال کریں۔ یہ اینٹی وائرس پروگرام کسی بھی دوسرے اینٹی وائرس سے بیس گنا تیز رفتار ہے جبکہ ریم استعمال کرنے میں سب سے کم۔ یعنی یہ سسٹم پر بالکل بھی بوجھ نہیں ڈالتا۔

یہ عام اینٹی وائرس پروگرامز کی طرح صرف ایک کام نہیں کرتا بلکہ بیدو اینٹی وائرس میں بہترین سسٹم ری پیئر ٹول بھی موجود ہے، جو کہ وائرس سے متاثرہ کمپیوٹر کو ری پیئر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ''آپٹمائز انسٹالر'' کا فیچر بھی موجود ہے جس کی مدد سے کسی پروگرام کے انسٹالر میں موجود فالتو پروگرامز و ٹول بارز کو ختم کر کے صرف کام کا پروگرام انسٹال کیا جا سکتا ہے۔

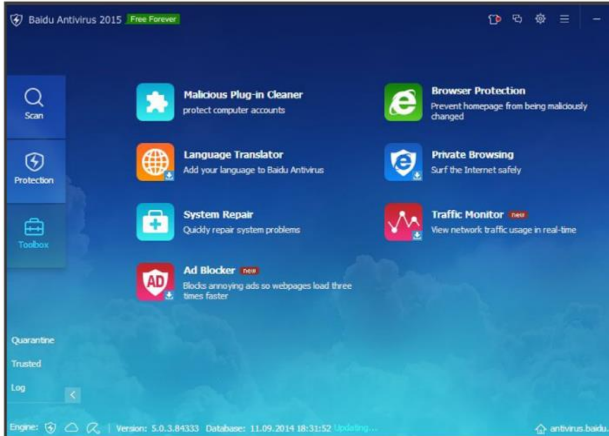
بیدو اینٹی وائرس 2015 آپ کے کمپیوٹر کو حفاظت کی پانچ تہیں فراہم کرتا ہے۔ یہ ہر وقت بیک گراؤنڈ میں رہتے ہوئے اپنے کام میں مگن رہتا ہے جس کی وجہ سے کوئی بھی وائرس کمپیوٹر میں آتے ہی پکڑا جاتا ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کوئی بھی وائرس پھیلانے والی ویب سائٹ آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی، کوئی وائرس زدہ یو ایس بی سسٹم کو خراب نہیں کر سکتی، کوئی بھی ڈاؤن لوڈ ہونے والی فائل اپنے ساتھ وائرس لے کر سسٹم میں نہیں آ سکتا۔

بیدو اینٹی وائرس کے تازہ ورژن 5 میں انٹرفیس سمیت کئی اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اس اینٹی وائرس میں آپ کو وہ فیچرز ملیں گے جو آپ نے کسی دوسرے اینٹی وائرس میں نہیں دیکھے ہوں گے۔

اس کا سب سے بہترین فیچر آپ کی براؤزنگ کو محفوظ بنانا ہے۔ آپ کی پرائیویسی کے لیے نقصان دہ براؤزر پلگ اِنز کو یہ بلاک کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ایڈ بلاک کا فیچر بھی موجود ہے۔ یعنی اس کے انسٹال ہونے سے ویب سائٹس پر جھلملاتے اشتہارات سے بھی جان چھوٹ جاتی ہے جس سے نہ صرف ویب سائٹ جلدی کھلتی ہے بلکہ بینڈوڈتھ کی بھی خاطر خواہ بچت ہوتی ہے۔ ایڈوانسڈ کلاؤڈ انجن کی شمولیت کے ساتھ اس کا مال ویئر ریموول ٹول بھی بہترین بنا دیا گیا ہے۔ جو کسی بھی مال ویئر کو پکڑنے کے لیے اپنے کلاؤڈ میں موجود ڈیٹا بیس سے رابطے میں رہتا ہے۔ اس کی سب سے خاص بات کلاؤڈ بیسڈ اسکیننگ ہے۔ یعنی اسے نئے وائرسز سے نمٹنے کے لیے بار بار اپ ڈیٹ نہیں ہونا پڑتا۔ یہ اپنے کلاؤڈ میں موجود ڈیٹا بیس سے رابطے میں رہ کر ہر وقت کار آمد اور اپ ڈیٹ رہتا ہے۔

فائل سائز: 131 MB

http://antivirus.baidu.com/en



ایک ایسا براؤزر جو بیک وقت کروم، فائرفوکس اور انٹرنیٹ ایکسپلورر بھی ہے

اکثر لوگ براؤزرز بدلتے رہتے ہیں۔ جب کروم سے دل بھر جائے تو فائرفوکس سے رجوع کرتے ہیں اور جب فائرفوکس کریش ہونے لگے تو کروم پر پلٹ آتے ہیں۔ براؤزر چونکہ سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے اس لیے ہم اسے اپنے اعتبار سے سیٹ بھی کر کے رکھتے ہیں۔ اس میں ایڈ بلاکنگ، اسکرین کیپچر و وڈیو ڈاؤن لوڈنگ کے پلگ اِنز وغیرہ انسٹال کرتے ہیں۔ اس لیے براؤزرز کا بار بار بدلنا کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن ایوانٹ (Avant) براؤزر کے ہوتے ہوئے آپ اس اذیت سے بچ سکتے ہیں بلکہ اس کے ذریعے براؤزنگ کا لطف دوبالا کر سکتے ہیں۔ اس کا اہم فیچر تو یہی ہے کہ اس میں تینوں براؤزرز انٹرنیٹ ایکسپلورر، گوگل کروم اور فائرفوکس کے انجنز موجود ہیں۔ آپ جو چاہیں انجن بطور ڈیفالٹ استعمال کر سکتے ہیں۔

آیئے آپ کو اس کے مزید فیچرز سے آگاہ کرتے ہیں۔

ملٹی پروسیسنگ

ایوانٹ براؤزر کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ کبھی بھی کریش نہ ہو۔ اگر کوئی ٹیب ہینگ ہو چکا ہو تو یہ اسے دوسرے ٹیبز پر اثر انداز نہیں ہونے دیتا۔ باقی براؤزنگ بالکل نارمل چلتی رہتی ہے۔

وڈیو سنیفر

ایوانٹ براؤزر میں وڈیوز ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے کسی دوسرے ٹول کی ضرورت نہیں۔ اس میں موجود وڈیو سنیفر آن لائن موجود وڈیوز کو صرف ایک کلک سے ڈاؤن لوڈ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ایڈ/پاپ اپ بلاکر

اس براؤزر میں کوئی ایڈ بلاکر ایڈ ون انسٹال کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ پہلے سے ہی تمام غیر ضروری کھلنے والے پاپ اپ اور ویب سائٹس پر دکھائی دینے والے اشتہارات کو بلاک کرنے کے قابل ہے۔

آن لائن بک مارکس

ایوانٹ میں آن لائن بک مارکس کی سہولت موجود ہے۔ جس کی بدولت آپ کی پسندیدہ ویب سائٹس آپ کے لیے ہر جگہ قابل رسائی رہتی ہیں۔

بغیر میموری لیکس کے

یہ براؤزر سسٹم میموری کا بے دردی سے بالکل بھی استعمال نہیں کرتا۔ میموری استعمال کرنے والے ٹیب کے بند ہوتے ہی یہ تمام میموری سسٹم کو لوٹا دیتا ہے۔

اسپلٹ اسکرین

ایوانٹ براؤزر کی اسکرین کو آپ دو حصوں میں تقسیم کر کے بیک وقت دو ویب سائٹس دیکھ سکتے ہیں۔

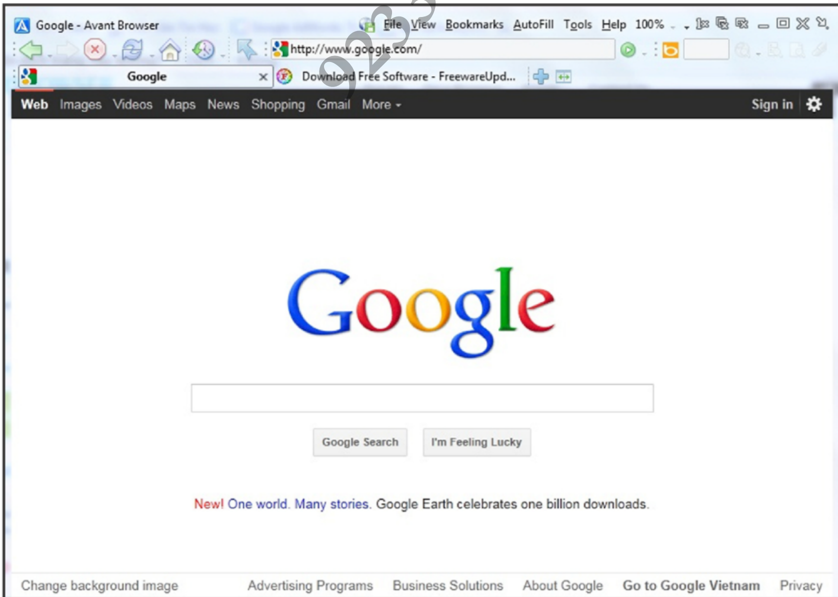
پرائیویٹ موڈ

اس میں دیگر براؤزرز کی طرح پرائیویٹ موڈ بھی موجود ہے۔ جس کے فعال ہونے سے یہ آپ کسی بھی طرح کی براؤزنگ سرگرمی کو کمپیوٹر پر محفوظ ہونے نہیں دیتا۔

فلیش اینی میشن فلٹر

اکثر ویب سائٹس پر فلیش اینی میشنز موجود ہوتی ہیں، جو کہ ویب پیج کے لوڈ ہونے کی رفتار کو سست کرتی ہیں۔ یہ ایسی اینی میشنز کو بلاک کر کے فوراً ہی ویب پیج کو لوڈ ہونے کے قابل بنا دیتا ہے۔ یہی نہیں اس میں تصاویر، وڈیوز اور ساؤنڈز کو بھی بلاک کرنے کا آپشن موجود ہے۔ یعنی کسی ویب سائٹ پر موجود صرف تحریر آپ پڑھنا چاہتے ہیں تو تصاویر کو بلاک کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح صرف ٹیکسٹ نظر آئے گا۔

http://avantbrowser.com



کلین ماسٹر فار پی سی



کلین ماسٹر اینڈرائیڈ کی ایک معروف ایپلی کیشن ہے جو فون سے فالتو فائلیں ڈیلیٹ کر کے فری اسپیس حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن ''چیتا موبائل'' کمپنی نے بنائی ہے۔ ان کی جانب سے اس ایپلی کیشن کا پی سی ورژن بھی متعارف کرا دیا گیا ہے، جو کہ استعمال میں بالکل اینڈرائیڈ ایپلی کیشن کی طرح آسان اور کارآمد ہے۔ کلین ماسٹر فار پی سی کو آزمانے کے بعد بلاشبہ اس کا موازنہ ونڈوز کے سب سے مشہور کلینر ''سی کلینر'' سے کیا جاسکتا ہے۔

ابھی اس کا کوئی پورٹ ایبل ورژن دستیاب نہیں۔ اسے انسٹال کریں تو یہ فوراً ہی اپنا کام شروع کر دیتا ہے، حتیٰ کہ بنا چلائے ہی سسٹم کو اسکین کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس پہلے اسکین میں یہ ویب کیشے، سسٹم کیشے، سوشل سافٹ ویئر جنک اور رجسٹری میں فالتو اینٹریز، سسٹم کی اسپیس کھانے والی فالتو فائلز وغیرہ کو کھنگالتا ہے۔ اسکین کے مکمل ہونے کے بعد اگر آپ کمپیوٹر کی صفائی کرنا چاہتے ہیں تو اوپر موجود Clean Now کے بٹن پر کلک کر سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ براؤزر کیشے کو صاف کرنا آپ کی براؤزنگ کو سست کرتا ہے اس لیے صرف اسی ڈیٹا کو ڈیلیٹ کریں جو آپ کے لیے بالکل بھی ضروری نہ ہو۔

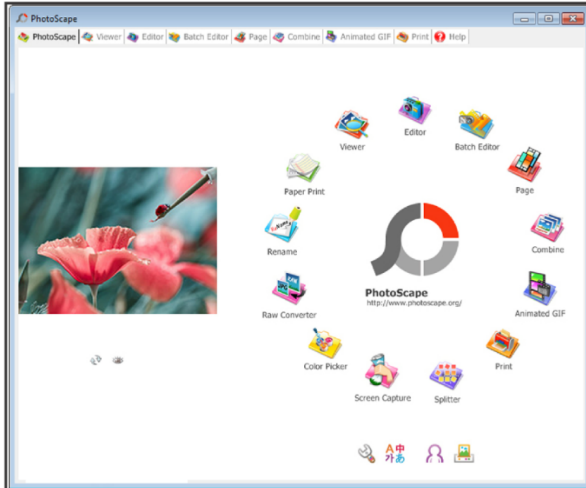
پروگرام کا انٹرفیس انتہائی دلکش بنایا گیا ہے۔ اسے استعمال میں آسان بنانے کے لیے مختلف سیکشنز بنائے گئے ہیں۔ جیسے کہ کیشے، unused فائلز، پرائیویسی اور ایپ پیکجز۔ پرائیویسی کے حصے میں دیکھی گئی تمام ویب سائٹس کا ریکارڈ موجود ہوتا ہے۔ اگر آپ اس مکمل ہسٹری کو ختم کرنا چاہیں تو یہاں سے صرف ایک کلک سے کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کافی دن سے کمپیوٹر استعمال کر رہے ہیں اور اس کی صفائی نہیں کی تو کلین ماسٹر پروگرام کو اس پر چلائیں اور فرق دیکھیں۔ فالتو فائلز کو ڈیلیٹ کرنے کے بعد یہ کئی جی بی کی اسپیس خالی کر دے گا۔

www.cmcm.com/en-us/clean-master-for-pc

تصاویر ڈیزائننگ کے دلچسپ تجربے کریں

تصاویر کو فیس بک وغیرہ پر شیئر کرنے سے پہلے اگر ان پر کچھ دلچسپ ایڈیٹنگ کر لی جائے تو وہ سب کی توجہ حاصل کر لیتی ہیں۔ اگر آپ کسی آسان اور بہترین پروگرام کی تلاش میں ہیں تو آزمائیے ''فوٹو اسکیپ''۔ ایسے لوگ جنھیں گرافکس ایڈیٹنگ کے حوالے سے زیادہ علم نہیں اُن کے لیے یہ پروگرام کسی نعمت سے کم نہیں، کیونکہ اس کے ذریعے تصاویر کی تدوین انتہائی آسان ہو جاتی ہے۔ تصاویر کا سائز بدلنا، ان کی کوالٹی اچھی کرنا، ان کے رنگ بدلنا جیسے تمام فیچرز اس میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے ذریعے مختلف تصاویر کو خوبصورتی سے سیٹ کر کے پرنٹ کرنے کے لیے تیار کیا جاسکتا ہے۔



اکثر تصاویر میں آنکھوں کی پتلیاں لال نظر آتی ہیں، ایسی تصاویر کو فوٹو اسکیپ کی مدد سے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔ ایک ایک تصویر کی تدوین کے علاوہ ایک ساتھ کئی تصاویر کو اس کے ذریعے پراسیس کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کو ہلتی جلتی تصاویر یعنی GIF فارمیٹ میں تصاویر بنانے کا شوق ہے تو وہ بھی اس کے ذریعے ممکن ہے جس میں کئی تصاویر کو ملا کر ایک اینی میٹڈ قسم کی تصویر بنائی جاتی ہے۔

photoscape.org/ps/main/index.php

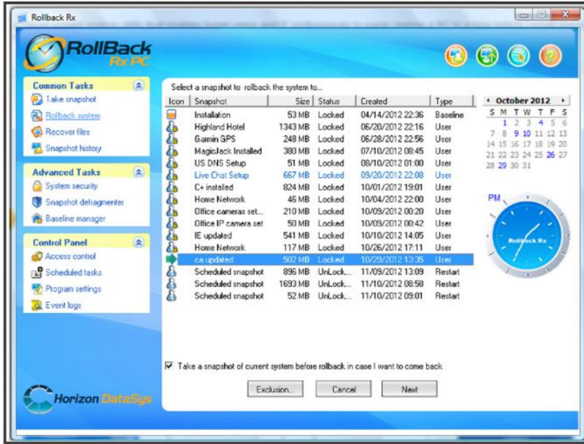
ونڈوز ایکس پی کو طویل عرصے تک کے لیے محفوظ بنائیں

مائیکروسافٹ کی جانب سے ونڈوز ایکس پی کی سپورٹ ختم ہو جانے کے بعد ایکس پی صارفین پریشانی میں مبتلا ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو واقعی ونڈوز ایکس پی کو کئی خطرات درپیش ہیں۔ ونڈوز ایکس پی کو خراب ہونے کے بعد واپس کسی اچھی حالت پر ری اسٹور کر لینے سے اسے ایک طویل عرصے تک قابل استعمال رکھا جا سکتا ہے۔ اس کام کے لیے ایک نیا اور مفت پروگرام RollBack Rx XP Edition سامنے آیا ہے۔

یہ پروگرام دراصل ایک بیک اپ پروگرام ہے۔ اس کے ذریعے ونڈوز ایکس پی کی ایک مکمل کاپی بنا کر محفوظ کی جا سکتی ہے۔ اگر کسی بھی وجہ سے آپریٹنگ سسٹم خراب ہو جائے تو اس کاپی سے اسے ری اسٹور کیا جا سکتا ہے۔

رول بیک آر ایکس کے ذریعے ایک وقت میں مختلف ٹائم میں بنائے گئے بیک اپ محفوظ رکھے جا سکتے ہیں، جن کی مدد سے جس تاریخ یا وقت پر آپ چاہیں اپنے سسٹم کو واپس ری اسٹور کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس میں بیک اپ بنانے کا عمل خودکار طریقے سے بھی انجام دیا جا سکتا ہے۔ آپ کی ہدایت کی مطابق یہ سسٹم کو بیک اپ کرتے ہوئے تمام بیک اپ ترتیب وار جمع رکھتا ہے۔ اس طرح کسی بھی سافٹ ویئر کی انسٹالیشن کے بعد یا کسی وائرس و مال ویئر کے حملے کے بعد ونڈوز ایکس پی خراب ہو جائے تو آپ اس پروگرام کی مدد سے کمپیوٹر کو چند گھنٹوں پہلے جیسی حالت پر با آسانی ری اسٹور کر سکتے ہیں۔



http://bit.ly/rollback-xp

بلر وڈیوز کی کوالٹی بہتر بنائیں

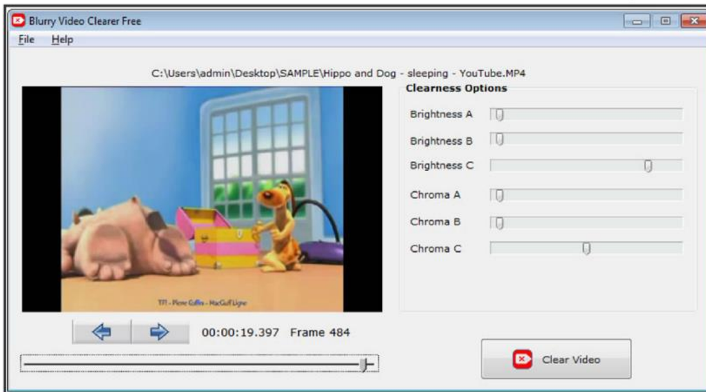
فون کے کیمرے سے ہر موقعے پر وڈیوز بنانا سبھی کا پسندیدہ مشغلہ ہے۔ لیکن جب بات ہو انھیں دوسروں سے شیئر کرنے کی تو اکثر وڈیوز کی کوالٹی اتنی کم ہوتی ہے کہ شیئر کرنا اچھا نہیں لگتا۔ ایسے کئی سافٹ ویئر دستیاب ہیں جو کم کوالٹی کی وڈیوز کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ایسا ہی ایک پروگرام Blurry Video Clearer کے نام سے مفت دستیاب ہے۔

بلر وڈیوز کی کوالٹی کو اس پروگرام کی مدد سے کافی حد تک بہتر بنایا جا سکتا ہے لیکن اس کے لیے آپ کو اس پروگرام میں تھوڑی محنت کرنا ہوگی۔ کیونکہ اس میں چند پیرامیٹرز موجود ہیں جنھیں آپ کو احتیاط سے آگے پیچھے کرتے ہوئے دیکھنا ہوگا کہ کہاں وڈیو بہتر ہو رہی ہے۔

اس پروگرام میں وڈیو کے کئی فارمیٹس کی سپورٹ موجود ہے جیسے کہ عام استعمال ہونے والے فارمیٹس MP4 اور FLV۔ پروگرام میں وڈیو کو شامل کرنا بالکل ہی آسان ہے، اس کے لیے ''لوڈ وڈیو فائل'' کا بٹن سامنے ہی موجود ہے۔ وڈیو کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لیے پیرامیٹرز کو بدلنے کے بعد وڈیو کو اس کے اندر دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کتنا کام ہو چکا ہے۔ یہ پروگرام ہر شامل کی گئی وڈیو کی الگ کاپی بنا لیتا ہے، اس طرح آپ کی اصل فائل خراب نہیں ہوتی۔ تاہم آؤٹ پُٹ فارمیٹ صرف MP4 ہی دستیاب ہے، جو کہ پریشانی کی کوئی بات نہیں کیونکہ آج کل ہر جگہ یہی فارمیٹ قابل استعمال ہے۔

فائل سائز: 6.3 MB

audane.com/Blurry-Video-Clearer-Free.htm



یو ایس بی کے ذریعے ایک پورٹ ایبل ونڈوز استعمال کریں

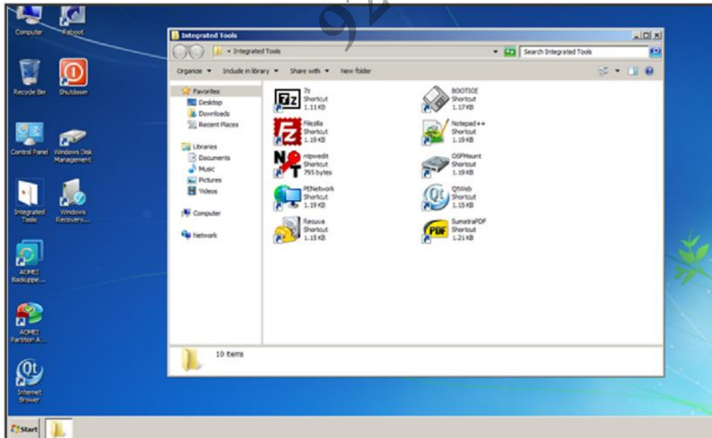




کبھی اگر ایسا ہو کہ ونڈوز کریش ہونے کی وجہ سے کمپیوٹر آن نہ ہو رہا ہو تو کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ ونڈوز کی ری انسٹالیشن کافی وقت طلب کام ہے۔ ایسی صورت حال میں اگر کوئی دوسرا پورٹ ایبل آپریٹنگ سسٹم موجود ہو تو سسٹم کو ری پیئر اور بیک اپ کرنے میں کافی آسانی ہو جاتی ہے۔ زیادہ تر اس کام کے لیے لوگ لینکس ڈسٹروز استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ یو ایس بی سے بوٹ کی جا سکتی ہیں۔

اگر آپ لینکس استعمال کرنے سے خائف ہیں تو AOMEI PE Builder استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے ایک پری انسٹال ونڈوز کو سی ڈی یا یو ایس بی فلیش ڈرائیو کے ذریعے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یعنی سسٹم کے خراب ہونے کی صورت میں فوراً یو ایس بی فلیش ڈرائیو سے سسٹم کو بوٹ کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ یہ ونڈوز پر مبنی ہے اس لیے اسے استعمال کرتے ہوئے کسی قسم کی اجنبیت بھی محسوس نہیں ہوتی۔

اس کے ذریعے سسٹم بوٹ ہوتے ہی ونڈوز ڈیسک ٹاپ آپ کے سامنے موجود ہوتی ہے۔ جس میں ونڈوز کی طرح اسٹارٹ مینو بھی موجود ہوتا ہے۔ ضرورت کے چند اہم ٹولز اس میں پہلے سے موجود ہوتے ہیں جبکہ اضافی انسٹال بھی کیے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ریکوری سافٹ ویئر ریکووا (Recuva)، پارٹیشن منیجر اور ایک پی ڈی ایف ویوور اس میں پہلے سے موجود ہوتا ہے۔ جبکہ اسے بلڈ کرتے وقت مزید ٹولز جیسے کہ سیون زپ، وی ایل سی پلیئر اور نوٹ پیڈ پلس پلس بھی شامل کیے جا سکتے ہیں۔



AOMEI Backupper

"بیک اپ پر" ٹول اس میں پہلے سے موجود ہوتا ہے، جس کی مدد سے سسٹم، پارٹیشن یا مکمل ڈسک کو بیک اپ اور ری اسٹور کیا جا سکتا ہے۔

AOMEI Partition Assistant

آپ کی آسانی کے لیے پارٹیشن اسسٹنٹ بھی اس میں پہلے سے شامل رکھا گیا ہے تاکہ پارٹیشن فارمیٹ، ری سائز، ڈیلیٹ یا مرج کرنے کے لیے اسے استعمال کیا جا سکے۔

S مطابقت: ونڈوز سیون، ایٹ، سرور 2008، سرور 2012

www.aomeitech.com/pe-builder.html

F فائل سائز: 59.2MB دستیابی: بالکل مفت

گوگل سافٹ ویئر ریموول ٹول

گوگل کروم سبھی کا پسندیدہ براؤزر ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے لیے بے شمار پلگ اِنز اور ایپلی کیشنز بنائی جا رہی ہیں جن کی مدد سے کروم کو استعمال کرنے کا لطف دوبالا کیا جاسکتا ہے۔ اچھے پلگ اِنز کے علاوہ کروم کے لیے مال ویئر سے بھرے پلگ اِنز اور ٹول بارز بھی بنائی جاتی ہیں اور لوگ نادانی میں انھیں انسٹال کر لیتے ہیں۔ ایسے تمام اقدامات کی بیخ کنی کرنے کے لیے گوگل نے ''سافٹ ویئر ریموول ٹول'' فراہم کیا ہے۔

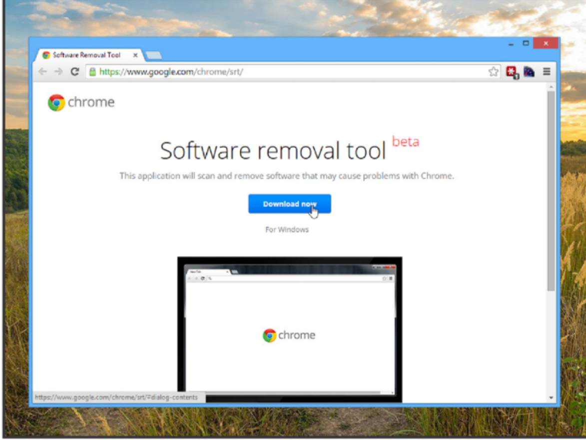
یہ ٹول چیک کرتا ہے کہ کون سے پروگرام گوگل کروم کو صحیح طرح کام کرنے سے روکے ہوئے ہیں اور یہ انھیں حذف بھی کر سکتا ہے۔

اسی طرح اگر کوئی گوگل کروم کو استعمال کرنے میں دشواری کا سامنا کر رہا ہو تو اسے آپ براہ راست اس ٹول کو انسٹال کرنے کا مشورہ دے سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ اس طرح کے تمام مشکوک ایکسٹینشنز کو پکڑ لیتا ہے جنھیں صارف با آسانی اَن انسٹال کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ٹول گوگل کروم کی تمام ترسیٹنگز کو بھی ری سیٹ کر سکتا ہے۔ اس طرح کروم میں اگر کسی وجہ سے انٹرنیٹ نہ چل پا رہا ہو تو یہ مسئلہ فوراً ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

اس ٹول کو ڈاؤن لوڈ کرنے لیے دیے گئے ربط پر جائیں اور سامنے موجود ڈاؤن لوڈ کے بٹن پر کلک کریں۔ اگلی ونڈو پر لائسنس دکھایا جائے گا، جیسے قبول کرتے ہوئے اس ٹول کو ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

مطابقت: ونڈوز فائل سائز: 4.5 MB

www.google.com/chrome/srt



کمپیوٹر کو گیمز کھیلنے کے لیے تیار کریں

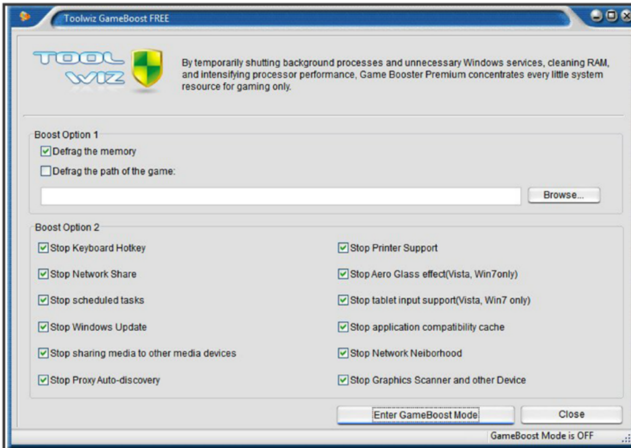
کمپیوٹر گیمز کو اپنی سو فیصد کارکردگی دکھانے کے لیے اگر سو فیصد بھی کمپیوٹر ریسورسز استعمال کرنی پڑ جائیں تو وہ اس سے گریز نہیں کرتیں۔ اس لیے گیم سے صحیح طرف لطف اندوز ہونے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ بیک گراؤنڈ میں کوئی دوسرا پروگرام نہ چل رہا ہو۔ اگرچہ یہ کام خود بھی کیا جاسکتا ہے لیکن ''ٹول وِز گیم بوسٹر'' سے یہ کام بہتر طور پر کیا جاسکتا ہے۔

اسے استعمال کرنا بھی بہت آسان ہے، انسٹال کرنے کے بعد بس اسے چلائیں اور Enter GameBoost Mode کے بٹن پر کلک کر دیں۔ مزید اچھی کارکردگی کے لیے جو گیم آپ کھیلنے جا رہے ہوں اس کا فولڈر منتخب کریں یہ ٹول اس فولڈر میں موجود فائلز کو ڈیفریگ بھی کر دے گا۔

اس کے علاوہ اس پروگرام کی مین اسکرین پر آپ دیگر کئی آپشنز بھی دیکھ سکتے ہیں جیسے کہ ہاٹ کی سپورٹ کو روکنا، نیٹ ورک شیئرنگ کو عارضی طور پر بند کرنا، پراکسی ڈسکوری کو روکنا، ونڈوز اپ ڈیٹس کو بند کرنا، پرنٹر کی سپورٹ کو بند کرنا، ایروگلاس کو غیر فعال کرنا وغیرہ۔ چونکہ گیم کھیلتے ہوئے ان چیزوں کی ضرورت نہیں ہوتی اور یہ کام گیم کھیلتے ہوئے تنگ کر سکتے ہیں اس لیے انھیں عارضی طور پر بند کر کے گیم کا صحیح لطف اُٹھایا جاسکتا ہے۔

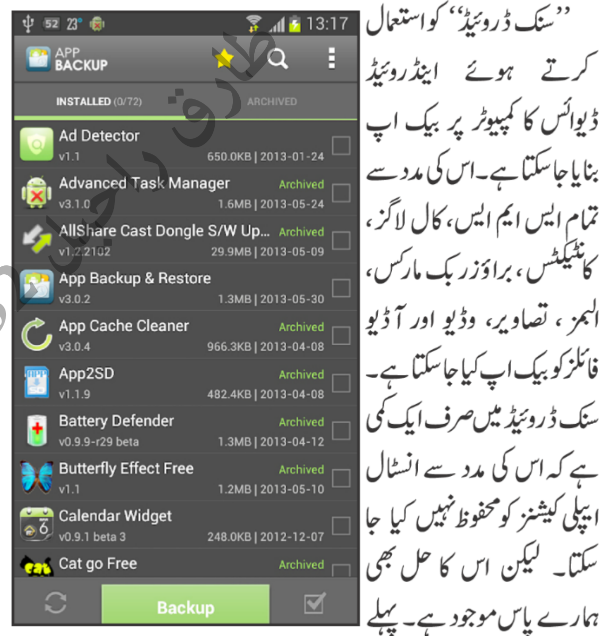
گیم کھیلنے کے بعد دوبارہ اسی پروگرام میں آئیں اور سسٹم کو واپس اصل حالت میں لانے کے لیے اب کی بار Quit GameBoost Mode کے بٹن پر کلک کریں۔

http://bit.ly/toolwiz-gameboost



اینڈرائیڈ ڈیوائس کو پی سی پر بیک اپ کریں

جیسا کہ آپ جانتے ہوں گے کہ جب کمپیوٹر پر نئی ونڈوز انسٹال کی جاتی ہے تو اس کی رفتار بہت اچھی ہوجاتی ہے، کیونکہ اس طرح کمپیوٹر سے سارا کچرا صاف ہو جاتا ہے تو اس کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے۔ اسی طرح اینڈرائیڈ فون کی کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے بھی یہ طریقہ بہترین ہے کہ ہر تھوڑے عرصے بعد اس کا بیک اپ لے کر اسے ری سیٹ کر دیا جائے اور پھر بیک اپ کو ری اسٹور کر لیا جائے۔ فون کو مسلسل استعمال کرتے ہوئے اس میں موجود ایپلی کیشنز اتنی فالتو فائلز جمع کر دیتی ہیں کہ فون نہ صرف سست ہوجاتا ہے بلکہ اس میں اسپیس بھی خالی نہیں رہتی حتیٰ کہ ''کلین ماسٹر'' ایپلی کیشن بھی کچھ نہیں کر پاتی۔



''سنک ڈرائیڈ'' کو استعمال کرتے ہوئے اینڈرائیڈ ڈیوائس کا کمپیوٹر پر بیک اپ بنایا جاسکتا ہے۔ اس کی مدد سے تمام ایس ایم ایس، کال لاگز، کانٹیکٹس، براؤزر بک مارکس، البمز، تصاویر، وڈیو اور آڈیو فائلز کو بیک اپ کیا جاسکتا ہے۔ سنک ڈرائیڈ میں صرف ایک کمی ہے کہ اس کی مدد سے انسٹال ایپلی کیشنز کو محفوظ نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اس کا حل بھی ہمارے پاس موجود ہے۔ پہلے تو سنک ڈرائیڈ کو درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرلیں:

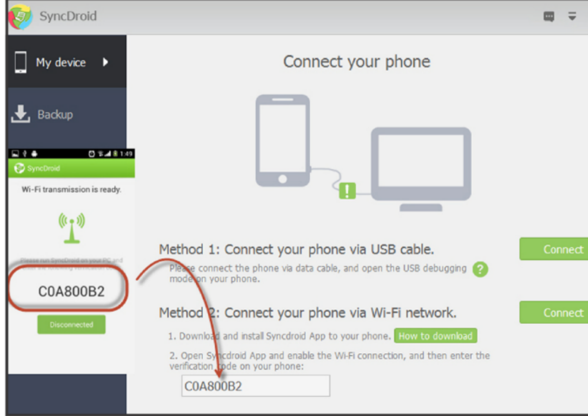
http://bit.ly/sync-droid

اس کی مدد سے چونکہ تمام ضروری ڈیٹا بیک اپ ہوجاتا ہے سوائے ایپلی کیشنز کے تو ایپلی کیشنز کو بیک اپ کرنے کے لیے آپ ''ایپ بیک اپ اینڈ ری اسٹور'' ایپلی کیشنز استعمال کرسکتے ہیں۔ اسے درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرلیں:

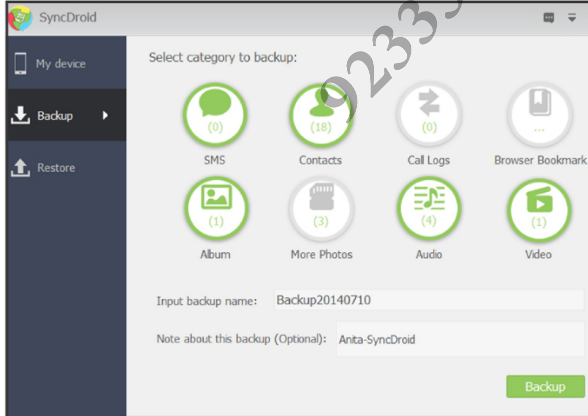
http://bit.ly/appbackup-restore

اس کی مدد سے تمام ایپلی کیشنز کو ایکسٹرنل ایس ڈی کارڈ پر بیک اپ اور بعد میں ری اسٹور بھی کیا جاسکتا ہے۔

سنک ڈرائیڈ پروگرام کی اچھی بات یہ ہے کہ یہ وائی فائی اور یو ایس بی کیبل دونوں کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسے استعمال کرنے کے لیے اینڈرائیڈ ڈیوائس اور کمپیوٹر دونوں جگہ انسٹال کرنا ہوتا ہے۔ جب آپ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے جائیں گے تو اس کی ویب سائٹ پر ایپلی کیشن کے ڈاؤن لوڈ کرنے کا لنک بھی ساتھ ہی موجود ہوگا۔



یو ایس بی کیبل کے ساتھ تو اس کے ذریعے بیک اپ کرنا انتہائی آسان ہے ہی جبکہ وائی فائی کے ذریعے بھی یہ بہت آسان ہے۔ اینڈرائیڈ پر ایپلی کیشن کو انسٹال کرنے کے بعد اسے چلائیں تو یہ وائی فائی کے ذریعے کنکشن بنانے کے لیے ایک کوڈ بتائے گی، اس کوڈ کو نوٹ کرلیں اور پھر اسے کمپیوٹر پر بھی چلا کر وائی فائی منتخب کرلیں۔



یہاں آپ سے کوڈ پوچھا جائے گا کہ جس ڈیوائس کو کنیکٹ کرنا ہے اس کا کوڈ ٹائپ کریں۔ کوڈ ٹائپ کرتے ہی اینڈرائیڈ ڈیوائس سے رابطہ ہوجائے گا۔ ایک دفعہ کنکشن بننے کے بعد اب آپ با آسانی جو ڈیٹا چاہیں بیک اپ کرسکتے ہیں اور بعد میں جب چاہیں ری اسٹور بھی کرسکتے ہیں۔

صرف وہی پروگرامز چلائیں جن پر آپ کو اعتماد ہو

اکثر انٹرنیٹ پر کوئی سافٹ ویئر تلاش کرتے ہوئے ہم وائرس کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ کیونکہ سافٹ ویئر کے نام پر جو انسٹالر فراہم کیا جاتا ہے دراصل وہ وائرس زدہ ہوتا ہے۔ اسے چلاتے ہی سسٹم میں وائرس آجاتا اور لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں۔ اپنے سسٹم کی حفاظت کو سو فیصد یقینی بنانے کے لیے آپ کے پاس VoodooShield پروگرام انسٹال ہونا چاہیے۔ وائرسز پکڑنے کا اس کا ڈیٹا بیس روزانہ کی بنیاد پر انتہائی تیزی سے اپ ڈیٹ ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کی کارکردگی شاندار ہے۔

کوئی بھی نیا پروگرام جب آپ چلائیں تو "وڈو شیلڈ" پہلے اسے چیک کرے گا کہ آیا اس میں کوئی وائرس تو نہیں۔ اس طرح صرف وہی پروگرامز چلیں گے جو کہ وائرس سے پاک ہوں گے اور جن پر آپ اعتماد کرتے ہوں گے۔

یہ سکیورٹی پروگرام خاص طور پر ویب براؤزر اور ای میل کے ذریعے حملہ کرنے والے وائرسز سے نمٹنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ کوئی اینٹی وائرس نہیں ہے جو سسٹم کو اسکین کرکے اس میں سے وائرس ڈیلیٹ کرتا ہو۔ اس سے سو فیصد فائدہ اُٹھانے کے لیے آپ کو پہلے اسے اچھی طرح سمجھنا ہوگا کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے۔ البتہ ہم نے اپنے تجربے میں اسے انتہائی کارآمد پایا۔ ایسے لوگ جو وائرسز کی زیادہ پہچان نہیں رکھتے، انھیں یہ ٹول ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

http://voodooshield.com



خان اکیڈمی کی تمام وڈیوز آف لائن دیکھیں

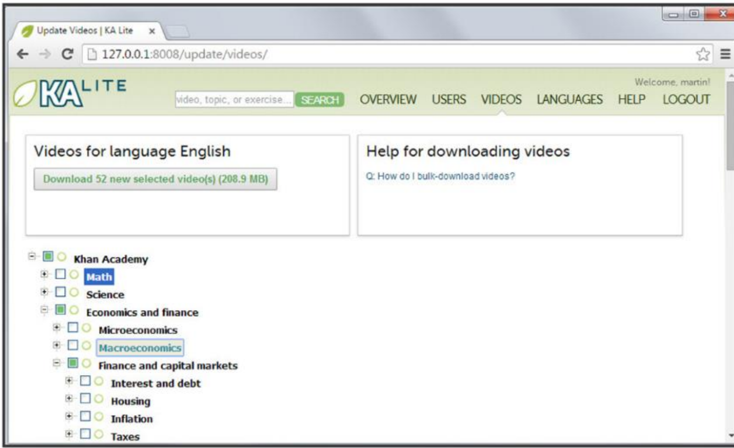
اگر آن لائن پڑھائی کی بات کی جائے تو گوگل کی انعام یافتہ "خان اکیڈمی" کی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ خان اکیڈمی کے یوٹیوب چینل پر تمام تعلیمی موضوعات پر سیکڑوں وڈیوز موجود ہیں جن سے دنیا بھر سے کروڑوں افراد مستفید ہو رہے ہیں۔

خان اکیڈمی کی وڈیوز دیکھنے کے لیے ہر وقت انٹرنیٹ کا موجود ہونا ضروری ہوتا تھا، یہی وجہ ہے کہ تعلیم پھیلانے کا یہ نیک مقصد کچھ محدود ہو گیا تھا۔ اس خامی کو پورا کرنے کے لیے خان اکیڈمی نے اپنا پروگرام "کے اے لائٹ" متعارف کرایا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے اب صرف ایک بار وڈیو کو اس پروگرام کے ذریعے ڈاؤن کرنا پڑتا ہے، پھر آف لائن جب ضرورت ہو اسے دیکھا جاسکتا ہے۔

آپ چاہیں تو خان اکیڈمی کی ساری کی ساری وڈیوز جن کی تعداد لگ بھگ 4781 ہے کو ایک ساتھ ہی ڈاؤن لوڈ کرکے اپنا لوکل سرور بنا سکتے ہیں لیکن خیال رہے کہ ان کا کُل سائز 57 جی بی ہے۔

تعلیمی اداروں کے لیے یہ پروگرام انتہائی کارآمد ہے کیونکہ اس میں طلبہ کو شامل کرکے نہ صرف انھیں مفید وڈیوز دکھائی جاسکتی ہیں بلکہ انھیں مشقیں بھی دی جاسکتی ہیں اور ان کی کارکردگی جانچی جاسکتی ہے۔

learningequality.org/ka-lite



گوگل کروم

ویب سائٹ پر موجود تحریر میں پیراگراف بنائیں

کسی ویب سائٹ پر کوئی تحریر پڑھتے ہوئے اس وقت بہت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب متن میں پیراگراف موجود نہ ہوں۔ طویل اور مسلسل تحریر پڑھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کروم براؤزر میں ''بریک اپ'' ایڈ اون موجود ہے تو اس کی مدد سے آپ کسی بھی ویب سائٹ پر موجود تحریر میں اپنے حساب سے پیراگراف بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنی پسند کا فونٹ و فونٹ سائز اور بیک گراؤنڈ کلر بھی منتخب کر سکتے ہیں تا کہ پڑھنا آسان ہو جائے۔ یہ ایڈ اون خاص طور پر Reddit ویب سائٹ کے لیے بنایا گیا تھا کیونکہ اس ویب سائٹ پر بڑی تعداد میں لوگ مختلف تحریریں پڑھتے ہیں، تاہم یہ دیگر بھی اس طرح کی ویب سائٹس کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
اس ایڈ اون کے ذریعے جہاں متن کی فارمیٹنگ درکار ہو وہاں رائٹ کلک کر کے اسے بدلا جاسکتا ہے۔

http://bit.ly/chrome-breakup

منتخب متن دوسری زبان میں ترجمہ کریں

گوگل کروم میں دنیا کی پچاس کے قریب زبانوں کو ترجمہ کرنے کی سہولت موجود ہے۔ گوگل نے حال ہی میں اپنے ٹرانسلیشن ایکسٹینشن کی اپ ڈیٹ جاری کی ہے۔ پہلے اس سہولت کو استعمال کرتے ہوئے پورے کے پورے ویب پیج کو ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کیا جاتا تھا لیکن اب صرف منتخب پیرے، لائن یا ایک لفظ کو بھی کسی دوسری زبان میں ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔
گوگل چونکہ دنیا کی پچاس کے قریب زبانوں کو ترجمہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس لیے اگر آپ کوئی زبان سیکھنا چاہتے ہیں تو اس ایکسٹینشن کو ضرور انسٹال کریں اور جو بھی لفظ اپنی مطلوبہ زبان میں جاننا چاہتے ہوں اسے سلیکٹ کر کے ترجمہ کر لیں۔ اس کے علاوہ اس اپ ڈیٹ میں یہ فیچر بھی شامل کیا گیا ہے کہ اب کسی بھی زبان کے ویب پیج کو فوراً ترجمہ کیا جاسکتا ہے بجائے اس کے کہ کروم ایک پاپ اپ میسج کے ذریعے پہلے پوچھے۔

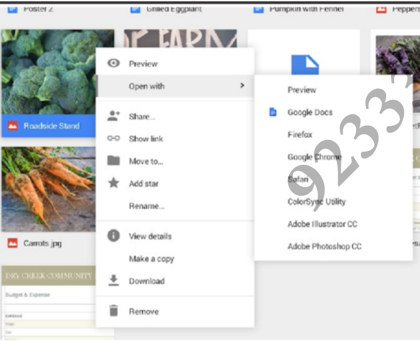
http://bit.ly/translate-chrome

وکی پیڈیا کا ڈیزائن اپ گریڈ کریں

وکی پیڈیا (Wikipedia) معلومات کا خزانہ ہے۔ دنیا جہاں کے ہر موضوع پر کئی مختلف زبانوں میں مضامین اس ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ مطالعے کے شوقین افراد اپنا بڑا وقت وکی پیڈیا پر صرف کرتے ہیں۔ اگر آپ وکی پیڈیا پر مضامین پڑھتے رہتے ہیں تو آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ ایک زمانے سے وکی پیڈیا کا انداز ایک سا ہے۔ اگر آپ اس میں کوئی جدت لانا چاہتے ہیں جس کی وجہ سے وکی پیڈیا پر مضمون پڑھنا زیادہ اچھا لگے تو ''وکی وینڈ'' ایکسٹینشن انسٹال کرنے کی ضرورت ہے۔
اس ایکسٹینشن کی بدولت آپ وکی پیڈیا کا ڈیزائن یکسر بدل کر اسے ایک جدید انداز دے سکتے ہیں۔ مضامین میں ان کے متعلقہ فوٹوز شامل کر سکتے ہیں۔ وکی پیڈیا پر موجود تصاویر کا سائز بڑا کر سکتے ہیں۔ کسی مضمون کو اگر پڑھنے کی بجائے سننا چاہیں تو یہ بھی اس میں موجود ہے۔
اگر آپ وکی پیڈیا کا کوئی مضمون پرنٹ کرنا چاہتے ہیں تو پہلے اس ایکسٹینشن کی مدد سے اس کا خوبصورت ڈیزائن ضرور بنا لیں۔

www.wikiwand.com

گوگل ڈرائیو کی فائلز ان کے سافٹ ویئر میں کھولیں



اگر گوگل ڈرائیو پر موجود کوئی اسپریڈشیٹ آپ ایڈیٹ کرنا چاہیں تو گوگل ڈرائیو اسے گوگل ڈاکس میں کھولتی ہے۔ آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ اینڈرائیڈ کٹ کیٹ میں گوگل ڈرائیو کو بھی شامل کر دیا گیا ہے جس کی مدد سے ڈرائیو میں موجود فائلز کو جب چاہیں دیکھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اب گوگل نے کروم براؤزر کے لیے بھی ایسا ایکسٹینشن مہیا کر دیا ہے جس کی مدد سے آپ کسی اسپریڈشیٹ کو براہ راست کمپیوٹر میں انسٹال ایکسل میں کھول سکتے ہیں۔ اسی طرح ہر فارمیٹ کی فائل کو کمپیوٹر میں انسٹال اس کے پروگرام میں کھول کر کام کیا جاسکتا ہے۔

http://bit.ly/drive-openwith

فیس بک پرائیویسی یقینی بنائیں

فیس بک پر آپ جب بھی کچھ شیئر کرتے ہیں تو فیس بک اس پوسٹ کے ساتھ ایک چھوٹا سا بٹن شامل کر دیتی ہے، جس سے ہمیں اندازہ ہوجاتا ہے کہ اسے ہم نے مخصوص دوستوں سے، سب دوستوں سے یا پبلک کے لیے شیئر کیا ہے۔ لیکن یہ آئی کن اتنا چھوٹا اور مدھم سا ہوتا ہے کہ اکثر لوگ اسے سمجھ نہیں پاتے۔
اس معاملے کو بالکل واضح کرنے کے لیے آپ موزیلا فائرفوکس میں ''فیس بک پرائیویسی واچر'' شامل کر سکتے ہیں۔ یہ ایڈون فیس بک کی تمام پوسٹس کی پرائیویسی مختلف رنگوں سے بالکل واضح کر دیتا ہے۔ جو پوسٹ ہرے رنگ کے باکس کے اندر نظر آ رہی ہو وہ پبلک کے لیے ہے، یعنی اسے ہر کوئی دیکھ سکتا ہے۔ نارنجی رنگ میں موجود پوسٹس آپ کے دوست دیکھ سکتے ہیں جب کہ لال رنگ میں نظر آنے والی پوسٹس صرف آپ خود دیکھ سکتے ہیں۔
اس ایڈون کی موجودگی میں پرائیویسی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ کوئی ایسی پوسٹ جسے آپ عوام کی بجائے صرف دوستوں سے شیئر کرنا چاہتے ہوں جب وہ سامنے ہی ہرے رنگ میں نظر آئے گی تو آپ کو فوراً احساس ہو جائے گا کہ یہ پبلک کے ساتھ شیئر ہوگئی ہے، آپ فوراً ہی اس کی پرائیویسی بدل سکیں گے۔

http://bit.ly/fb-privacy-watcher

ویڈیوز اوورلے بلاک کریں

یوٹیوب سمیت دیگر ویڈیوز اسٹریمنگ ویب سائٹ پر آج کل یہ رجحان بہت بڑھ چکا ہے کہ ویڈیو شیئر کرنے والا ویڈیو کے اوپر اوورلے شامل کر دیتا ہے، یعنی ویڈیو دیکھنے سے پہلے اسے لائیک یا فیس بک پر شیئر کرنا پڑتا ہے، تب آپ کو ویڈیو دیکھنے کی اجازت ملتی ہے۔
''اسکپ لائیک'' ایڈون کو موزیلا فائرفوکس میں شامل کر کے آپ اس اذیت سے بچ سکتے ہیں۔ یہ اس طرح کے تمام اوورلے بلاک کر دیتا ہے۔

http://bit.ly/skip-like

تمام کھلے ٹیبز ایک ساتھ ری فریش کریں

آج کل ہمارا زیادہ تر وقت ایسی ویب سائٹس پر گزرتا ہے جنھیں بار بار ریفریش کرنا پڑتا ہے جیسے کہ فیس بک، ٹوئٹر یا کوئی خبروں پر مشتمل ویب سائٹ۔ دراصل ہمیں ضرورت ہوتی ہے کہ تازہ ترین معلومات ملے۔ اس لیے تمام کھلے ٹیبز کو باری باری ری فریش کرنا پڑتا ہے۔ فائرفوکس کے لیے دستیاب ''ری لوڈ ٹیبز'' کی مدد سے تمام کھلے ٹیبز کو ایک ہی بٹن یا کمانڈ کے ذریعے ری فریش کیا جا سکتا ہے۔ ویسے تو ایک پیج ری فریش کرنے کے لیے کنٹرول اور ایف فائیو کا بٹن پریس کرنا پڑتا ہے جبکہ اس ایڈون کو استعمال کرتے ہوئے اگر آپ Ctrl+Shift+F5 دبائیں گے تو تمام کے تمام ٹیبز ری فریش ہو جائیں گے۔

http://bit.ly/reloadalltabs

Microsoft VB.net

چھٹا حصہ

تحریر: امانت علی گوہر

مائیکروسافٹ کی مقبول پروگرامنگ لینگویج

وی بی ڈاٹ نیٹ سیکھئے

گزشتہ ماہ کی قسط میں ہم نے وعدہ کیا تھا کہ اگلی قسط میں ہم ڈاٹ نیٹ، وی بی ڈاٹ نیٹ اور آبجیکٹ اوری اینٹڈ پروگرامنگ کے تصورات کی بات کریں گے۔ اس وعدے کو وفا کرتے ہوئے یہ قسط حاضر خدمت ہے۔

کسی پروگرامنگ لینگویج کے تصورات کو باریکی سے سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کو اس پروگرامنگ لینگویج میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کا مطلب معلوم ہو۔ مثلاً ہم نے گزشتہ اقساط میں کئی بار لفظ میتھڈ استعمال کیا۔ ہم اس اصطلاح کا مطلب پہلے ہی بیان کر دیا تھا۔ اگر ہم نے ایسا نہ کیا ہوتا تو وہ کوڈ جہاں یہ استعمال ہوا ہے، سمجھنا آپ کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔

اس قسط کی ابتداء میں ہم ڈاٹ نیٹ فریم ورک اور آبجیکٹ اوری اینٹڈ پروگرامنگ میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کے بارے میں جانیں گے۔ پہلی اصطلاح ہے ڈاٹ نیٹ فریم ورک۔ آخر ڈاٹ نیٹ فریم ورک ہے کیا جس کا ذکر ہم شروع کی قسطوں سے کرتے آرہے ہیں؟

ڈاٹ نیٹ فریم ورک جسے مختصراً ڈاٹ نیٹ کہا جاتا ہے، مائیکروسافٹ کا ایپلی کیشن ڈیویلپمنٹ پلیٹ فارم ہے۔ یہ بذات خود ایک سافٹ ویئر ہی ہے۔ اس کے ذریعے پروگرامرز مائیکروسافٹ ونڈوز پر چلانے کے لئے ہر طرح کی ایپلی کیشنز/ سافٹ ویئر لکھ سکتے ہیں۔ یہ ایپلی کیشنز ویب ایپلی کیشنز، ڈیسک ٹاپ ایپلی کیشنز، موبائل ایپلی کیشنز، کنسول ایپلی کیشنز یا ویب سروسز وغیرہ ہوسکتی ہیں۔

اگر سادہ ترین زبان میں فریم ورک کو بیان کیا جائے تو وہ یوں ہوگا کہ کسی فریم ورک میں پروگرامرز کو درکار تمام ضروری کوڈ پہلے سے موجود ہوتا ہے اور وہ اس کوڈ کو اپنی مرضی سے جب چاہئے استعمال کرسکتا ہے۔ اس طرح وہ چھوٹے بڑے کام کے لئے نئے سرے سے کوڈ لکھنے سے بچ جاتا ہے۔ مثلاً فرض کریں کہ ایک پروگرامر وی بی ڈاٹ نیٹ میں ایک پروگرام لکھ رہا ہے جو کہ ای میل ارسال کرتا ہے۔ ای میل ارسال کرنے کے لئے SMTP سرور استعمال کرنا ہوگا۔ ڈاٹ نیٹ فریم ورک میں ایس ایم ٹی پی سرور سے کمیونی کیشن کرنے کے لئے درکار کوڈ پہلے سے موجود ہے۔ اس لئے پروگرامر کو سرور سے رابطے، اسے ای میل تھمانے اور اس کا جواب حاصل کرنے لئے کوڈ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ یہی کام اگر C یا ++C میں کرنا ہو تو اس کے لئے پروگرامر کو SMTP سرور سے کنکشن بنانے سے لیکر کنکشن ختم کرنے تک کے تمام مراحل کے لئے کوڈ لکھنا ہوگا یا پھر کسی تھرڈ پارٹی لائبریری کو استعمال کرنا ہوگا۔

اب اگلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ڈاٹ نیٹ فریم ورک میں اور کیا ہوتا ہے؟

ڈاٹ نیٹ فریم ورک کے دو اہم حصے ہیں:

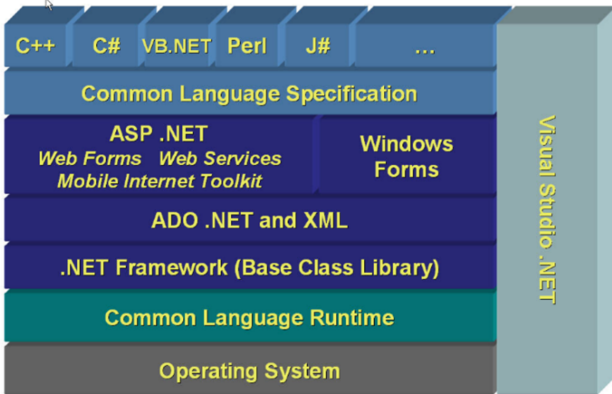
1: کامن لینگویج رن ٹائم یا CLR

2: فریم ورک کلاس لائبریری یا FCL

کامن لینگویج رن ٹائم

سب سے پہلے تو یہ جان لیں کہ رن ٹائم کیا ہوتا ہے۔ جیسے ہی کوئی پروگرام چلنا شروع ہوتا ہے، وہ runtime حالت میں آجاتا ہے۔ اس حالت کے دوران وہ کمپیوٹر کے پروسیسر کو ہدایات بھیجتا ہے، میموری اور دیگر سسٹم ریسورسز کو استعمال کرتا ہے۔ رَن ٹائم انوائرنمنٹ ایک مجازی مشین کی طرح کام کرتا ہے اور پروگرام براہ راست چلنے کے بجائے، اس پر ایگزی کیوٹ ہوتا ہے۔

ڈاٹ نیٹ فریم ورک کا اپنا رن ٹائم انوائرنمنٹ ہے جسے کامن لینگوئج رن ٹائم یا مختصراً سی ایل آر کہا جاتا ہے۔ ڈاٹ نیٹ میں بنائے گئے تمام پروگرام اسی انوائرنمنٹ پر چلتے ہیں۔ سی ایل آر پر چلنے والے کوڈ کو managed code کہا جاتا ہے۔ سی ایل آر کئی سہولیات مثلاً میموری منیجمنٹ اور گاربیج کلیکشن فراہم کرتا ہے۔ ڈاٹ نیٹ کے پروگرامر کو اپنے پروگرام کی میموری منیجمنٹ کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ اس کے لئے یہ کام خود سی ایل آر انجام دیتا ہے۔ جب بھی ڈاٹ نیٹ پروگرام کو میموری کی ضرورت ہوتی ہے، سی ایل آر اسے درکار میموری فراہم کر دیتا ہے اور جیسے ہی پروگرام کا کام ختم ہوتا ہے، میموری واپس خالی کر دی جاتی ہے۔ اسی طرح غیر استعمال شدہ آبجیکٹس کو میموری سے حذف کرنے کا عمل بھی سی ایل آر خود کرتا ہے۔ اسے گاربیج کلیکشن کہا جاتا ہے۔



ڈاٹ نیٹ فریم ورک کی ساخت

پروگرامر چاہے کوڈ وی بی ڈاٹ نیٹ میں لکھے یا سی شارپ میں، ان زبانوں کے کمپائلر اس کے لکھے کوڈ کو Common Intermediate Language میں بدل دیتے ہیں۔ کامن انٹرمیڈیٹ لینگوئج کو پہلے مائیکروسافٹ انٹرمیڈیٹ لینگوئج کہا جاتا تھا۔ یہ بات نوٹ کیجئے کہ عموماً ہر پروسیسر کی قسم کے لئے الگ کمپائلر آتے ہیں۔ مثلاً سی لینگوئج کا کمپائلر 32 بٹ پروسیسر کے لئے الگ جبکہ 64 بٹ پروسیسر کے لئے الگ ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر پروسیسر آرکیٹکچر کے لئے بھی مختلف کمپائلر آتا ہے۔ جو کمپائلر آپ عام x86 کمپیوٹر میں استعمال کرتے ہیں، وہ انٹل ایٹانیئم، پاور آرکیٹکچر یا اسپارک پروسیسر پر کام نہیں کرے گا۔ کامن انٹرمیڈیٹ لینگوئج اسی مسئلے سے نمٹنے کے لئے ہے۔ آپ چاہے پروگرام وی بی ڈاٹ نیٹ میں لکھیں یا سی شارپ میں، اسے کمپائل کرنے پر جو کامن انٹرمیڈیٹ لینگوئج کوڈ بنے گا وہ ہر قسم کے پروسیسر پر قابل استعمال ہوگا۔

جب پروگرام کو چلایا جاتا ہے تو کامن انٹرمیڈیٹ لینگوئج کوڈ کو Just in Time کمپائلر کے ذریعے سی پی یو کے لئے قابل فہم کوڈ (native code) یا مشین کوڈ میں بدل دیا جاتا ہے۔

فریم ورک کلاس لائبریری

اسے بیس کلاس لائبریری بھی کہا جاتا ہے۔ یہ پہلے سے لکھے ہوئے کوڈ کا ایک سیٹ یا لائبریری ہے۔ اس میں وہ تمام اہم کام جو کہ ایک پروگرامر کو کرنے پڑ سکتے ہیں، مثلاً فائل لکھنا، پڑھنا، تصویر بنانا، ویب پیج لوڈ کرنا، ڈیٹا بیس سے ڈیٹا حاصل کرنا، ڈیٹا محفوظ کرنا، اپ ڈیٹ کرنا، ایکس ایم ایل آپریشنز، ویب سروسز کو استعمال کرنا وغیرہ کے لئے پہلے سے کوڈ موجود ہے۔ پروگرامر جب چاہئے انہیں اپنے پروگرام میں استعمال کرسکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس لائبریری میں موجود کوڈ یا فنکشنز تمام ڈاٹ نیٹ لینگویجز کے لئے دستیاب ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ وی بی ڈاٹ نیٹ استعمال کرتے ہوئے فریم ورک لائبریری کا کوئی حصہ استعمال کرتے ہیں تو وہ حصہ سی شارپ یا جے شارپ میں بھی اسی طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے جیسا کہ آپ نے وی بی ڈاٹ نیٹ میں کیا ہے۔

ڈاٹ نیٹ فریم ورک کے ان دو اہم حصوں کے بعد ہم چند دیگر چیزوں کا ذکر کرتے ہیں۔

کامن ٹائپ سسٹم

یہ ڈاٹ نیٹ میں ڈیٹا ٹائپ کو define اور استعمال کرنے کا معیاری نظام ہے۔ اس کا مقصد بنیادی طور پر یہ ہے کہ پروگرام میں بنائی یا استعمال کی گئی ڈیٹا ٹائپس (مثلاً اسٹرنگز، انٹیجرز، ڈبل، بولین وغیرہ) تمام ڈاٹ نیٹ لینگویجز کے لئے قابل استعمال ہوں۔ اس طرح ایک ڈاٹ نیٹ لینگوئج میں لکھا گیا پروگرام دوسری ڈاٹ نیٹ لینگوئج میں لکھے گئے پروگرام کو استعمال کرسکتا ہے۔ اسے لینگوئج independence کہا جاتا ہے کہ پروگرامر اپنی مرضی اور پسند کی لینگوئج کا انتخاب کرنے میں آزاد ہے۔

(جاری ہے)

پاس ورڈ کارڈ میں خوش آمدید!

BdT5qvE5DkdY3srWUjnTE8SZCNXR7
7AZEcZbgdZAsSRcQdt7bAqUN7aptj
DhRxvnCgT3dbrqFyynBD9HsGUNFhW
V8CJE8zFZEsTv7NNESMkwAQ7njfsN
38847030169261763763159951646
93205022443413116887558878763
84820204032832139337762336475
39651130739136799073124960225
ae887edb7e3b10a6

ہر ویب سائٹ پر اکاؤنٹ بنانا پڑتا ہے، اس لیے ہر کسی کے پاس درجنوں اکاؤنٹس ہوتے ہیں۔ سبھی کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر ویب سائٹ پر محفوظ پاس ورڈ منتخب کریں تا کہ ہیکنگ سے محفوظ رہا جا سکے۔ ہر ویب سائٹ پر پاس ورڈ کا الگ قانون ہوتا ہے کہ پاس ورڈ میں نمبر بھی شامل کریں، اتنے حروف پر مشتمل ہو وغیرہ۔ ایک مشکل پاس ورڈ ترتیب دینے کے بعد وہ ہمیشہ یاد نہیں کجا درجنوں۔

یہی وجہ ہے کہ لوگ آسان اور جلد یاد آ جانے والے پاس ورڈ منتخب کرتے ہیں۔ ایسے پاس ورڈز جن میں ان کا فون نمبر، پیدائش کا سال یا گاڑی کا نمبر وغیرہ موجود ہو تا کہ بھولنے کا امکان نہ رہے۔ یہ آسان پاس ورڈ آپ کی پرائیویسی کے لیے شدید خطرہ ہیں۔

پاس ورڈ کارڈ کیا ہے؟

پاس ورڈ کارڈ ایک کریڈٹ کارڈ سائز کا کارڈ ہے جسے آپ اپنے پرس میں رکھ سکتے ہیں۔ اس کی مدد سے ایک مشکل پاس ورڈ بنانا انتہائی آسان جبکہ بھولنا ناممکن۔ جہاں بھی پاس ورڈ ڈالنا ہو آپ اس کارڈ پر سے دیکھ کر پاس ورڈ ٹائپ کر سکتے ہیں۔ اس پاس ورڈ کارڈ کی ایک سے زائد کاپیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ چاہیں تو اپنے پرس میں رکھیں، چاہے دراز میں یا پھر پرنٹ کر کے اپنی ٹیبل پر سامنے چپکا دیں۔ اگر کوئی دوسرا اسے چوری بھی کر لے تو وہ آپ کے پاس ورڈ تک نہیں پہنچ سکتا۔

یہ کیسے کام کرتا ہے؟

پاس ورڈ کارڈ پر دراصل چند لائنوں میں مختلف حروف اور نمبر موجود ہوتے ہیں۔ ہر اُفقی لائن کو مختلف رنگ دیا گیا ہے اور اوپر مختلف سمبلز موجود ہیں تا کہ پاس ورڈ کو یاد رکھنے میں آسانی ہو۔ کارڈ کو پرنٹ کرنے کے بعد آپ کو صرف وہ جگہ یاد رکھنی ہے جہاں سے آپ کا پاس ورڈ شروع ہوتا ہے اور کہاں ختم ہوتا ہے۔ پِن نمبر بھی چاہیے ہو تو اس میں نمبرز بھی شامل کیے جا سکتے ہیں۔ اس کارڈ کے سامنے موجود ہونے کی صورت میں آپ با آسانی دیکھ کر پاس ورڈ ٹائپ کر سکتے ہیں۔ چونکہ اس پر اتنے زیادہ بے ترتیب حروف موجود ہوتے ہیں اس لیے کوئی دوسرا آپ کے پاس ورڈ تک پہنچ نہیں پاتا۔

یہ کارڈ کیسے حاصل کریں؟

پاس ورڈ کارڈ حاصل کرنے کے لیے درج ذیل ربط پر جائیں:

http://www.passwordcard.org/en

اس ویب سائٹ سے آپ اپنا کارڈ ڈاؤن لوڈ یا براہِ راست پرنٹ کر سکتے ہیں۔ ویب ورژن کے علاوہ یہ سروس اینڈرائیڈ اور آئی فون ایپلی کیشن کی صورت میں بھی دستیاب ہے۔

پاس ورڈ کارڈ پرنٹ کرنے کے بعد صفحے پر سے اپنا کارڈ کاٹ لیں۔

کاٹ کاٹنے کے بعد باقی صفحے کو پھینکنے کی بجائے اسے بھی کہیں رکھ لیں کیونکہ اس پر آپ کا کارڈ نمبر موجود ہے۔ کارڈ گم ہو جانے کی صورت میں اس نمبر سے آپ دوبارہ یہی کارڈ حاصل کر سکتے ہیں۔

کارڈ کو مزید محفوظ کرنے کے لیے لیمی نیشن کرا لیں تو بہتر ہے ورنہ ایسے ہی اپنے پرس میں ڈال لیں۔

حفاظتی اقدامات

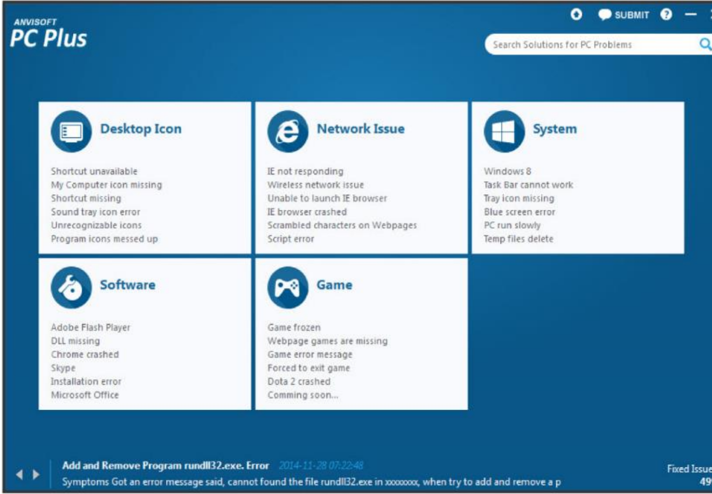
پاس ورڈ پر موجود اپنے پاس ورڈ کو کبھی بھی مارکر یا پن سے ہائی لائٹ مت کریں۔

کسی دوسرے کے سامنے کارڈ سے دیکھ کر پاس ورڈ ٹائپ کرتے ہوئے نہ اس پر انگلی پھیریں اور نہ ہی با آواز بلند پڑھیں۔

آسانی کے لیے کارڈ کلر پرنٹ کریں۔

پی سی کے تیس عام مسائل ٹھیک کریں صرف ایک پروگرام سے

مائیکروسافٹ کے ''فکس اِٹ'' ٹولز اس لیے مقبول ہوتے ہیں کہ ان کے ذریعے عام کمپیوٹر مسائل بہت ہی آسانی کے ساتھ ٹھیک کیے جاسکتے ہیں۔ ان ٹولز کے متبادل کے طور پر ''اینوی سافٹ'' نے ''پی سی پلس'' کے نام سے اپنا پروگرام ریلیز کیا ہے۔ جس میں پی سی کے تیس عام مسائل کو صرف ایک کلک سے ٹھیک کرنے والے ٹولز شامل کیے گئے ہیں۔



پی سی پلس کا سائز صرف بیس ایم بی ہے اور مسئلے تیس ٹھیک کرتا ہے اس لیے اس کو ڈاؤن لوڈ کرنا گھاٹے کا سودا نہیں۔ اس کی انسٹالیشن بھی انتہائی سادہ ہے، کیونکہ یہ ہر قسم کے مال ویئر اور اشتہارات سے پاک ہے اس لیے انسٹالیشن میں کوئی مسئلہ نہیں آتا۔

پروگرام کو مزید کارآمد بنانے کے لیے اس میں موجود سب ٹولز کو گروپوں کے حساب سے تقسیم کیا گیا ہے۔ اس میں پانچ گروپ ڈیسک ٹاپ آئی کن، نیٹ ورک ایشو، سسٹم، سافٹ ویئر اور گیم کے نام سے موجود ہیں۔ ہر گروپ کے ذیل میں اس کی مزید تفصیل موجود ہے کہ یہ کون کون سے مسائل ٹھیک کرسکتا ہے۔

ڈیسک ٹاپ آئی کن

شارٹ کٹ کا بلیک باکس بن جانا، شارٹ کٹ کا دستیاب نہ ہونا، ونڈوز کے آئی کن پر سے چیک باکس ہٹانا، کمپیوٹر کا آئی کن غائب ہو جانا، نیٹ ورک کا ٹرے آئی کن غائب ہو جانا، ساؤنڈ کا ٹرے آئی کن غائب ہو جانا وغیرہ جیسے مسائل اس گروپ سے ٹھیک کیے جاسکتے ہیں۔

نیٹ ورک ایشوز

نیٹ ورک ایشوز کے ذریعے آپ اس سے متعلقہ مسائل ٹھیک کر سکتے ہیں جیسے کہ ویب سائٹ کا تصاویر نہ دکھانا، انٹرنیٹ ایکسپلورر کا ہینگ ہونا، اسکرپٹ ایرر، انٹرنیٹ ایکسپلورر کا کریش ہونا وغیرہ۔

سسٹم

انٹرنیٹ ایکسپلورر کی پرائیویسی صاف کرنا، ٹاسک منیجر کا نہ کھلنا، فائل کا ایکسٹینشن نہ دکھائی دینا، رجسٹری ایڈیٹر کا غیر فعال ہو جانا، ٹاسک بار کا ری سائز یا کہیں اور منتقل ہو جانا یا عارضی فائلز (Temporary) کو صاف کرنا وغیرہ جیسے کام سسٹم کے گروپ میں موجود ہیں۔

سافٹ ویئر

ضروری ڈی ایل ایل (.dll) فائلز کا ڈیلیٹ ہوجانا یا آفس ڈاکیومنٹس کے نہ کھلنا جیسے مسائل اس کے گروپ کے ذریعے ٹھیک کیے جاسکتے ہیں۔

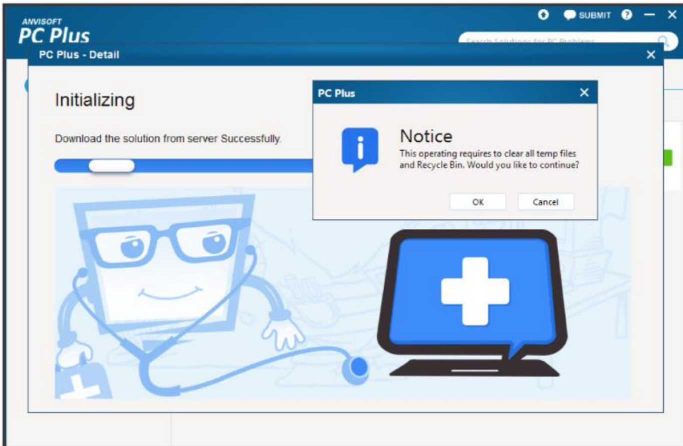
گیم

گیمز کا فل اسکرین نہ چلنے والا مسئلہ اس کے ذریعے ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔

اس طرح پی سی کو درپیش مسئلے کو ٹھیک کرنے کے لیے آپ کو اس کے متعلقہ گروپ میں دیکھنا ہوگا یا پھر اوپر تلاش کا آپشن بھی موجود ہے۔

یادرہے کہ اس کے ذریعے کی گئی کسی بھی تبدیلی کو واپس پرانی حالت پر نہیں لایا جاسکے گا۔ فی الحال اس میں تیس مسئلوں کے لیے ٹولز موجود ہیں لیکن امید ہے کہ اس کی اپ ڈیٹس میں مزید نئے ٹولز شامل کیے جاتے رہیں گے۔

www.anvisoft.com/anvi-pc-plus.html



جی میل پر ہر نئی ای میل کی اطلاع بذریعہ ایس ایم ایس حاصل کریں

SMS

جی میل آج بھی نہ صرف رابطوں کا بہترین ذریعہ ہے بلکہ پروفیشنلز کی اولین پسند بھی ہے۔ اپنے کاروباری معاملات میں رابطوں کے لیے جی میل کو استعمال کرتے ہوئے ہر وقت اپنی ای میلز سے باخبر رہنا ضروری ہوتا ہے۔ ویسے تو فون کے ہوتے ہوئے اب ای میلز دیکھنا کوئی مشکل کام نہیں رہا، لیکن کسی ایسی جگہ جہاں آپ کو انٹرنیٹ دستیاب نہ ہو، تازہ ای میل پر اگر ایس ایم ایس مل جائے تو کیسا رہے گا؟

ویسے حیرت کی بات ہے کہ جی میل جیسی شاندار ای میل نے نئی ای میل کا نوٹی فیکیشن بذریعہ ایس ایم ایس حاصل کرنے کی کوئی سروس تاحال شروع نہیں کی۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں ایک ٹپ جس کے ذریعے آپ یہ خامی پوری کر سکتے ہیں۔ اس کام کے لیے گوگل اسپریڈ شیٹ اور گوگل کیلنڈر میں ایک اسکرپٹ کو استعمال کرتے ہوئے ایس ایم ایس الرٹ سسٹم بنایا جا سکتا ہے۔ جس کی بدولت ہر نئی آنے والی ای میل کا نوٹی فیکیشن کو آپ کو بذریعہ ایس ایم ایس وہ بھی بالکل مفت مل جائے گا۔

ویسے تو تھرڈ پارٹی سروسز کو استعمال کرتے ہوئے ایس ایم ایس گیٹ وے بنا کر اپنی ای میلز کو فارورڈ کرتے ہوئے بھی ایس ایم ایس الرٹ حاصل کیا جا سکتا ہے تاہم ایک تو یہ مفت نہیں ہوگا اور دوسرا آپ کی پرائیویسی کے لیے شدید خطرہ بھی ہے۔ پاکستان میں بھی کچھ موبائل آپریٹرز آپ کو یہ سہولت فراہم کرتے ہیں کہ آپ اپنے ای میل اکاؤنٹ پر موصول ہونے والی ای میل بذریعہ ایس ایم ایس حاصل کر سکیں۔ تاہم یہ سروس مفت نہیں۔

لیکن ہمارے بتائے گئے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے آپ ہر نئی ای میل پر ایس ایم ایس الرٹ مفت حاصل کر سکتے ہیں جس میں درج ذیل معلومات موجود ہوگی:

☆......ای میل کا سبجیکٹ

☆......ای میل بھیجنے والے کا نام اور ای میل ایڈریس

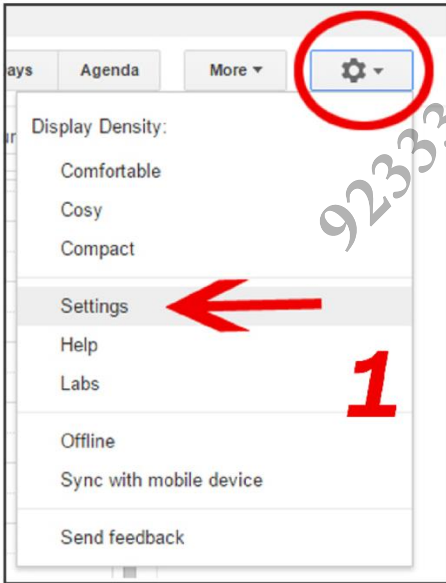
☆......ای میل موصول ہونے کا وقت

آیئے اس کام کا آغاز کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ دیکھنے میں تھوڑا سا پیچیدہ لگے گا لیکن اگر آپ نے ہماری ہدایات پر لفظ بہ لفظ عمل کیا تو کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

1- گوگل کیلنڈر ریسٹ اپ سے مفت ایس ایم ایس ریمائنڈر بنانا

سب سے پہلے گوگل کیلنڈر میں لاگ ان ہو جائیں:

https://www.google.com/calendar/



اوپری دائیں کونے میں موجود گیئر بٹن پر کلک کرتے ہوئے "سیٹنگز" پر کلک کریں۔ (تصویر:1)

سیٹنگز کا پیج کھل جائے تو یہاں موجود Mobile Setup کے ٹیب پر کلک کریں۔ (تصویر:2)

یہاں فون کا اسٹیٹس دیکھیں۔ اگر آپ کا موبائل نمبر یہاں شامل نہیں ہے تو آپ کو اپنا موبائل نمبر ویری فائی کروانا ہوگا۔

ملک کے سامنے دیکھیں کہ درست ملک منتخب ہے جیسے کہ پاکستان۔ فون نمبر کے سامنے اپنا موبائل فون نمبر ٹائپ کریں۔ اگر کنٹری کوڈ نہ بھی لکھیں تو بھی ویری فکیشن کوڈ موصول ہو جاتا ہے۔ نمبر لکھنے کے بعد سامنے موجود Send Verification Code کے بٹن پر کلک کریں۔

چند ہی لمحوں میں آپ کو فون پر ایک کوڈ موصول ہو جائے گا۔

ویری فکیشن کوڈ کے سامنے موجود باکس میں وہ کوڈ ٹائپ کریں اور سامنے موجود Finish Setup کے بٹن پر کلک کر دیں۔ یہ کام مکمل کرنے کے بعد نیچے موجود Save کے بٹن پر کلک کریں۔

یہ کرتے ہی آپ کو خود بخود Reminders and Notifications کے پیج پر منتقل کر دیا جائے گا۔ ایونٹ ریمائنڈرز کے سامنے موجود ڈراپ ڈاؤن لسٹ میں سے SMS منتخب کریں اور اس کے آگے موجود ٹائم کو بھی کم کر کے 3 منٹ کر دیں۔ (تصویر:3)

اس کے بعد Save کے بٹن پر کلک کر دیں۔

لیجیے آپ کا گوگل کیلنڈر فون نوٹی فیکیشنز کے لیے کنفگیر ہو چکا ہے۔

2- جی میل کنفگریشن اور فلٹر بنانا

اپنا جی میل اکاؤنٹ لاگ اِن کریں اور اسی طرح گیئر بٹن پر کلک کرتے ہوئے سیٹنگز میں آ جائیں۔ Lables میں جائیں اور ایک نیا لیبل sendsms کے نام سے بنا دیں۔

تمام نئی آنے والی ای میلز کا ایس ایم ایس الرٹ حاصل کرنے کے لیے ایک فلٹر بھی بنانا ہوگا۔ نیا فلٹر بنائیں۔ اس میں Has the words فیلڈ میں is:inbox ٹائپ کریں۔ (تصویر:4)

جبکہ سوشل اور پروموشن ای میلز سے بچنے کے لیے Doesn't have کی فیلڈ میں تصویر کے مطابق یا ذیل میں دیا گیا ٹیکسٹ ٹائپ کرنے کے بعد نیچے موجود Continue پر کلک کر دیں۔

category:social,

category:promotions

فلٹر بنانے کے اگلے مرحلے پر Apply the label میں sendsms لیبل منتخب کرتے ہوئے Create filter پر کلک کر دیں۔

Calendar Settings
General | Calendars | Mobile Setup | Labs
« Back to calendar | Save | Cancel
Google Calendar can remind you by SMS about your events.
To get started, enter your country and phone number. Google doesn't charge for sending SMS, but your operator might.
Status: ✔Phone number successfully validated. Enter a new phone number and operator to change where
Why haven't I received my verification code?
Country: Pakistan (پاکستان)
Telephone number: +923 | Send verification code
Verification code: | Finish setup
Please enter the verification code sent to your phone

2

Filter
From
To
Subject
Has the words: is:inbox
Doesn't have: category:social, category:promotions
Has attachment
Don't include chats
Size: greater than | MB
Cancel | Continue »

4

sendsms Details
Calendar Details | Share this Calendar | Reminders and notifications
« Back to calendar | Save | Cancel
Event reminders: By default, remind me via SMS | 3 | minutes | before each event
Unless otherwise specified by the individual event.
Email / SMS / Pop-up
Email reminders for events ...eated on Google+ are sent by Google+.
more.

3

3- گوگل اسپریڈ شیٹ کنفگریشن اور اسکرپٹ شامل کرنا

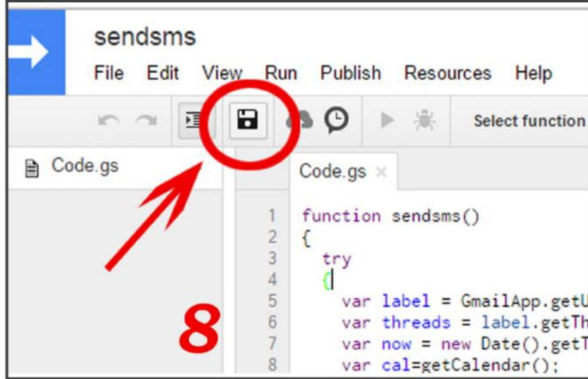
درج ذیل ربط سے گوگل اسپریڈ شیٹ میں لاگ اِن ہو جائیں:

https://docs.google.com/spreadsheets

نئی اسپریڈ شیٹ بنائیں۔

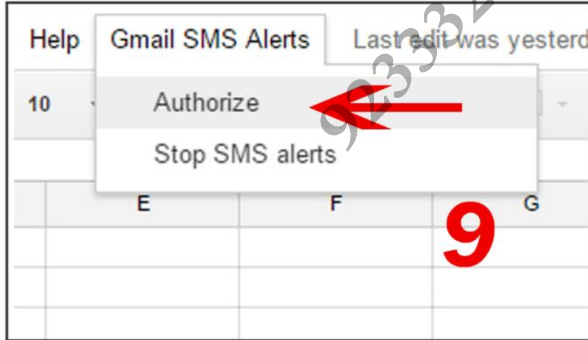
اسپریڈ شیٹ کھل جائے تو ٹولز مینو سے Script Editor کے آپشن پر کلک کریں۔ (تصویر:5)

اس کے بعد Save کے بٹن پر کلک کر دیں۔
ہوسکتا ہے یہاں جی میل کی جانب سے ایک الرٹ دکھایا جائے کہ یہ اسکرپٹ آپ کے ای میل اکاؤنٹ تک رسائی حاصل کرنا چاہتا ہے، اسے یہ اجازت دینے کے لیے Continue کے بٹن پر کلک کرتے ہوئے Save کر دیں۔ اسکرپٹ ایڈیٹر پر آئیں اور اسے Save کرنے کے لیے فلاپی کے آئی کن پر کلک کر دیں۔ (تصویر:8)

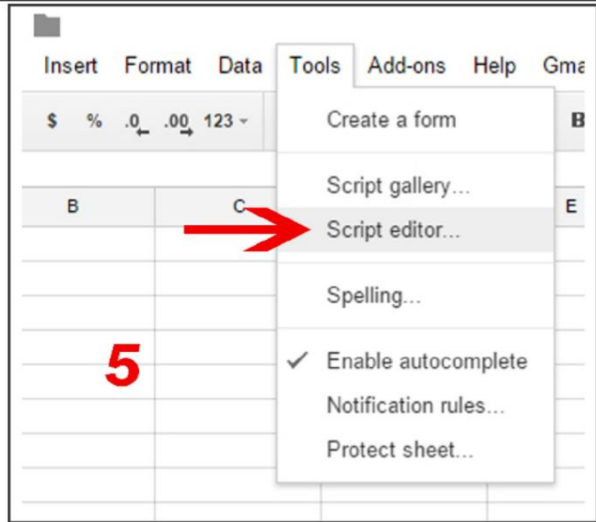



```
1 function sendsms()
2 {
3   try
4   {
5     var label = GmailApp.getU
6     var threads = label.getTh
7     var now = new Date().getT
8     var cal=getCalendar();
```

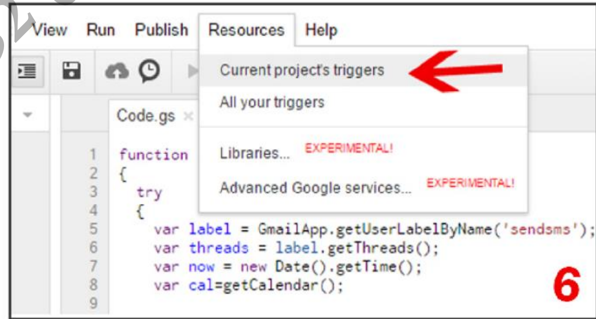
اب واپس گوگل اسپریڈ شیٹ پر آئیں تو یہاں اوپر مینوز میں Gmail Sms Alerts کا مینو بھی آ چکا ہوگا۔ اگر آپ کے پاس یہ نظر نہ آئے تو اسپریڈ شیٹ کو ایک دفعہ ری فریش کر لیں۔
Gmail Sms Alerts پر کلک کر کے Authorize پر کلک کریں۔ (تصویر:9) اور اس کام کو مکمل کرنے کے لیے OK پر کلک کر دیں۔



ہوسکتا ہے یہاں بھی گوگل کی جانب سے الرٹ دکھایا جائے۔ اسے بھی او کے کر دیں۔ لیجیے کام مکمل ہو چکا ہے۔ اگر آپ نے تمام ترکنفگریشن بالکل درست کی ہے تو اپنے جی میل اکاؤنٹ پر کسی دوسرے ای میل اکاؤنٹ سے ایک ای میل بھیجیں اور انتظار کریں۔ چند ہی منٹوں میں اس ای میل کا نوٹی فکیشن آپ کو بذریعہ ایس ایم ایس آپ کے فون پر موصول ہو جائے گا۔

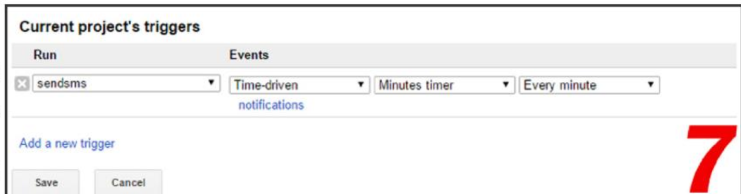


اسکرپٹ ایڈیٹر کھل جائے تو اس میں موجود کوڈ کو ڈیلیٹ کر دیں اور درج ذیل ربط پر موجود تمام کوڈ کاپی کر کے اس میں پیسٹ کر دیں:
www.google.com
اسکرپٹ ایڈیٹر میں Resources پر کلک کریں۔ کھلنے والے مینو سے Current project's triggers پر کلک کریں۔ (تصویر:6)




```
1 function
2 {
3   try
4   {
5     var label = GmailApp.getUserLabelByName('sendsms');
6     var threads = label.getThreads();
7     var now = new Date().getTime();
8     var cal=getCalendar();
9
```

یہاں Add a new trigger پر کلک کریں اور نئے ٹریگر کی درج ذیل سیٹنگز رکھیں:
رن میں لکھیں sendsms۔
اور آگے درج ذیل سیٹنگز منتخب کریں: (تصویر:7)
Time Driven >> Minutes Timer >> Every Minute



کمپیوٹنگ کوئز



درج ذیل آسان سوالوں کے جوابات دے کر آپ حاصل کر سکتے ہیں، 2000 روپے تک کا کیش پرائز

1) Angry Birds کس کمپنی کا بنایا ہوا ویڈیو گیم ہے؟

☆Google ☆Sony ☆Rovio

2) اس وقت ونڈوز کا وہ کون سا تازہ ترین ورژن ہے جسے خریدا جا سکتا ہے؟

☆ونڈوز 10 ☆ونڈوز 8 ☆ونڈوز 8.1

3) Bing سرچ انجن کس کمپنی کی ملکیت ہے؟

☆گوگل ☆مائیکروسافٹ ☆یاہو!

☆......جوابات اگلے شمارے کی اشاعت سے پہلے وصول ہو جانے چاہیے۔

☆......کوپن پر جوابات لکھ کر اس کوپن کی اسکین کاپی یا موبائل سے فوٹو کھینچ کر بھی بھیجا جا سکتا ہے۔ موصول ہونے والی ای میلز چونکہ بہت زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے کوپن مل جانے کی اطلاع دینا ہمارے لئے ممکن نہیں۔

پہلا انعام 2000 روپے نقد	(ایک انعام)
دوسرا انعام 200 روپے نقد	(10 انعامات)

ماہ ستمبر کے سوالات کے درست جوابات

❶ 2007ء ❷ Coder Decoder

❸ Nintendo

پہلا انعام

حیدر علی، کراچی

دوسرا انعام جیتنے والے دس قارئین

☆محمد وارث، کراچی ☆اسد احمد، کراچی ☆بلال حسین، حیدر آباد ☆صلاح الدین، کراچی ☆ناصر شاہ، اسلام آباد ☆امتیاز احمد خان، لاہور ☆شاہد انور، سیالکوٹ ☆راحیل، اسلام آباد ☆فیض محمد، پنو عاقل ☆فواد احمد، کراچی

انعامی کوپن برائے نومبر 2014ء

جوابات: 1)............ 2)............ 3)............

نام .... فون نمبر ....

پتا ....

....

یہ کوپن crm@computingpk.com پر ای میل کیجیے یا "ماہنامہ کمپیوٹنگ"، پوسٹ باکس نمبر 786، کراچی 74200 پر بذریعہ ڈاک ارسال کیجیے

کمپیوٹر وژن سینڈروم سے بچاؤ کے طریقے



کمپیوٹرز کا ہماری زندگیوں میں عمل دخل بہت بڑھ گیا ہے۔ ہر گھر اور دفتر میں کمپیوٹرز موجود ہیں۔ اسمارٹ فون آجانے کے بعد یہ کمپیوٹرز اب ہماری جیبوں میں بھی پہنچ گئے ہیں۔ کچھ لوگوں کی ملازمت ہی کمپیوٹر کے سامنے بیٹھ کر کام کرنے کی ہوتی ہے جبکہ سوشل میڈیا ویب سائٹس کے عام ہوجانے کے بعد اب ہر خاص و عام کے وقت کا ایک بڑا حصہ کمپیوٹرز کے سامنے گزرتا ہے۔ ایک ریسرچ کے مطابق امریکہ میں ہر شخص اوسطاً دن میں 444 منٹ اسکرین کے سامنے گزارتا ہے۔ اس وقت میں سے 147 منٹ ٹی وی، 103 منٹ کمپیوٹر، 151 منٹ اسمارٹ فون اور 43 منٹ ٹیبلٹ کی اسکرین دیکھی جاتی ہے۔ سعودی عرب کی اگر بات کی جائے تو وہاں افراد اوسطاً 463 منٹ اسکرین کے سامنے گزارتے ہیں۔ پاکستان کے حوالے سے اس تحقیق میں اعداد و شمار موجود نہیں تاہم یہاں بھی لوگ اسکرین کے سامنے اپنے وقت ایک بڑا حصہ گزارتے ہیں۔

ایسے لوگ جو مسلسل کمپیوٹر کے سامنے بیٹھ کر کام کرتے ہیں، انہیں اپنی آنکھوں کے حوالے سے فکرمند رہنا چاہئے کیونکہ 50 سے 90 فی صد کمپیوٹرز چلانے والے نہ صرف آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہوجاتے ہیں بلکہ ساتھ ہی کئی اور مسائل بھی پیدا ہوجاتے ہیں۔ ایسے افراد عموماً طبیعت میں بے چینی، کام کرنے کی صلاحیت میں کمی، تھکن، سردرد، آنکھوں میں جلن، ان کے پھڑکنے اور لال ہوجانے کی شکایت کرتے ہیں۔

ڈاکٹرز حضرات اس حالت کو کمپیوٹر وژن سینڈروم (Computer Vision Syndrome) یا مختصراً CVS کہتے ہیں۔ CVS اس قدر عام ہے کہ ہر سال دنیا بھر میں ایک کروڑ سے بھی زیادہ لوگ CVS کی علامات لے کر ڈاکٹرز کے پاس آتے ہیں۔ یہ تعداد اس کے شکار افراد کی اصل تعداد سے کئی گنا کم ہے۔ چونکہ CVS کچھ گھنٹوں کے آرام کے بعد خود ہی ٹھیک ہوجاتا ہے، اس لئے اس کے شکار بیشتر لوگ ڈاکٹرز کے پاس جاتے ہی نہیں۔

کمپیوٹر وژن سینڈروم سے بچنے کے لئے ڈاکٹرز حضرات کچھ باتوں کا خیال رکھنے کی ہدایت دیتے ہیں۔ ان چیزوں کا خیال رکھ کر آپ بڑی پریشانی سے بچ سکتے ہیں۔

آنکھوں کا تفصیلی معائنہ کروائیں

اگر کمپیوٹر کا استعمال آپ کی نوکری کا حصہ ہے یا آپ کے وقت کا ایک بڑا حصہ کمپیوٹر اسکرین کے سامنے گزرتا ہے تو ہر کچھ عرصے (مثلاً چھ ماہ) بعد اپنی آنکھوں کا تفصیلی معائنہ کروائیں۔ چاہے ماضی میں آپ کو آنکھوں کے مسائل کا سامنا نہ رہا ہو، لیکن یہ تفصیلی معائنہ ضروری ہے۔ معائنے کے دوران اپنے معالج

کوضرور بتائیں کہ گھر اور دفتر میں مجموعی طور پر آپ کمپیوٹر اسکرین کے سامنے کتنا وقت گزارتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی بتائیں کہ دورانِ استعمال اسکرین آپ سے کتنے فاصلے پر ہوتی ہے اور وہ اسکرین دراصل کون سی ہے۔ آپ کا معالج ان تمام معلومات کی روشنی میں آپ کو مفید مشورے یا دوا تجویز کرے گا۔

مناسب روشنی کا استعمال کیجیے

آنکھوں پر دباؤ کی ایک بڑی وجہ غیر مناسب روشنی استعمال کرنا ہے۔ یہ روشنی انتہائی روشن کمپیوٹر اسکرین یا کمرے میں جلتی تیز روشنی یا کھڑکی کے راستے کمرے میں آنے والی سورج کی روشنی ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹرز صاحبان مشورہ دیتے ہیں کہ جہاں آپ کمپیوٹر استعمال کررہے ہوں، وہ عام آفس کے مقابلے میں آدھی روشنی ہونی چاہیے اور بیرونی روشنی اتنی ہی آتی ہو جتنی کہ آنکھوں کو بھلی لگے۔ کمرے میں بھی ایسے بلب استعمال کرنے چاہئیں جو بہت زیادہ روشن نہ ہوں۔

کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کو ایسی جگہ پر رکھنا چاہیے جہاں کھڑکی دائیں یا بائیں جانب ہو۔ اگر کھڑکی کمپیوٹر کے آگے یا پیچھے ہوئی تو اس کے راستے آنے والی روشنی آپ کی آنکھوں کو کمپیوٹر اسکرین پر مرکوز کرنے میں مشکل پیدا کرتی رہے گی۔ کئی کمپیوٹر صارفین کا کہنا ہے کہ وہ اس وقت بہتر محسوس کرتے ہیں جب ان کے سر کے بالکل اوپر موجود بلب یا ٹیوب لائٹ روشن نہ ہو۔

ہم جانتے ہیں کہ سورج کی روشنی کئی رنگوں کا مرکب ہے لیکن جو ٹیوب لائٹس یا بلب ہم عموماً گھروں اور دفتروں میں استعمال کرتے ہیں، ان کی روشنی میں کئی رنگ یا تو موجود نہیں ہوتے یا پھر مدھم ہوتے ہیں۔ اس لئے کہتے ہیں کہ کمپیوٹر صارفین کو full spectrum بلب کی روشنی میں کام کرنا چاہیے کیونکہ ان کی روشنی سورج کی روشنی جیسی ہوتی ہے۔ تاہم فل اسپیکٹرم بلب بھی اگر بہت زیادہ روشن ہو تو آنکھوں کو تکلیف دے گا۔

منعکس روشنی کو کم کیجیے

روشنی کسی چیز سے ٹکرانے کے بعد پلٹ کر ہماری آنکھوں تک پہنچتی ہے اور وہ شے ہمیں نظر آتی ہے۔ ہر شے اپنے مادے کے مطابق روشنی کا کچھ حصہ جذب کرتی ہے اور کچھ منعکس کردیتی ہے۔ ہمیں شیشے میں اپنا عکس اسی لئے نظر آتا ہے کہ وہ ساری روشنی کو منعکس کردیتا ہے۔ اسی طرح اگر آپ جس کمرے میں کمپیوٹر استعمال کررہے ہیں، اس کی دیواریں چمکدار ہیں اور ان پر کیا جانے والا رنگ وروغن ایسا ہے جو کہ روشنی کو منعکس کرتا ہے تو یہ آپ کی آنکھوں کے لئے پریشانی کی بات ہے۔ کمپیوٹر کی اسکرین بھی چونکہ شیشے یا پلاسٹک سے بنائی جاتی ہے، اس لئے اس سے بھی روشنی ٹکرا کر منعکس ہوتی ہے اور آپ کی آنکھوں کو اسکرین دیکھنے کے لئے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے مشورہ دیا جاتا ہے کہ anti-glare کمپیوٹر اسکرین استعمال کرنی چاہیے جو کہ روشنی کو منعکس نہیں ہونے دیتی۔ اگر آپ چشمہ استعمال کرتے ہیں تو ان کے لئے بھی anti-reflective کوٹنگ والا شیشہ استعمال کریں۔ یہ آپ کی آنکھوں کی عمومی صحت کے لئے بھی اچھے ہیں۔

کمپیوٹر اسکرین تبدیل کیجیے

اگرچہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد اب ایل سی ڈی اور ایل ای ڈی مونیٹر استعمال کرتی ہے مگر اب بھی کئی لوگ ہیں جو کہ پرانے سی آر ٹی مونیٹر استعمال کررہے ہیں۔ ایل سی ڈی اور ایل ای ڈی مونیٹر کا استعمال آنکھوں کو راحت دیتا ہے جبکہ سی آر ٹی اسکرین آنکھوں کی صحت کے لئے مضر ہے۔ سی آر ٹی مونیٹر کا ریفریش ریٹ انتہائی اہم ہوتا ہے۔ ہر سیکنڈ میں سی آر ٹی مونیٹر کی اسکرین کتنی بار refresh ہوتی ہے، اسے ریفریش ریٹ کہا جاتا ہے۔ اس دوران اسکرین پر نظر آنے والی تصویر یا ٹیکسٹ ہلکا ہوا محسوس ہوسکتا ہے۔ اگر ریفریش ریٹ 75 hertz سے کم ہے تو یہ آنکھوں کے لئے بہت مضر ہے۔

اب چونکہ ایل سی ڈی اور ایل ای ڈی مونیٹر کی قیمت خاصی کم ہوچکی ہے اور اب مارکیٹ میں یہ سیکنڈ ہینڈ بھی با آسانی مل جاتے ہیں، اس لئے سی آر ٹی مونیٹر کو خیر آباد ہی کہہ دینا چاہیے۔

ڈسپلے سیٹنگز تبدیل کیجیے

بہت زیادہ ہائی ریزولوشن، انتہائی روشن ڈسپلے، چھوٹا ٹیکسٹ سائز بھی آنکھوں پر دباؤ ڈالتا ہے۔ اسکرین کی brightness اتنی رکھیں جتنی آپ کو آرام دہ لگے۔ آپ کی اسکرین کو روشنی کا منبع نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے ایک اسکرین جتنا ہی روشن ہونا چاہیے۔ اگر یہ بہت روشن ہوئی تو آنکھ کی پتلی سکڑی رہے گی اور آپ کو اسکرین پڑھنے کے لئے زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ ٹائپنگ کرتے ہوئے فونٹ سائز بہت چھوٹا نہ رکھیں۔ یہ بھی آنکھوں پر دباؤں میں اضافہ کرتا ہے اور آپ کو تھکاتا ہے۔ ویب براؤزنگ کے دوران اگر آپ کو نظر آنے والا ٹیکسٹ بہت چھوٹا ہو تو آپ کنٹرول کا بٹن دبا کر رکھتے ہوئے + کا نشان دبا کر اس کے سائز میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ سائز کم کرنے کے لئے کنٹرول کے ساتھ نفی کا نشان - ایک ساتھ دبائیں۔ مرحوم حکیم محمد سعید صاحب فرمایا کرتے تھے کہ خدا نے اگر دانت دیئے ہیں تو انہیں استعمال کر کے کھانا اچھی طرح چبا کر کھائیں،

بلاوجہ معدے کو دانتوں کا کام کرنے پر مجبور نہ کریں۔ اسی بات کو ذہن میں رکھیں اور دستیاب ٹولز اور فیچرز کا فائدہ اٹھائیں، آنکھوں سے مشقت مت کروائیں۔

کلر ٹمپریچر ایک تکنیکی اصطلاح ہے جو کلر ڈسپلے سے خارج ہونے والے روشنی کے اسپیکٹرم کو بیان کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نیلی روشنی چھوٹے طول موج (ویو لینتھ) کی ہوتی ہے اور آنکھوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ اس کے مقابلے میں لال اور نارنجی روشنی کا طول موج لمبا ہوتا ہے۔ آپ کو اپنے مونیٹر کی سیٹنگز تبدیل کرتے ہوئے کلر ٹمپریچر میں کمی کر دینی چاہئے۔ اس طرح کم نیلی روشنی خارج ہوگی اور آنکھوں کو راحت ملے گی۔ کلر ٹمپریچر میں تبدیلی کے لئے آپ کو مونیٹر پر موجود بٹنز استعمال کرنے ہوں گے۔

پلکیں جھپکیں، معمول سے زیادہ

کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، اسمارٹ فون یا ٹی وی کی اسکرین دیکھتے ہوئے پلکوں کو جھپکتے رہنا بہت ضروری ہے۔ اس سے آپ کی آنکھیں نم رہتی ہیں۔ آنکھوں کا نم رہنا بے حد ضروری ہے کیونکہ خشک آنکھوں میں سوزش پیدا ہوجاتی ہے۔ جب آپ ٹکٹکی باندھے اسکرین دیکھتے رہتے ہیں، تو آنسو جو آنکھ کو نم رکھتے ہیں، بخارات بن کر اُڑ جاتے ہیں۔

جب لوگ کمپیوٹر پر کام کر رہے ہوتے ہیں، وہ معمول سے تقریباً ایک تہائی کم پلکیں کم جھپکتے ہیں۔ عام حالات میں ایک منٹ کے دوران انسان اوسطاً 15 سے 20 بار پلکیں جھپکتا ہے اور ایک دن میں یہ تعداد 29 ہزار کے قریب ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق کمپیوٹر استعمال کرتے ہوئے لوگ جب پلکیں جھپکتے ہیں تو پوری آنکھ بھی نہیں بند کرتے۔

آنکھوں کو خشک ہونے سے بچانے کے لئے ڈاکٹر صاحبان ایک آسان سی ورزش تجویز کرتے ہیں کہ ہر بیس منٹ بعد اپنی آنکھوں کو اسکرین سے دور کر کے دس بار آہستگی سے بند کریں اور کھولیں۔ اس سے آنکھوں میں ضروری نمی دوبارہ لوٹ آئے گی۔ اگر آپ کی آنکھیں خشک ہوگئی ہیں تو ڈاکٹر آپ کی آنکھوں کو ضروری چکنائی اور نمی فراہم کرنے کے لئے ڈراپس تجویز کرے گا۔ یہ ڈراپس سرخ آنکھوں کے لئے دستیاب ڈراپس سے مختلف ہوتے ہیں۔ لہٰذا ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر ہرگز کوئی ڈراپس اپنی آنکھ میں مت ڈالیں۔

آنکھوں کو ورزش کروائیں

ورزش بہت ضروری ہے اور یہ سب جانتے ہیں۔ لیکن جب آپ کمپیوٹر اسکرین کو دیکھ رہے ہوتے ہیں، اس وقت آپ کی آنکھیں کسی مشین کی طرح اس پر توجہ مرکوز کئے ہوتی ہیں۔ یہ آنکھوں کو تھکا دینے والا عمل ہے اور اس کے بعض اوقات بہت خطرناک نتائج بھی نکل سکتے ہیں۔

Spasm of accommodation ایک ایسی حالت ہے جس میں آنکھوں کے پٹھے مسلسل کھنچے رہتے ہیں۔ عام حالات میں یہ اُس وقت ہوتا ہے جب آپ کسی نزدیک موجود چیز کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ جیسے ہی آپ کسی دور موجود چیز کو دیکھتے ہیں تو ciliary muscle ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔ spasm of accommodation کنڈیشن میں ایسا نہیں ہو پاتا اور دور موجود چیزیں دیکھنے میں سخت دقت ہوتی ہے۔

اس لئے ڈاکٹرز مشورہ دیتے ہیں کہ آنکھوں کی ورزش کیجئے۔ طریقہ بہت آسان ہے۔ ہر بیس منٹ بعد اسکرین سے نظریں ہٹا کر بیس سیکنڈ کے لئے بیس فٹ دور موجود چیز کو دیکھیں۔ اسے 20-20-20 رول بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ورزش یہ بھی ہے کہ چند سیکنڈ کے لئے قریب موجود چیز کو دیکھیں اور پھر چند سیکنڈ کے لئے دور موجود چیز۔ یہ دونوں ورزشیں آپ کی آنکھوں کی تھکان کو کم کریں گی۔

کمپیوٹر سے وقفہ

کمپیوٹر وژن سینڈروم سے بچنے کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ آپ وقفے وقفے سے کام چھوڑ کر کمپیوٹر سے دور ہوجائیں اور چہل قدمی کریں یا کم از کم ہل جل ضرور لیں۔ یہ عمل آپ کو کمر، گردن اور کندھوں کے درد سے بھی بچائے گا۔ آٹھ گھنٹے کی نوکری میں پانچ، پانچ منٹ کے تین یا چار بار وقفہ لینے سے آپ CSV سے بچے رہیں گے اور ہشاش بشاش بھی رہیں گے۔ تحقیق کے مطابق یہ چھوٹے وقفے لینے سے ملازمین کے کام کرنے کی صلاحیت میں کمی نہیں ہوتی بلکہ وہ زیادہ تن دہی سے کام کرتے ہیں۔

کمپیوٹر سے وقفے میں آپ اپنی سیٹ سے اٹھ کر اپنے بازو، کندھے، گردن اور کمر کے پٹھوں کو سہلائیں اور انگڑائی لینے کا دل کرے تو ضرور لیں!

کاپی اسٹینڈ استعمال کریں

اگر آپ کو کام کے دوران بار بار کمپیوٹر اسکرین سے نظریں ہٹا کر پرنٹڈ پیپرز پر مرکوز کرنی پڑتی ہیں تو یہ عمل بھی آپ کی آنکھوں کو تھکا دے گا۔ اس لئے ڈیٹا اینٹری اور کاپی ٹائپنگ جیسے کام کرنے والوں کو لازمی کاپی اسٹینڈ استعمال کرنے چاہئے۔ یہ اسٹینڈ با آسانی مل جاتے ہیں اور انہیں کمپیوٹر اسکرین کے بالکل ساتھ رکھنا چاہئے۔ اس اسٹینڈ پر پڑنے والی روشنی کو بھی مناسب رکھیں۔ ■

پی سی DOC+OR

سوال: میرے کمپیوٹر میں پہلے ونڈوز ایکس پی انسٹال تھی۔ میں نے اسے C ڈرائیو میں انسٹال کر رکھا تھا۔ بعد میں نے D ڈرائیو میں ونڈوز سیون انسٹال کر لی اور پھر آپ ہی کے بتائے ہوئے طریقے سے میں نے ونڈوز ایکس پی کو ڈیلیٹ کر دیا۔ لیکن اب مسئلہ یہ ہے کہ ونڈوز ایکس پی کی کچھ فائلیں ایسی ہیں جو کہ ڈیلیٹ ہی نہیں ہو رہیں۔ ہر بار ڈیلیٹ کرنے کی کوشش پر Permissions کا ایرر آ جاتا ہے۔ حالانکہ میں ایڈمنسٹریٹر سے لاگ اِن ہوتا ہوں۔ ان فائلوں نے ہارڈ ڈسک پر کافی جگہ گھیر رکھی ہے، اس لئے انہیں صاف کرنے کا کوئی طریقہ بتائیں۔ (محمد سعد، ای میل)

جواب: مائیکروسافٹ ونڈوز میں آپ ہر فولڈر پر کسی یوزر کو دستیاب اختیارات (Rights) کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔ عموماً ایڈمنسٹریٹر کو کسی بھی فولڈر پر مکمل اختیارات (Full Control) ہوتا ہے۔ لیکن آپ چاہیں تو ان اختیارات کو محدود بھی کر سکتے ہیں۔ جس مسئلے کا آپ نے ذکر کیا ہے، اس میں بھی وجہ یہ ہے کہ پرانی ونڈوز نے فولڈر پر جو اختیارات متعین کئے تھے، وہ نئی ونڈوز کے یوزرز کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ونڈوز میں ہر یوزر کا شناختی نمبر جیسی ایک منفرد شناخت ہوتی ہے۔ اسے SID یا سکیوریٹی آئی ڈینٹی فائر کہا جاتا ہے۔ اسی سکیوریٹی آئی ڈینٹی فائر کی وجہ سے ونڈوز یوزر کو پہچانتی ہے اور مختلف اختیارات یا Permissions متعین کرتی ہے۔

چونکہ ونڈوز ایکس پی نے اپنے بنائے ہوئے فولڈرز کے لئے جن یوزرز یا SIDs کو اختیارات دیئے تھے، وہ ونڈوز سیون میں دستیاب نہیں ہے۔ اس لئے ونڈوز سیون میں آپ انہیں ڈیلیٹ بھی نہیں کر پاتے۔ اس کا حل یہ ہے کہ آپ جس فولڈر کو ڈیلیٹ کرنا چاہتے ہیں، اس کی ملکیت (Ownership) حاصل کر لیں۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ آپ اسٹارٹ مینیو کھول کر CMD ٹائپ کریں اور ظاہر ہونے والے پروگرام (Command Prompt) پر رائٹ کلک کر کے Run As Administrator منتخب کریں۔ اس طرح کمانڈ پرامپٹ اعلیٰ ترین اختیارات کے ساتھ چلے گا۔ فرض کریں کہ آپ جس فولڈر کو ڈیلیٹ کرنا چاہتے ہیں، اس کا پاتھ C:\Windows ہے۔ لہٰذا آپ کمانڈ پرامپٹ پر یہ ٹائپ کر کے اینٹر کا بٹن پریس کریں:

```
takeown /r /f "C:\Windows"
```

takeown مائیکروسافٹ ونڈوز میں وہ یوٹیلیٹی ہے جو آپ کو کسی فولڈر یا فائل کی ملکیت حاصل کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔ ہم نے جو کمانڈ اوپر لکھی ہے اس میں r/ سوئچ کا مطلب ہے کہ یہ کمانڈ دیئے گئے فولڈر میں موجود تمام فائلوں اور فولڈرز پر بھی لاگو ہوگی۔ f/ سوئچ کے آگے فائل نیم یا فولڈر کا پاتھ/ نام لکھا جاتا ہے۔

اگر آپ نے کسی ایک فائل کی اونرشپ لینی ہو تو اس کے لئے r/ سوئچ کی ضرورت نہیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ جس یوزر سے آپ ونڈوز پر لاگ اِن ہیں، اونرشپ بھی اسی کو ملتی ہے۔ تاہم اگر آپ ایڈمنسٹریٹر کے علاوہ کسی یوزر سے لاگ اِن ہیں جس کے پاس ایڈمنسٹریٹر کے اختیارات ہیں تو آپ A/ کا سوئچ لکھ کر اختیارات اپنے یوزر کے بجائے ایڈمنسٹریٹر کو تفویض کر سکتے ہیں۔ فولڈر کی ملکیت لینے کے بعد آپ کو فولڈر کی پرمیشنز متعین کرنی ہیں۔ اس کے لئے cacls نامی یوٹیلیٹی استعمال ہوتی ہے۔ آپ کمانڈ پرامپٹ پر یہ کمانڈ لکھ کر اینٹر کریں:

```
cacls "C:\Windows" /T /G AmanatAli:F
```

اس کمانڈ میں T/ کا مطلب ہے کہ ہمیں ایکسس کنٹرول لسٹ (ACL) میں تبدیلی کرنی ہے اور G/ کا مطلب ہے کہ ایک مخصوص یوزر کو ہی اختیارات تفویض کرنے ہیں۔ اس کے آگے یوزر نیم لکھا ہے اور کولن کے بعد F کا مطلب ہے کہ ہم مکمل اختیارات اس یوزر کو دینا چاہتے ہیں۔ اختیارات اور ملکیت حاصل کرنے کے بعد آپ با آسانی اس فولڈر کو ڈیلیٹ کر سکتے ہیں۔ اس سارے عمل کا ایک آسان حل یہ ہے کہ آپ جس فولڈر کو ڈیلیٹ کرنا چاہتے ہیں، اس پر رائٹ کلک کر کے پراپرٹیز منتخب کریں اور پھر سکیوریٹی کے ٹیب پر کلک کر کے اپنے یوزر کو Add کر کے اسے مکمل اختیارات دے دیں۔ تاہم کمانڈ لائن والا طریقہ سسٹم ایڈمنسٹریٹرز کا پسندیدہ ہے اسی لئے ہم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے۔

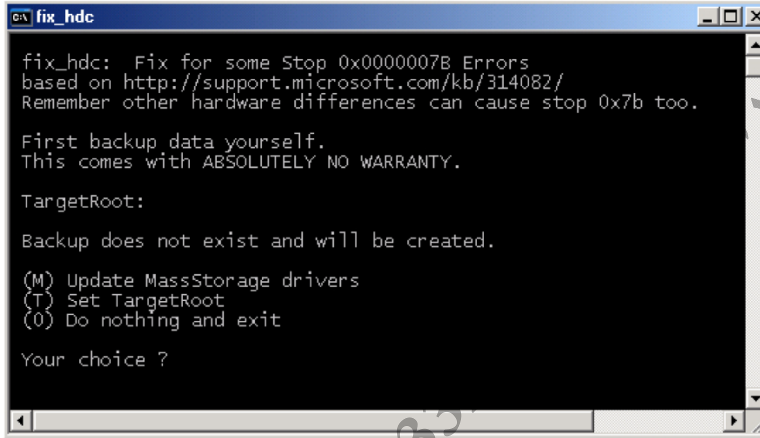
سوال: عموماً جب کسی کمپیوٹر میں لگی ہارڈ ڈرائیو کو نکال کر کسی دوسرے کمپیوٹر میں لگایا جاتا ہے تو اس کا آپریٹنگ سسٹم بوٹ نہیں ہوتا، خاص طور پر جبکہ آپریٹنگ سسٹم ونڈوز ایکس پی ہو۔ ایسا کرنے پر بلیو اسکرین آف ڈیتھ دکھائی دیتی ہے اور جب تک ونڈوز repair نہ چلایا جائے، آپریٹنگ سسٹم بوٹ نہیں ہوتا۔ کیا آپ کوئی ایسا طریقہ بتاسکتے ہیں جس سے یہ مسئلہ حل کیا جاسکے؟ (محمد اکرام، فیس بک)

جواب: ونڈوز ایکس پی اس معاملے میں خاصی نازک مزاج ہے۔ جب آپ کسی ہارڈ ڈسک جس میں ونڈوز ایکس پی انسٹال ہو، کو کسی مختلف ہارڈ ویئر والے کمپیوٹر میں لگاتے ہیں تو ونڈوز چلنے سے انکاری ہوجاتی ہے اور تو اتر سے بلیو اسکرین آف ڈیتھ نظر آتی ہے۔ مائیکروسافٹ کو بھی اس مسئلے سے بخوبی واقفیت ہے اس لئے ایکس پی کے مقابلے میں ونڈوز سیون ہارڈ ویئر میں ہونے والے تبدیلیوں کو بڑی حد تک برداشت کرجاتی ہے۔

اگر آپ ونڈوز ایکس پی پر مبنی ہارڈ ڈرائیو کو نئے کمپیوٹر میں نصب کرچکے ہیں اور ونڈوز بوٹ نہیں ہورہی تو آپ کے پاس ایک حل تو یہ ہے کہ ونڈوز کی سی ڈی سے سیٹ اپ چلا کر Repair انسٹالیشن کریں۔ دوسرا حل Hiren's Bootable CD ہے۔ اسے آپ درج ذیل ربط سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

http://www.hirensbootcd.org/files/Hirens.BootCD.15.2.zip

یہ زِپ فائل ہے جسے Unzip کرنے پر آپ کو ایک ISO فائل حاصل ہوتی ہے۔ آپ اس سی ڈی امیج کو کسی سی ڈی برنر یا ونڈوز کے اپنے امیج برنر کے ذریعے سی ڈی پر burn کرلیں۔ Hiren's بوٹ ایبل سی ڈی میں بہت ہی کام کے پروگرامز شامل ہیں جن کے ذریعے آپریٹنگ سسٹم کے کئی مسائل حل کئے جاسکتے ہیں۔ پہلے Hiren's بوٹ ایبل سی ڈی میں کئی کمرشل سافٹ ویئر شامل ہوا کرتے تھے جس کی وجہ سے اس کا استعمال غیر قانونی تھا۔ تاہم اب اس میں صرف فری ویئر اور شیئر ویئر سافٹ ویئر ہی شامل ہوتے ہیں۔ لہٰذا اب اسے استعمال کرنے میں کوئی قباحت نہیں۔



آپ Hiren's بوٹ ایبل سی ڈی سے کمپیوٹر کو بوٹ کریں اور اس کے بوٹ مینیو میں سے Mini XP کا انتخاب کریں۔ کچھ ہی دیر میں ونڈوز ایکس پی کا ایک ہلکا اور لائیو ورژن لوڈ ہوجائے گا۔ اب آپ سسٹم ٹرے جہاں وقت نظر آرہا ہوتا ہے، میں موجود Hiren's بوٹ ایبل سی ڈی کے آئی کن پر کلک کریں اور کھلنے والے مینیو میں سے پہلے Registry اور پھر اگلے مینیو میں سے Fix hard disk controller پر کلک کریں۔ ایک کمانڈ پرامپٹ ونڈو کھل جائے گی۔ آپ یہاں T ٹائپ کرکے اینٹر کریں۔ آپ سے ونڈوز ایکس پی کا پاتھ پوچھا جائے گا۔ آپ نے اگر ونڈوز C ڈرائیو میں انسٹال کررکھی تھی تو وہ یہاں C:\Windows ٹائپ کرکے اینٹر کریں۔ اس کے بعد کی بورڈ سے M ٹائپ کرکے اینٹر کریں۔ اس کے ساتھ ہی یہ یوٹیلیٹی ہارڈ ڈرائیو کنٹرولر کے ڈرائیور کو مائیکروسافٹ کے اسٹینڈرڈ ڈرائیور سے بدل دے گی۔ آپ کمپیوٹر کو ری بوٹ کریں اور Hiren's بوٹ ایبل سی ڈی نکال دیں۔ اب کی بار ونڈوز ایکس پی بغیر کسی پریشانی کے لوڈ ہوجائے گی۔

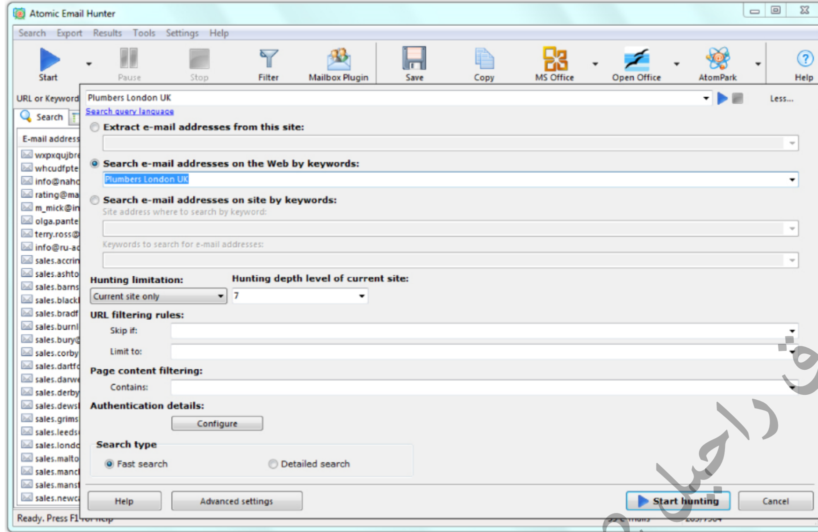
ونڈوز سیون کی صورت میں یہ کام مزید آسان ہے۔ جس ہارڈ ڈرائیو میں ونڈوز سیون انسٹال ہے اسے نئے کمپیوٹر میں لگانے سے پہلے پرانے کمپیوٹر پر ہی بوٹ کیجئے اور رن ڈائیلاگ باکس میں یہ لکھ کر اینٹر کریں: %windir%\System32\Sysprep\Sysprep.exe

اس طرح سسٹم پری پریشن ٹول لانچ ہوجائے گا۔ آپ سسٹم کلین اپ ایکشن میں سے Enter System Out-of-Box Experience منتخب کریں اور Generalize کے چیک باکس کو چیک کردیں۔ شٹ ڈاؤن آپشنز میں سے شٹ ڈاؤن کا انتخاب کریں اور OK کا بٹن پریس کردیں۔ یہ ٹول ونڈوز سیون کو کسی دوسرے ہارڈ ویئر پر منتقل کرنے کے لئے تیار کردے گا اور شٹ ڈاؤن ہوجائے گا۔ اب آپ اس ہارڈ ڈرائیو کو کسی دوسرے کمپیوٹر میں نصب کرسکتے ہیں۔

یاد رہے کہ ونڈوز سیون جب نئے کمپیوٹر میں بوٹ ہوگی تو نئی انسٹالیشن کی طرح کئی سیٹنگ کے لئے آپ سے پوچھے گی اور کچھ سیٹنگز جو آپ نے پہلے سے کررکھیں تھیں، وہ بھی ختم ہوجائیں گی۔

سوال: اکثر ویب سائٹس پر ای میل ایڈریس abc at xyz.com یا abc [at] xyz.com یا اس سے ملتے جلتے طریقوں سے لکھے جاتے ہیں۔ ایسا کیوں کیا جاتا ہے اور اس کا فائدہ کیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ شاید اسپیم ای میل سے بچنے کے لئے کیا جاتا ہے لیکن کیا طریقہ واقعی کارگر ثابت ہوتا ہے؟ میرا سوال یہ بھی ہے کہ اسپیمرز کو ہمارے ای میل ایڈریس مل کیسے جاتے ہیں؟ (محمد صادق، فیس بک)

جواب: آپ نے درست کہا کہ اکثر ویب سائٹس پر ای میل ایڈریس کو مختلف انداز میں لکھا جاتا ہے۔ اس کی وجہ ان ای میل ایڈریسز کو اسپیمرز سے بچانا ہے۔ اسپیمرز ایسے سافٹ ویئرز استعمال کرتے ہیں جو مختلف ویب سائٹس اور ویب پیجز کو اسکین کر کے ان میں ای میل ایڈریسز تلاش کرتے ہیں۔ پھر ان ای میل ایڈریسز پر اسپیم ای میلز بھیجی جاتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ہر روز 14 ارب سے بھی زیادہ اسپیم ای میلز بھیجی جاتی ہیں اور دنیا بھر میں اسپیم ای میلز کی وجہ سے کمپنیوں کو مجموعی طور پر 20 ارب ڈالر سالانہ نقصان ہوتا ہے۔ کچھ ریسرچ کمپنیز کا دعویٰ ہے کہ دنیا بھر سے ایک روز میں جتنی بھی ای میلز بھیجی اور وصول کی جاتی ہیں، ان میں سے 73 فی صد تک اسپیم ہوتی ہیں۔ البتہ کچھ کمپنیز یہ تعداد 45 فی صد تک بھی بتاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپنا ای میل ایڈریس اسپیمرز سے بچانے کے لئے سو جتن کئے جاتے ہیں۔ ہر سال دنیا بھر میں کمپنیاں کروڑوں یا شاید اربوں ڈالر اینٹی اسپیم ہارڈویئر اور سافٹ ویئر پر خرچ کرتی ہیں۔



انسانوں کے لئے کسی ای میل ایڈریس میں ہونے والی معمولی گڑبڑ کو پہچاننا آسان ہے۔ مثلاً اگر ہم نے اپنی ویب سائٹ پر ای میل ایڈریس crm at computingpk.com لکھ رکھا ہے تو ای میل ایڈریسز سے واقفیت رکھنے والا شخص با آسانی at کو @ سے تبدیل کر سکتا ہے۔ اسی طرح ای میل ایڈریسز کو مختلف طریقوں سے گڑبڑ کر کے لکھا جاتا ہے۔ ہم انسان ان تبدیلیوں کو پہچان لیتے ہیں لیکن کسی کمپیوٹر پروگرام کے لئے ایسا کرنا مشکل ہے۔ کمپیوٹر پروگرامز لگے بندھے اصولوں کے تحت چلتے ہیں اور ان میں اتنی ذہانت نہیں ہوتی کہ وہ اس قسم کی تبدیلیوں والے ای میل ایڈریس شناخت کر سکیں۔ کئی ویب سائٹس پر آپ کو ای میل ایڈریس ٹیکسٹ کے بجائے تصویری شکل میں ملتے ہیں۔ اس کی وجہ بھی اسپیمرز سے اپنے ای میل ایڈریس کو بچانا ہے۔ ای میل ایڈریس اسکینرز متن (ٹیکسٹ) کی شکل میں لکھے ہونے کی وجہ سے بڑی آسانی سے باقی ٹیکسٹ سے الگ کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ای میل ایڈریس کو تصویری شکل میں ویب پیج پر شامل کیا جائے تو اسکینر کے لئے اسے تلاش کرنا مشکل ہو جائے گا۔ اگر تصویر میں حروف کو آڑھا ترچھا کر دیا جائے تو یہ مشکل اور بڑھ جاتی ہے۔ بعض لوگ ای میل ایڈریس ویب پیج میں شامل کرتے ہوئے اس میں کچھ اضافی الفاظ یا حروف بھی شامل کر دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر میں اپنا ای میل ایڈریس کچھ اس طرح تحریر کر سکتا ہوں:

vmvnvtvli.goher@gmvil.com (Note: Replace V with A)

آپ کا دوسرا سوال تھا کہ اسپیمرز کے ہاتھ آپ کے ای میل ایڈریس لگتے کیسے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہی ہے کہ مختلف ویب سائٹس جن پر آپ نے اپنا ای میل ایڈریس شائع کر رکھا ہے، اسکینرز کی مدد سے وہاں سے حاصل کر لیا جاتا ہے۔ بعض اوقات معروف ویب سائٹس کے ہیک ہو جانے کی صورت میں بھی صارفین کی درست ای میل ایڈریس بڑی تعداد میں لیک ہو جاتے ہیں۔ کچھ بدنیت ویب سائٹس اپنے صارفین کے ای میل ایڈریس اسپیمرز کو رقم یا دیگر سروسز کے عوض بیچتی بھی ہیں۔ تاہم اگر آپ نے آج تک اپنا ای میل ایڈریس کسی کو نہیں دیا، پھر بھی اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ آپ کو اسپیم ای میلز موصول نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ اسپیمرز ایسے ٹولز استعمال کرتے ہیں جو مختلف عام ناموں کو جوڑ توڑ کر خود ای میل ایڈریس تیار کرتے ہیں اور پھر ان پر اسپیم ای میلز بھیجتے ہیں۔ لہٰذا چاہے آپ نے ایک گھنٹہ پہلے ہی ای میل ایڈریس کیوں نہ بنایا ہو، اسپیم ای میل آپ کو بھی آ سکتی ہے۔

سوال: لیپ ٹاپ یا کمپیوٹر کو ہائبرنیٹ کرنے پر C ڈرائیو میں کئی گیگا بائٹس وزنی hiberfil.sys نامی فائل بن جاتی ہے۔ یہ فائل hidden ہوتی ہے اور اسے ڈیلیٹ کرنے کی کوشش کریں تو یہ ڈیلیٹ بھی نہیں ہوتی۔ کیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ اسے کسی دوسری ڈرائیو میں منتقل کر دیا جائے یا یہ سرے سے بنے ہی نہ؟ (سمیر، فیس بک)

جواب: یہ بہت ہی دلچسپ سوال ہے لیکن اس کا جواب شاید آپ کو مایوس کردے۔ جب آپ مائیکروسافٹ ونڈوز پر مبنی کسی کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کو ہائبرنیٹ (hibernate) کرتے ہیں تو ونڈوز اس وقت میموری میں موجود تمام تر ڈیٹا کو ہارڈ ڈسک پر hiberfil.sys نامی فائل میں لکھ دیتی ہے یا تکنیکی زبان میں dump کردیتی ہے۔ میموری میں جتنا زیادہ ڈیٹا ہوگا، یہ فائل اتنی ہی بڑی ہوگی۔ پھر جب کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کو ہائبرنیشن سے جگایا جاتا ہے تو hiberfil.sys فائل کا تمام تر ڈیٹا میموری میں واپس اس کی جگہ پر کچھ ایسے بحال کیا جاتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں تھا!

مائیکروسافٹ ونڈوز کو کچھ اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اس میں ہائبرنیٹ فائل کا سسٹم ڈرائیو کے روٹ پر ہونا ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اس فائل کو ڈیلیٹ کرسکتے ہیں نہ اسے کسی دوسری ڈرائیو میں منتقل کر سکتے ہیں۔ اس کی تکنیکی وجہ کی بات کی جائے تو وہ یہ ہے کہ ہائبرنیٹ فائل جس میں سارا ڈیٹا موجود ہے، سے ڈیٹا پڑھنے کے لئے فائل سسٹم ڈرائیور کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن یہ ڈرائیور تو بذات خود ہائبرنیٹ فائل میں موجود ہے۔ یہ انڈہ پہلے آیا یا مرغی جیسا معاملہ بن جاتا ہے یعنی ہائبرنیٹ فائل کو لوڈ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ فائل سسٹم ڈرائیور لوڈ کیا جائے لیکن فائل سسٹم ڈرائیور تو خود ہائبرنیٹ فائل میں موجود ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے ونڈوز میں ایک چھوٹا اور سادہ نوعیت کا فائل سسٹم ڈرائیور استعمال کیا جاتا ہے جو صرف ہائبرنیٹ فائل کو میموری میں واپس لوڈ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن یہ ڈرائیور اسی وقت کام کرسکتا ہے جب ہائبرنیٹ فائل سسٹم ڈرائیو کے روٹ پر موجود ہو۔

دیگر کچھ آپریٹنگ سسٹم مثلاً لینکس اور میک او ایس صارف کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ ہائبرنیٹ فائل کی جگہ تبدیل کر سکے۔

سوال: میرا کمپیوٹر بہت سست رفتاری سے کام کررہا ہے۔ میں جب ٹاسک منیجر میں پروسسز دیکھتا ہوں تو وہاں System Idle Process کا پروسس 99 فی صد سی پی یو استعمال کر رہا ہوتا ہے۔ کیا یہ کوئی وائرس ہے جس کی وجہ سے میرا کمپیوٹر سست رفتار ہو رہا ہے؟ (عبدا کریم، فیس بک)

جواب: System Idle Process کی وجہ سے کئی لوگ پریشان رہتے ہیں۔ ٹاسک منیجر میں عموماً یہ پروسس عموماً 80 سے 99 فی صد تک سی پی یو استعمال کرتے ہوئے نظر آتا ہے۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اس وقت دستیاب تمام ہی آپریٹنگ سسٹم ملٹی ٹاسکنگ (multi-tasking) کرتے ہیں۔ اگر آپ نے اگر کبھی ڈوس آپریٹنگ سسٹم استعمال کیا ہو تو آپ یقیناً جانتے ہوں گے کہ اس میں ایک وقت میں صرف ایک ہی کام کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس کے بعد آنے والے آپریٹنگ سسٹمز میں ملٹی ٹاسکنگ متعارف کروائی گئی جس کے بعد بیک وقت کئی پروگرام چلائے جاسکتے ہیں۔ ملٹی ٹاسکنگ جیسا ہی ایک عمل ملٹی تھریڈنگ کا بھی ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں کسی پروسس یا پروگرام کے مختلف حصے الگ الگ کام کررہے ہوتے ہیں لیکن ان کے درمیان رابطہ ہر وقت قائم رہتا ہے۔ مثلاً ایک ملٹی تھریڈ پروگرام کا ایک تھریڈ صارف سے اِن پُٹ لیتا رہتا ہے، دوسرا تھریڈ اس اِن پُٹ پر پروسسنگ کا عمل کرتا ہے، جبکہ تیسرا تھریڈ اِن پُٹ کے مطابق آؤٹ پٹ ظاہر کرتا ہے۔ ملٹی تھریڈنگ سے پروگرامز زیادہ بہتر طریقے سے چلتے ہیں۔

System Idel Process میں مائیکروسافٹ ونڈوز کے ایسے کرنل تھریڈز (Kernel Threads) ہوتے ہیں جو اس وقت چلائے جاتے ہیں جب کوئی دوسرا پروسس یا تھریڈ سی پی یو پر چلانے کے لئے دستیاب نہ ہو۔ یعنی اگر System Idle Process ٹاسک منیجر میں 90 فی صد استعمال دکھا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ سی پی یو کی 90 فی صد طاقت ابھی استعمال نہیں کی جا رہی۔ جیسے ہی آپ کوئی پروگرام چلائیں گے، ونڈوز System Idle Process کے زیر استعمال کرنل تھریڈز کی جگہ آپ کا پروگرام چلانا شروع کردے گی۔ صارف کے چلائے گئے پروگرامز کو ہمیشہ System Idle Process پر فوقیت دی جاتی ہے۔ لہٰذا آپ کا سوال کہ کیا اس پروسس کی وجہ سے آپ کا سسٹم سست رفتار ہو رہا ہے، کا جواب ہے نہیں۔ یہ کوئی وائرس ہے نہ کوئی مسئلہ۔ اگر آپ کا کمپیوٹر سست رفتاری سے چل رہا ہے تو اس کی سینکڑوں وجوہ ہوسکتی ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے کمپیوٹر کو کسی اچھے اینٹی وائرس اور اینٹی روٹ کٹ (Rookkit) سے اسکین کریں۔ اس طرح کے مسائل کی عمومی وجہ وائرس یا روٹ کٹ ہی ہوتی ہیں۔ وائرس تلاش کرنا آسان ہوتا ہے لیکن روٹ کٹ ڈھونڈنا بہت مشکل۔ اس کے لئے آپ کو روٹ کٹ تلاش کرنے کے معروف اینٹی وائرس استعمال کرنے چاہئیں۔




پاکستان بھر میں کمپیوٹنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

شہر	ڈسٹری بیوٹر
کراچی	گلستان نیوز ایجنسی، فریئر مارکیٹ
لاہور	گلزار نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ
فیصل آباد	ملک افتخار برادرز نیوز ایجنسی، عرفات بزنس سینٹر
ٹوبہ ٹیک سنگھ	جنگ نیوز ایجنسی، نزد ریلوے کراسنگ، کمالیہ روڈ
ملتان	اشفاق نیوز ایجنسی، صمد پلازہ، نواں شہر چوک
راولپنڈی	اشرف نیوز ایجنسی، کمیٹی چوک، اقبال روڈ
پشاور	زر باغ خان نیوز ایجنٹ، چوک یادگار
حیدرآباد	مہران نیوز ایجنسی
رحیم یار خان	چوہدری امانت علی اینڈ سنز
بھکر	عامر نیوز ایجنسی، ریلوے اسٹیشن چوک

* آزاد کشمیر: اعظم نیوز ایجنسی، میاں محمد روڈ، میرپور
* احمد پور ایسٹ: اسلامی کتب خانہ، نزد گرلز ہائی اسکول، ڈسٹرکٹ بہاول پور
* احمد پور شرقیہ: اسلامی کتب خانہ، ضلع بہاولپور
* اوکاڑہ: رحمت بک اسٹال، نزد ریلوے پل
* بنوں: امیر جان نیوز ایجنسی، چوک بازار، ضلع بنوں
* بہاولنگر: دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار، بہاولنگر
* پنڈی گھیپ: پاکستان نیوز ایجنسی، مین بازار
* تلہ گنگ: گلوبل کمپیوٹر سینٹر، اولڈ بس اسٹینڈ، ڈسٹرکٹ چکوال
* تربت: پاک نیوز ایجنسی، مین روڈ
* جام شورو: کامریڈ بک سٹال، ریلوے کراسنگ
* جھنگ: شیخ محمد حسین نیوز ایجنٹ، فوارہ چوک، جھنگ صدر
* جھنگ: ہمدرد نیوز ایجنسی، رفیقی چوک، شورکوٹ چھاؤنی
* چشتیاں: شاہین لائبریری، اُردو بازار، ضلع بہاولنگر
* چشتیاں: دولت خان نیوز ایجنسی، اردو بازار
* چکوال: حاجی برادرز بک سیلز
* حاصل پور: محمد وقاص وحید نیوز ایجنسی، ضلع بہاولپور
* خانپور: چوہدری بشیر امانت علی اینڈ برادرز، ریلوے روڈ
* خانیوال: طاہر اسٹیشنری مارٹ اینڈ نیوز ایجنسی، کچہری بازار
* ڈیرہ اسماعیل خان: قمر بک اسٹال، اردو بازار
* ڈیرہ غازی خان: ناصر نیوز ایجنسی، فریدی بازار، ٹریفک چوک
* رحیم یار خان: چشتی لائبریری، ابوظہبی روڈ، بلمقابل خواجہ فرید کالج
* سرگودھا: پاکستان اسٹینڈرڈ بک ڈپو، بلاک نمبر 10، پشھ منڈی روڈ
* سرگودھا: پاکستان نیوز ایجنسی، نزد گول چوک، پشھ منڈی روڈ
* سکھر: الفتح نیوز ایجنسی، مہران مرکز
* سیالکوٹ: علمی مرکز، اردو بازار
* صادق آباد: چوہدری نیوز ایجنسی، ریلوے روڈ
* کھاریاں: شبیر چوہدری، چوہدری نیوز ایجنسی، گلیانہ روڈ
* کوٹ ادو: عابد شاپر فروش، بالمقابل بس اسٹینڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* کوٹ ادو: اجمل نیوز ایجنسی، جی ٹی روڈ، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ
* گجرات: پاکستان بک سروس، 30، اُردو بازار
* گجرات: خالد بک ڈپو، مسلم بازار
* گجر خان: الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی، سکہ
* گلگت: نارتھ بکس، مدینہ سپر مارکیٹ
* مظفر گڑھ: محمد عبدالطیف بلوچ، نیشنل نیوز ایجنسی، قنوان چوک
* میانوالی: محمدی نیوز ایجنسی، لاری اڈہ
* نواب شاہ: سلیمان برادرز، مسجد روڈ
* واہ کینٹ: خوشبو ڈائجسٹ سینٹر اینڈ لائبریری، نواب آباد
* واہ کینٹ: حبیب اللہ قمر، میلاد چوک
* وزیر آباد: نوید نیوز ایجنسی، ریلوے بکسٹال
* ہارون آباد: خالد مسعود بزمی، بزمی انٹر پرائز ز، نزد بلدیہ آفس

اگر کمپیوٹنگ آپ کے علاقے میں دستیاب نہیں تو برائے مہربانی ہمیں اس نمبر پر مطلع فرمائیں

0342-2507857